Vol I
No 21

Saturday
28th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

NOTE

From مسرطه ح at page 1628 to علم آنکاری page 1668 may be read in continuation of the answer Starred Question No 279 (200) at page 1687

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 28th March 1953

The House Met at three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Political Prisoners

*258 (109) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Sriramulu a political prisoner in Nizamabad Jail was severely beaten by the Jailer in the first week of January 1953?

(*b*) Whether it is also a fact that he was locked up in ganji when he was injured?

مسٹر فار ہوم لا اینڈ ری ہابلیٹیشن (سری دگمبر راؤ بندو) ۔ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اس میں کوئی صداقت نہیں ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ بعد معلومات معلوم ہو کہ ان کو مار ... منتقل کرنے کا واقعہ صحیح نہیں لیکن سری ... بلوچہ و آدمیوں کے ساتھ بھوک ہڑتال شروع کی کہ ... و ... بندی جسکی طبیعت ٹھیک نہیں اس کو ہاسپٹل میں بھیجا جائے باوجود یہ کہ ان سے کہا گیا کہ اس آئی کو ہاسپٹل ... کرنا کیا ہے انہوں نے بھوک ہڑتال بند کرنے سے انکار کیا اس وجہ سے ایک ... کو گنجی میں بند رکھا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا وہ ... بندی کا نام بتایا جا سکتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس وقت اس بندی کا نام معلوم نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ... و ... بندی کو اس لیے پیٹا گیا کہ وہ ... ... عرض کر رہا ہو؟ جب ... ملو ... بھی عرض کیا ... نہیں ہی ... کیوں کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں سے انکار ہے

Kisan Sabha Office

*259 (110) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the police of Ibrahimpatam under the leadership of Mr Kishan Rao Inspector, raided the Kisan Sabha Office at 6 p m on 12 1 1958 and took away all office records books and a radio set?

(*b*) If so for what reasons?

سری د کمر راؤ ںدو یہ صحیح ہے کہ کرسا او سرکل انسکٹر ے ی ڈی
سے آمس ا اهم پس کی ںلاسی لی کسونکه ا کا عو ب رد ہا ف ہ لی حسی ملیکے
الزام میں گما کرنا معصو بھا و ن ‍ ہ حصی هوی نهی س طلاع ملنے و بو سں
ے وس کی گرفتاری کے ے و ن سرچ (Search)کے مکی و ن سے کوئی
کاعد ب وغیر نہں ے گیے

السہ ک ان ا سسٹ (Unlicensed) ریڈیو حو و ن ملا اوس کو
عسمرنٹ کے پاس پیس کیا گیا اس کے سا ‍ کچھ ںا کرسا ںد س (Correspondence)
بهی وهاں ملا حس سے معلوم هوںا ھا کہ ی ڈی ا ں کے کارک ن کا اندرگراونڈ
(Under ground) لوگوں سے کچھ ملی ہے اس لیے اون کاعد ب
کو ضبط کرلیا گیا

شری مںی ا ح وںکٹ رام راؤ کیا و کاعذاب و س کیے گیے یا ابھی تک
پولیس کے پاس هیں ؟

سری دکمر راؤ ںدو وہ کاعذاب عسمرنٹ کےسامنے پیس کردیے گیے هیں

Kisan Sabha Workers

*260 (111) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that 200 Congress workers of Choutapalli and Mathampalli under the leadership of Gopidi Shouri Reddy the defeated candidate in the Huzurnagar by-elections, attacked the kisan Sabha workers with lathies and removed the red flag and the Balasangham flag from Gandhi Park of Huzurnagar on 9 1 1958?

(*b*) Whether it is also a fact that 30 police constables under the leadership of two local Sub-Inspectors rushed to the spot and attacked the Kisan Sabha workers who were defending their flags?

(c) Is it a fact that the Police helped the Congress workers to hoist their flag in the above place?

(d) Whether the following Kisan Sabha workers arrested by the police were tortured and injured severely by the above Police

(1) G Venkateshwarulu
(2) V Anjayya,
(3) Venkat Narsayya
(4) Ambayya
(5) Narayan Reddy,
(6) Ramulu,
(7) Ram Reddy,
(8) Venkat Reddy
(9) D Satyam
(10) P Ramulu and
(11) five others

شری دگمبر راؤ بندو یہ واقعہ صحیح ہے کہ ۲ جنوری سنہ ۵۸ع کو پی ڈی ایف ورکرس (P D F Workors) و کانگرس مین (Congressmen) میں جھڑپ ہوئی تھی جس کا پولیس سے کوئی تعلق نہیں تھا

(بی) کا جواب یہ ہے کہ اس اطلاع کی بنا پر کہ پی ڈی ایف اور کانگریس کے ورکروں کے درمیان جھڑپ ہوگئی ہے اور مار پیٹ چل رہی ہے پولیس کے دو سپاہی وہاں بھیجے گئے پولیس کے مار پیٹ کرنے کے واقعہ میں کوئی اصلیت نہیں

جزو (سی) کا جواب ہے نہیں یہ واقعہ غلط ہے

جزو (ڈی) میں جن لوگوں کے نام بتائے گئے ہیں اون کو پولیس نے دفعہ ( ) اور (۳۲) انڈین پینل کوڈ کے تحت ارسٹ کیا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا لیکن ٹارچر (Torture) کے واقعہ کے متعلق نہ تو مجسٹریٹ کے سامنے بیان کیا گیا اور نہ کوئی شکایت اس کے بارے میں وصول ہوئی

شری بی ای ع وینکٹ رام راؤ جھڑپ میں کتنے لوگ شامل تھے؟ پی ڈی ایف کے کتنے اور کانگرس کے کتنے؟

شری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً (۲) کانگریس مین اور ( ) پی ڈی ایف کے والنٹیرس (Volunteers) تھے

شری بی ای ع وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ وہاں کے کانگرس مین اور پولیس نے مل جل کر اور ایک پلان بنا کر پی ڈی ایف ورکس اور کسان سبھا کے ملیک

(Flag) کو اتارا ؟ جب اس کی حفاظت کے لیے پی ڈی ایف کے لوگ گئے تو پولس اور کانگریس والے دونوں نے حملہ کیا اسکے بعد ناروں کے گھروں پر بھی حملہ کیا گیا اور ڈی ستیم نائیڈو جو حال میں جیل سے رہا ہوکر آیا تھا اور بیمار تھا اوس کو ارسٹ کیا گیا اور مارا پیٹا گیا

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے اصل واقعہ کے بارے میں میں نے جو کہا ہے اس سے زیادہ کوئی انفرمیشن (Information) نہیں دے سکتا

شری پی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ حضور نگر کا شکست خوردہ (Defeated Candidate) کوئی سوریاپیٹ کانگریس کو لیڈ (Lead) کرتے ہوئے وہاں پر گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس نام تو نہیں ہیں میں نے کہا کہ (۲) کانگریس کے اور (۹) پی ڈی ایف کے ورکرس کی اس میں مارپیٹ ہوئی پولس نے بیچ بچاؤ کیا پولس کی رپورٹ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتی تو ممکن تھا کہ بہت سے لوگ زخمی ہو جاتے

شری کے ایل نرسمہا راؤ (اندو) جب جھگڑے ہوئی تو ایک ہی پارٹی کے لوگوں کے بیچ ہی کیوں کارروائی کی جا رہی ہے ؟ کانگریسیوں کے متعلق کیوں کارروائی نہیں کی جا رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولس کی معلومات میں دونوں پارٹی کے لوگوں پر الزامات آئے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ: جو ہم لی اور سم لی میں جو ٹکہ گردی ہوئی کیا پولس کے بہ طور ریکارڈ نہیں ہوا ؟ اگر ہوا تو کیا کارروائی کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولس کی معلومات میں جو بات ثابت ہوئی ہے اس کے مطابق کارروائی ہوئی ہے مزید اس پر رپورٹ نہیں ہوا مفصل معلومات کرکے پھر لکھا جا سکتا ہے

شرائط ہراج

اطلاع فروخت دوکانات آبکاری افیون و اشیا منشی

منظور حکومت حیدرآباد حسب دفعات (۳ و) قانون آبکاری و دفعہ (۶) قانون افیون و اشیا منشی

(۱) کسی شخص کو جسے نمونہ مقررہ میں درخواست یا نامہ معتبری پیش کیے بغیر ہراج میں بولی بولنے کی اجازت نہ دی جائیگی کوئی شخص درخواست نامہ داخل کریگا

حاضر رہے ہو کہ عرر ہو کے مطابق آٹھ آنہ مسہور پر اقرار نامہ معہ ضمانت نامہ داخل کرنا ہوگا ضمانت ایسے شخص کی ہو جو باضابطہ صداقت نامہ سکونت رکھتا ہو اور اسی حد تک قبول کی جا سکے گی جو اس کے صداقت نامہ سکونت کی ہو اقرار نامہ کے ساتھ ضمانت نامہ نہ ہونے کی صورت میں بولی بولنے کی اجازت اس شرط کے تابع دیجائیگی کہ فوراً ختم ہراج ایک مہینہ کی بقایا رقم بعد داخل کی جائے گی

سکونت کا صداقت نامہ جاگیرداد واقع اضلاع کے لیے تحصیلدار متعلقہ کا دیا ہوا اور علاقہ جات کسٹوڈین حیدرآباد بلارم اورنگ آباد کے لیے علاوہ مذکور کے مجسٹریٹ اور بلدہ کی موجودہ جائداد کے لیے عدالت مطالبات اول فوجداری بلدہ کا دیا ہوا صداقت نامہ درکار ہوگا

ف ۳ جائداد متعلقہ حاصل کرنے کے لیے ساقطہ صداقت نامہ سکونت کافی ہوگا لیکہ ہر سال جدید صداقت نامہ سکونت داخل کرنا ہوگا ہراج کے کمرے میں داخل ہونے کے لیے صداقت نامہ سکونت یا اقرار نامہ داخل کرکے ٹکٹ حاصل کرنا ہوگا اس ٹکٹ کے بغیر کوئی شخص ہراج کے کمرے میں داخل ہو سکے گا نہ ٹکٹ بلا کسی قیمت کے دیا جائے گا

ف ۴ جائداد مندرجہ صداقت نامہ کی قیمت یا ضمانت جامع رقم کی مقدار سے صرف دو چند کی حد تک بولی بولنے کی اجازت دیجائے گی اس سے بڑھ کر بولی بولنے کے لئے صورت حال کے لحاظ سے امر (۱) کے بموجب ایسا صداقت نامہ سکونت یا اقرار نامہ معہ ضمانت یا نقد رقم داخل کرنی ہوگی جو مصرحہ بالا دو چند سے بڑھ کر رقم کی بولی کے لیے کافی ہو

ف ۵ کوئی شخص کسی دوسرے کی جانب سے باضابطہ مختار نامہ اور اوسکی دستخطی درخواست پیش کیے بغیر بولی نہ بول سکیگا ہراج کے جلسہ میں مختار کار یا اسکے باضابطہ مختار کا حاضر رہنا بھی لازمی ہوگا ٹنڈر کا بذریعہ ڈاک یا کسی اور طور پر روانہ کردینا کافی نہوگا

ف دوکانات کے حق فروخت ۔ کا ہراج لازماً دوکانواری ہوگا جز اسکے کہ گروپ یا حلقہ جات قائم کرنیکی منظوری ناظم آبکاری سے حاصل کرلیگئی ہو

ف ۶ کسی دوکان گروپ یا حلقہ کے ہراج کو بولی کی کمی یا کسی اور وجہ سے دو بار پر ملتوی رکھنا ضروری سمجھا جائے تو ہراج کنندہ عہدہ دار ہراج کو دو بار پر ملتوی رکھ سکیگا ہراج دو بار پر ملتوی ہو تو وہ شخص جس کی دو بار کی بولی لیوا کے وقت سب سے زیادہ ہو اپنی بولی کا اس وقت تک پابند رہیگا جب تک کہ ہراج کا سہ بارہ ہو ایسا شخص اپنی بولی سے منحرف ہوگا تو گروپ حلقہ یا دوکان کو جس کا ہراج اسکی دو بار بولی پر ملتوی ہوا ہو اوسی طور پر اور اسکی ایسی ذمہ داری کے تابع مکرر ہراج کیا جائیگا جو فقرہ (۱۶) میں مذکور ہیں

— —

ف ( ) خواہشمندوں کو اونکی سہولت کے مدنظر اس کا موقعہ حاصل رہیگا کہ وہ کسی گروپ حلقے یا دوکان کو حاصل کرنا چاہیں تو وہ اس کے ہراج سے قبل تک اوسکی نسبت ہراج کنندہ عہدہ دار کے پاس اپنا ٹنڈر بند لفافہ میں پیش کریں ایسے ٹنڈر راز میں رکھے جائیں گے ٹنڈرگذار ہراج کے وقت اپنی صوابدید کے مطابق بولی بھی بول سکیں گے ٹنڈر کا منظور یا نامنظور کرنا یا اس کا ملتوی رکھنا عہدہ دار ہراج کنندہ کی صوابدید پر منحصر ہوگا بجز اس کے کہ ٹنڈر کو منظور کرلیا جائے دوسری تمام صورتوں میں ٹنڈرگذار کا نام راز میں رکھا جائیگا اور ٹنڈر ہراج کنندہ عہدہ دار کے پاس رہیں گے بصورت التوا پیش شدہ کوئی ٹنڈر اوس وقت تک کالعدم متصور نہ ہوگا جبتک کہ وہ گروپ حلقے یا دوکان کا جس کے لیے ٹنڈر پیش ہوا ہو پھر نیلام ہو یا پیش شدہ ٹنڈر منظور نہ کرلیا جائے گروہ میں اضلاع اور حلقہ جات بلدہ کے حصول کی غرض سے خواہشمندوں کو پیش باری ٹنڈر کے لیے گروپ یا حلقہ کا ہراج شروع ہونے سے قبل کم از کم پانچ منٹ کی مہلت دی جائیگی

(۲) ٹنڈرگذار پر مندرجہ ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی

ب الف کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے ٹنڈر اوس کے ہراج کے آغاز کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ قبل پیش کریے

ب ایک ہی گروپ حلقے یا دوکان کے متعلق ایک سے زیادہ ٹنڈر پیش نہ کریے کوئی شخص ایک سے زائد ٹنڈر کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے پیش کریےگا تو اوس کے جملہ ٹنڈر مسترد کر دیے جائیں گے اور یہ متصور کیا جائیگا کہ اوس نے کوئی ٹنڈر پیش ہی نہیں کیا

ج ٹنڈر بند لفافہ میں پیش کریے کھلے ٹنڈر کھلے لفافہ میں پیش ہوں گے تو رقم مندرجہ ٹنڈر کو راز میں رکھنے کی ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ پر نہ رہے گی

د ٹنڈر تاریخ ہراج سے قبل داخل کیا جائے تو اس کا داخل کرنے والا دفتر مہتممی آبکاری یا اوس عہدہ دار سے جس نے ٹنڈر وصول کیا ہو اسکی رسید حاصل کریے رسید حاصل نہ کرنے کی صورت میں ٹنڈر کے تلف یا گم ہو جانے کی ذمہ داری عہدہ دار ہراج کنندہ پر نہ ہوگی

کسی قسم کا مشروط ٹنڈر پیش نہ ہوسکیگا اگر بوقت ہراج کوئی مشروط ٹنڈر پیش ہو اور اسکو قبول بھی کرلیا جائے تو ٹنڈر کے مندرجہ شرائط کے متعلق یہ متصور نہیں کیا جائیگا کہ ان کو قبول کرلیا گیا ہے ؟ الا یہ کہ ان کی نسبت شرح منظوری میں صراحت کردی گئی ہو

و ہراج کنندہ عہدہ دار کے زبانی وعدوں کی بنا پر مستاجرین کسی حق کا ادعا نہ کرسکیں گے

ف ۸ ہراج کنندہ عہدہ دار اپنی صوابدید پر ایسے شخص کی بولی قبول کرنے سے انکار کرسکیگا جو

— — —

(الف) کسی نیز ی جرم یا کسی جرم حسب قوانین آبکاری یا افیون و اشیا منشی کی پاداش میں سزایاب ہوا ہو جسکی وجہ سے وہ ہراج کنندہ عہدہ دار کے نزدیک معاملہ حاصل کرنے کے ناقابل ہوگیا ہو

(ب) حکومت حیدرآباد کا نادہندہ بصیغہ آبکاری ہو

ف ۹ ( ) حسب ذیل اشخاص کو معاملہ آبکاری یا افیون یا اشیا منشی نہیں دیئے جاسکیں اور نہ وہ اونکو حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے

(الف) اشخاص جو جذام یا کسی متعدی مرض میں مبتلا ہوں اور بذات خود دوکان یا بھٹی میں یا کسی اور مقام پر کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہوں جس میں اونکو ایسا معاملہ کو ہاتھ لگانا پڑے

(ب) اشخاص جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو لیکن نہ بوساطت ولی جائز معاملات حاصل کرسکیں گے

(ج) اشخاص جو معاملات آبکاری افیون یا اشیا منشی دیئے جانے سے ممنوع کردیئے گئے ہوں

(د) سربرا کاران شراب اون کے رقبہ برائی میں واقعہ دوکانات شراب کی حد تک

(ہ) اشخاص جنہیں اس رقبہ کے سربرا کار شراب سے کوئی تعلق یا قرابت ہو جن کی دوکان شراب کا حصول مقصود ہو

(۲) ہراج کنندہ عہدہ دار کی لاعلمی سے کوئی شخص جو ضمن (۱) کی روسے معاملہ حاصل کرنے سے ممنوع ہو کوئی معاملہ حاصل کرلے اور بعد میں اس کا علم ہو تو ایسے معاملہ کا حصول کالعدم ہوگا اور اوسی طور پر اور ایک ایسی ذمہ داریوں کے تابع معاملہ کو مکرر ہراج کیا جائے گا جو فقرہ (۱۶) میں مذکور ہیں

ف ۱ سہ بار ہراج کی منظوری ہراج کنندہ عہدہ دار کی تعین اصلاع میں تعلقدار اور بلدہ و سکندرآباد اور ضلع حیدرآباد میں نائب ناظم آبکاری کی اختیاری ہوگی

البتہ ناظم آبکاری کو اختیار حاصل رہے گا کہ ہراج کی منظوری سے ایک ماہ کے اندر کسی گروپ حلقے یا دوکان کے ہراج کی منظوری کو خواہ ہراج کنندہ کو اس کا قطعیہ دیدیا گیا ہو ملتوی یا اسکو منسوخ کرکے مکرر ہراج کا حکم دے اس خصوص میں ناظم آبکاری کا فیصلہ قطعی ہوگا ناظم آبکاری کے اس حکم کے خلاف مرافعہ نہوسکیگا ناظم آبکاری ہراج کی منظوری سے ایک ماہ اندر ہراج کی منظوری کے التوا یا تنسیخ کا حکم نہ دیں تو ہراج قطعی ہو جائیگا

ف ۱ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے دوکاندار آبکاری کو علاقہ حیدرآباد کی سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی دوکان نہیں دیجائیگی جس نوعیت کی دوکان وہ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند میں رکھتا ہو اگر دوکاندار علاقہ حیدرآباد متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی کوئی دوکان رکھتا ہو یا وہ وہاں اسی نوعیت کی دکان حاصل کرے جس نوعیت کی دکان وہ حیدرآباد کے

علاقہ میں رکھنا یا حاصل کر سکتا ہو تو حیدرآباد کے علاقہ کی اس کی دوکان پر ضبط کر لیجائیگی اور وہ اسی طور پر ان بھی ذمہ داریوں کے تابع رہے گی جو فقرہ (٦) میں مذکور ہیں

ف ۱۲ اگر ہراج کنندہ عہدہ دار کو معلوم ہو کہ کوئی شخص جلسہ ہراج میں ہراج کے وقت کوئی ایسا عمل یا شمار کر رہا ہے جس سے سرکار کو نقصان پہونچنے کا امکان ہے یا کسی کو بولی بولنے سے روک یا منع کر رہا ہے تو وہ ایسے شخص کو جلسہ ہراج سے فوراً نکلوادے گا

ف ۱۳ مستاجرین کے کاروبار کے لیے موٹر یا پروانہ یا انکے متعلق کسی قسم کی سربراہی کی کوئی ذمہ داری سررشتہ آبکاری پر نہ ہوگی

ف ۱ کوئی شخص جس کے نام معاملہ آبکاری ختم ہوں یا ایسا شخص کا سٹہ بار ختم ہوا ہو حکومت حیدرآباد کے مطالبات کی کامل ادائی تک جائداد ضمانت نامہ معتبری کو کسی کے نام منتقل یا مکفول یا اسکو کسی اور طور پر رہن یا بیع کر سکیگا معاملہ کا سٹہ بار بادخال ضمانت نامہ ختم کرایا گیا ہو تو ضامن پر بھی ان امور کی پابندی لازمی ہوگی

ف ۱ ہر شخص کو جس کے نام معاملہ آبکاری ختم ہوں یا ایسا شخص کا سٹہ بارہ ختم ہو چاہیے کہ

(الف) سال تمام کی پوری لائسنس فیس بر حساب (۲) دو فیصد سالانہ فوراً داخل کرے۔ یہ سالانہ رقم دستاویز کے معنی پیشگی رقم سہ ماہی کے علاوہ ہوگی سہ ماہی نصف سال تمام کی مستحق رقم اس فقرہ کے ضمن (ج) کے تحت داخل کی جائے تو داخل شدہ رقم سالانہ سہ ماہی پیشگی رقم میں محسوب ہو سکیگی

(ب) معاملہ کا سٹہ بارہ بادخال ضمانت نامہ معتبری یا ضمانت نامہ ختم کرایا گیا ہو تو تاریخ ہراج سے تا ۳۰ پندرہ دن کے اندر اور سٹہ بارہ ستمبر کے بعد جو ختم ہو پہلی ختم شدہ سہ ماہی رقم مشروط سہ ماہی اقساط کے برابر ہوگی یہ شکل زر نقد یا پرامیسری نوٹس یا ریلوے کے حصص یا سیونگس بنک کے پاسبک یا نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ حسب ضابطہ داخل اور منتقل کرے ریلوے کے حصص یا جمہوریہ ہند کے پرامیسری نوٹس یا سیونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو ناظم آبکاری کے نام منتقل کرنا ہوگا حکومت حیدرآباد کے پرامیسری نوٹس یا سیونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو متعلقہ عہدہ دار کے نام منتقل کرنا ہوگا منتقل شدہ ویاس کا حسب مقدر سود وصول ہوگا وہ معاملہ گیرندے کے حساب میں مطالبہ سرکاری میں جمع کردیا جائیگا اس کے ذمہ سرکار کا کوئی مطالبہ نہ ہو تو وہ خود اسکو دیدیا جائے گا سیونگس بنک میں رقم اس مدت کے لیے جمع رکھنا ہوگی جس مدت میں رقم پیشگی کا عمل جمع و خرچ ہونا چاہیے

(ج) معاملہ کا سٹہ بار بادخال قرار نامہ و پیشگی ماہوار تک ختم کرایا گیا ہو اور سٹہ بارہ ختم ہونے کے (۱) دن کے اندر ضمانت نامہ معتبری یا ضمانت نامہ داخل

ہوتو سالانہ لائسنس فیس کی نصف رقم بطور پیشگی داخل کرنا ہوگا اور نیلام کے وقت ایکسائز کی پیشگی ادا ہو اور رقم جو داخل کی گئی تھی وہ رقم پیشگی میں محسوب ہوسکیگی

ف ۶ پیشگی رقم اور جمانت نامہ یا ضمانت نامہ عشری اندرون مدت مقررہ داخل ہو اور رقم ضمانت و دیگر جملہ رقوم سوخت کئے جائیں گے اور معاملہ کا مکرر ہراج ناکویی اور انتظام بذمہ داری ہراج گیرندہ اولی کیا جائے گا اور دوکان پر جو مدار کا قبضہ ہونے تک معاملہ کی ذمہ داری ہراج گیرندہ اولی پر رہیگی اس مکرر ہراج ناکویی اور انتظام سے رقمی اضافہ ہو تو اس سے ہراج گیرندہ اولی کو کوئی تعلق ہوگا اور اگر کوئی کمی ہو یا عدم خواہش کی وجہ سے دوکان پڑاو رہے تو اسکی ذمہ داری ہراج گیرندہ اولی پر رہیگی اگر ہراج گیرندگان ناجد کی جانب سے بھی مقرر مدت میں مطلوبہ رقوم داخل ہو تو ان کے متعلق بھی حسب صراحت بالا عمل ہوگا اور وہ بھی حسب فقرہ ہذا رقم میں کمی کے ذمہ دار ہونگے

ف ۷ رقم دھڑوت معاہدہ و ضمانت نامہ عشری یا جمانت نامہ کے داخل ہونے کے بعد معاملہ گیرندہ سے قبولیت کی تکمیل مقررہ نمونہ کے مطابق ممہور سرکاری کرا کر لائسنس فروخت دیا جائیگا جو یکم اکتوبر سے قابل عمل ہوگا

ف ۸ ہراج گیرندہ مختار ہوگا کہ تکمیل قبولیت اور حصول لائسنس سے قبل معاملہ حوالہ کرے تکمیل قبولیت اور حصول لائسنس کی ذمہ داری بالکلیہ معاملہ گیرندہ پر رہےگی اگر معاملہ گیرندہ روبہ تکمیل قبولیت یا حصول لائسنس سے قاصر رہے اور اس وجہ سے حاصل کردہ معاملہ حوالہ کیا جائے تو وہ ادا شدہ رقم پیشگی سے بری الذمہ متصور نہ کیا جائے گا

ف ۱۹ قبولیت کی تکمیل ہونے کے بعد اگر کسی معاملہ گیرندہ کا انتقال ہوجائے تو اس کے ورثا ختم مدت معاملہ تک معاملہ چلائے اور قبولیت کی تکمیل کرے اور سرکاری رقم ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اگر ورثا معاملہ چلانے کے لیے رضامند ہوں تو انکو چاہیے کہ اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع درجہ رجسٹری مہتمم آبکاری ضلع یا متعلقہ انسپکٹر آبکاری کو معاملہ گیرندہ کے تاریخ انتقال سے پندرہ دن کے اندر دیں ایسی صورت میں دوکان کا انتظام عہدہ داران آبکاری کریں گے اور ختم مدت معاملہ تک جو بھی نقصان سرکار ہو اسکے ذمہ دار متوفی کی جائداد اور اس کے ورثا رہیں گے مذکورہ انتظام سے رقم میں اضافہ ہو تو ورثا اس کے مستحق ہوں گے

ف ۲ شرائط ہذا جملہ ہراجات حق فروخت دوکانات آبکاری افیون و اشیاء منشی سے متعلق ہوں گے عام اس سے کہ یہ ہراجات ابتدائی یا ثانی یا اس کے مابعد کے ہوں اور شرائط ہذا تا کسی اور حکم یا قاعدہ کے حسب کسی مدت کے لیے کیے جائیں

ف ۲۱ ہراج گیرندہ پر لازم ہوگا کہ موجودہ اور آئندہ قوانین و قواعد آبکاری افیون واشیاء منشی و احکام سررشتہ آبکاری کی پابندی کرے ورنہ وہ قانونی مواخذہ ہوگا

ب ۲۲ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

ناظم آبکاری

شرائط عام

متعلقہ فروخت مسکرات و منشیات

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۳ و) قانون آبکاری و دفعہ ( ) قانون

افیون و اشیاء منشی

ب (الف) اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ بصورت ہراج ابتدائی اپنی دوکان یکم اکتوبر سے اور بصورت ہراج مکرر تاریخ مندرجہ اجازت نامہ سے کھولے اور تاختم مدت اجازت نامہ تاوقت مقررہ ہر روز کھلی رکھا کرے بجز اسکے کہ اسکی دوامی یا عارضی مسدودی کا حکم حاکم مجاز نے دیا ہو

کسی دوکان کا کھلا رہنا اس صورت میں متصور ہوگا جبکہ افیون گانجہ اور شراب کا اسٹاک ذخیرہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو ایک ہفتہ کی ضرورت کیلئے کافی ہوسکے البتہ دوکانداران شراب یا افیون و گانجہ سرکاری بلدہ و سکندرآباد پر اور ان مقامات کے دوکانداران شراب افیون و گانجہ جہاں گودام شراب و افیون و گانجہ واقع ہیں لازم ہوگا کہ صرف ایک ہفتہ کے ہر وقت چار یوم کے خرچ کے مطابق مال دوکان میں موجود رکھا کریں سیندھی کی صورت میں روزانہ معاشی خرچ کے مطابق سیندھی لاکر فروخت کیجائی جائے دوکانات افیون و گانجہ پر کسی دن بھی ایک مہینے کے اوسط خرچ سے زیادہ مال نہ رکھا جاسکیگا

(ب) ایک گیلن سے کم شراب اور ایک کٹک یا پاکٹ سے کم افیون یا گانجہ کسی وقت بھی ڈپو یا گودام سے کسی دوکاندار کو اجرا نہ ہوسکیگا

(ج) بعض اضطراری و ناگزیر اسباب کی بنا پر ناظم آبکاری کسی دوکان کو بالاظہار وجوہ چند روز تک بند رکھنے کی اجازت دے سکیں گے لیکن اس اجازت سے معاوضہ یا مراعات کا عمل نہ ہوسکیگا اور نہ ادائی اقساط میں سہولت دیجائیگی

ب ۲ سوائے ان دوکانات کی عمارات کے جو مفوضہ سرکار ہوں باقی اور دوکانات کیلئے معاملہ گیرندگان کو اپنی اپنی دوکان کیلئے مکان کا بطور خود انکسال یا مدت روانہ تک کیلئے انتظام مناسب کرنا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ دوکانات سیندھی و دیسی شراب کیلئے حتی الوسع حدود آبادی کے باہر مگر متصل مقام پر اور دیگر دوکانات کیلئے حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ اس سے منتخب شدہ مقام کو

مہتمم آبکاری متعلقہ کلکٹر بہ رضامندی بعد منظوری تحویلی پسند و منظور کریں۔ منتخب و منظور شدہ مقام کے حدود اجازت نامہ میں درج کیے جائینگے۔ ان حدود کے باہر منشیات و مسکرات کا رکھنا یا فروخت کیا جانا ممنوع ہوگا۔ دوکان اور اسکے اطراف و جوانب کو ہمیشہ صاف و ستھرا رکھنا چاہیے۔

ف ۳ (الف) فروخت کسی ایسی عمارت میں کی جائے جو کلیتاً یا جزواً محض دوکان کیلئے مخصوص کردی گئی ہو۔ اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کیلئے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائے۔

(ب) دوکانات آبکاری موضوعہ بلدہ سکندرآباد معہ اضلاع معہ متعلقات ایسے قصبہ جات جن کی آبادی دس ہزار یا اس سے زائد ہو کہ منتظمین پر لازم ہوگا کہ دوکان اور رہائشی حصہ مکان کے درمیانی راستے کو مسدود کردیں یا مقفل کرکے اس پر انسپکٹر متعلقہ کی دستخطی مہر چسپاں کرائیں۔

ف ۴ ہر دوکان کے نمایاں مقام پر ایک بورڈ آویزاں رکھنا چاہیے جس پر قسم دوکان، نمبر اجازت نامہ اور موجودہ نرخ حلر فروشی واضح طور پر مقامی زبان میں لکھا جائے۔ اجازت نامہ دار مجاز نہ ہوگا کہ جو نرخ حلر فروشی ایک مرتبہ متعین کیا جائے اس میں دو ہفتہ تک پھر کوئی ترمیم یا تغیر کرے۔

ف ۵ اجازت نامہ دار اس شے کے سوا جس کی فروخت کیلئے پروانہ دیا گیا ہو کوئی دیگر اشیاء منشی یا مسکرات یا دیگر اشیاء اپنی دوکان میں رکھنے یا فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ البتہ اگر افیون و گانجہ کی دوکانات کسی ایک شخص نے حاصل کیا ہو اور علحدہ علحدہ اجازت نامہ جات حاصل کیے گئے ہوں تو ایک دوکان میں منشیات مذکور کی فروخت جائز ہوگی۔

ف ۶ کوئی دوکان آبکاری قبل طلوع آفتاب نہ کھولی جائے اور بوقت (۹½) ساعت شب دوکانات سیندھی و شراب بند کردی جائیں اور تمام دوکانات شراب جو سرحد سے ۲ میل کے اندر واقع ہوں اور تمام دوکانات افیون وگانجہ وبھنگ خواہ وہ کہیں واقع ہوں شب کے آٹھ بجے کے بعد کھلی نہ رکھی جائیں بلکہ مقفل کردی جائیں اور فروخت بند کردی جائے۔ بہ مصلحت انتظامی حکومت کی جانب سے دوران سال میں اگر اوقات میں کوئی تغیر و تبدل فرمایا جائے تو ان اوقات کی پابندی دوکاندار پر لازمی ہوگی۔

ف ۷ جب کسی دوکان پر سے کوئی رجمنٹ یا فوج کا دستہ یا رہرو پولیس گزرنے لگے یا دوکان کے قرب و جوار میں مقیم رہے یا کسی اور خاص وجہ کی بنا پر دوکان بند کرنے کے لیے کلکٹر یا نائب ناظم آبکاری بلدہ سکندرآباد یا مجسٹریٹ ضلع تحریری حکم دیں یا بموجب دفعہ (۳) قانون آبکاری دوکان بند کرنیکا حکم دیا جائے تو دوکان دار پر لازم ہوگا کہ مدت معروضہ کے لیے دوکان بند کرے۔ اس صورت میں یا اور کسی صورت میں یا اور کسی وجہ کی بنا پر دوکان بند رہے تو کسی قسم کے ہرجانہ یا معاوضہ کا دعویٰ نہ کیا جاسکیگا

دفعہ ۸ اجازت نامہ یافتہ شخص کو صرف ایسے مستند پیمانے اور اوزان و میزان استعمال کرنے چاہئیں جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں۔ جھوٹے پیمانے اور وزن و میزان استعمال کرنا اور کم ناپنا یا تولنا سخت منع ہے اگر ثابت شدہ پیمانے اور اوزان و میزان صحیح نہ سمجھے جائیں تو اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ ناظم کی منشاء مقرر کرے۔

دفعہ ۹ دوکان میں جو مسکرات و منشیات رکھکر فروخت کی جائیں وہ غیر آمیزش شدہ ہونی چاہئیں ان کو زیادہ تیز یا زیادہ آور یا کم تیز اور کم آور بنانے یا کسی اور غرض سے ان میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ کسی دوکان میں منشیات یا شراب فروشی کے لیے کسی عورت کو بلا اجازت مہتمم آبکاری مقرر نہ کیا جاسکیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت یافتہ کے خاندان سے ہو۔

دفعہ ایسے اشخاص کو جن کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو یا جو معاملات آبکاری کے لیے ممنوع قرار دیے گئے ہوں یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی مسکر یا افیون یا اشیاء بھنگ کی فروخت یا درآمد و برآمد یا نقل و ارسال یا دوکان میں کسی حیثیت سے مسکرات و منشیات کی فروخت وغیرہ کے لیے ملازم رکھنا سخت ممنوع ہے۔ ہر کسی شخص کو جو قانون تعزیرات آصفیہ یا ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیا جاچکا ہو مسکرات کی فروخت کے لیے بلا اجازت مہتمم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جاسکیگا اور کسی شخص کو جسکو وہ مستند نہ کرے بلا رعایت سے علحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیگے اور اجازت یافتہ پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی۔

دفعہ ۱۲ مسکرات یا افیون یا اشیاء بھنگی مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت نہ کی جاسکینگی اور نہ انکو دی جاسکیں گی

۱ مجانین

۲ اشخاص جن کے متعلق علم یا یقین ہو کہ وہ نشہ میں ہیں

۳ اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد اور شورش عمل یا کسی اور جرم کے ارتکاب میں شریک ہونے والے ہیں

۴ ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر بس کے ڈرائیور جب کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

۵ گارڈس ورکرس اور انڈین سپاہی اور ان کے کیمپ کے گارڈ مین ملازمین

۶ ایسے مرد جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اور کوئی عورت خواہ کسی عمر کی ہو

دفعہ ۱۳ اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ روزانہ جو مسکرات یا افیون یا اشیاء بھنگی اسکی دوکان پر آئیں انکی مقدار اور قوت کا اور ان مسکرات و اشیاء بھنگی کی بھی مقدار اور قوت کا جو روزانہ فروخت ہوں اور اسٹاک میں ہوں بموجب نمونہ منظور ناظم آبکاری

اردو ا ا ر ضلع کی عام وجہ زبان ں ہ ب رکھے او اس ء ص کیلئے یا ی مس
معر رجسٹر و ا یک حوالے اور مہم آبکاری علقہ جو حساب طلب کریں ارع
حکم سے اندرون ایک ہفتہ سم اکرے اور ا ک یا وہ راہدار ان ہ کے ا ھ مسکرات ا
اسما مسی دوکان ر وصول ں سا لہ وار ام اط کیا ھ محفوظ رکھے اور ہوت ملح
پیش کرے حساب رکھنے کی شرط دوکانات د ی اصلاح سے سہ ی نہ ہوگی اور ہ
ایسی دوکانات شراب سے متعلق ہوگی جہاں کی سالانہ فروخت پچاس گالن سے کم ہو
دوکانات سد ی حدود تکاری للہ و سکندر آباد پر ہ مب ہ یہ مسطور رجسٹر ہ ماہانہ کا
رکھا جانا لازم ہوگا دوکان ں ہ ع و خرچ مسکرات کے جس قدر رہ شراب و یا سک
راھا رہات سیکس ک اور اجارت با حاب ہوں وہ ملک سرکار متصور ہوں گے اور
نہ ورث ہم بلمب معاملہ یا ص طی یا بصورت موحی ا معطلی لا ں اجارت نامہ پر
لازم ہوگا کہ جملہ رہ شراب و ا سک س یک وغیرہ باحد ر د عہدہ دار آبکاری متعلقہ
کے حوالے کردے

ف ۳ اجارت نامہ پر لازم ہوگا کہ وقت واحد ں کسی شخص کو ایک سیر
سے زیادہ رات ا ڈھائی سیر سے زاد دھی ا تاڑی ا دو ولہ سے زیاد افیون ا ں
برلہ سے زاد گانجہ و بھنگ بلا راہداری ہ مب ہو سر ہ اسے آبکاری دوکان سے باہر
لیجانے نہ دے

ف دوکان ں مار ناری نا ک ں سم کی بے قاعدگی یا جلسہ رقص و رود
یا دعوت ا کسی سم کا اور جا مہ کرا سخت ممنوع ہے اجارت الیہ اشخاص کو کسی
سے رسم مسکرات ا افیون یا ا یا مسی کی فروخت کیلئے یا ان کی عمدگی کی نسبت
بہ بانگ دھل سہر یا اسہار کے درجہ ساھراھوں اگلی کوچوں ا عام عمارت گاھوں
یا عام مقامات ر یا ان کے قریب اعلان کرا سخت منع ہے ر سہدھی خانوں اور
شراب خانوں میں رنڈ و رقص کرنیکی ممانعت ہے الا بہ کلب اور بڑے ہوٹل جن میں بار کے
علاوہ ایک ساتھ دوسرے بیوپار کی ہوتی ہے ان کو اس شرط سے مستثنی کیا جاتا ہے

ف ۶ ڈاکو چور اور دیگر بدمعاش اشخاص کو دوکان میں نہ رکھا جاسکیگا
اور نہ پناہ دیجاسکیگی بلکہ ایسے اشخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع قریب ترین
مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کو دی جانی چاہئے

ف ۷ کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھہرایا جائے

ف ۸ کوئی ہل معاملہ مجاز نہ ہوگا کہ ایک ہی قسم کی متصل دوکانات
آبکاری بلا اجارت عہدہ دار ہرایج کہ نہ حاصل کرے اسکے خلاف عمل کرنیکی صورت میں
بموجب نمبر (۳) اجارت نامہ ھذا کارروائی کیجائیگی

ف ۹ زیورات اور کپڑے وغیرہ کے معاوضہ میں مسکرات و افیون و اسیائے منشی
کی فروخت سخت ممنوع ہے جملہ لین دین اور فروخت سکہ رائج الوقت میں ہونی چاہئے

ف ۲ کیا یہ بھی عام ہے کہ دوکاندار سرکاری بولیوں میں زیادہ بولی دے کر کسی ایسی جگہ کی شرح محصول کم ہو کسی دوسرے متصلہ مقام یا ضلع یا علاقہ میں جہاں شرح محصول زیادہ ہو کسی دوکان آبکاری کا ٹھیکہ اور کسی طرح حاصل کرنا ممنوع ہے

ف ۲ (الف) رقم زرِ ٹھیکہ دوکان آبکاری بار مساوی اقساط ماہانہ میں اس علاقہ یا ضلع کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجارہ دار پر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ اقساط کی ادائیگی کا آغاز اکتوبر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط اسی ماہ کی تاریخ تک اور اگر تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو ختم تعطیل کے بعد اگلے دن تک ضرور داخل خزانہ ہو اور رقم عدم وصول شدہ پر سود بشرح ۶ فیصدی سالانہ عائد کیا جائیگا اور ہر پچاس روپیہ یا اس کے جزو کے لیے آٹھ آنے سے کم سود نہ لیا جائیگا اگر اسی ماہ کی ۲ تاریخ تک بھی رقم قسط معہ سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی قسط کی علت میں دوکان کا حق فروخت مکرر نیلام کردیا جائیگا اور ٹھیکہ دار کو تاریخ متعینہ سے سابقہ لائسنس منسوخ ہوجائیگا

(ب) اقساط وقت پر داخل نہ ہونے کی صورت میں دوکان کا نیلام مکرر ہونے تک دوکان کیلیے مال کی اجرائی بھی روک دیجاسکیگی پر دوکان کی بکری پر سرکاری نگرانی قائم کرکے دوکان کی روزانہ کی آمدنی قسط اور بقیہ ماہواری جمع خزانہ کرائی جاسکیگی

(ج) ایک ہی شخص کی متعدد دوکانات ہوں اور کسی ایک دوکان کی ماہوار قسط اور جمع خزانہ نہ ہو تو اسکی جملہ دوکانات کا نیلام بھی ہوسکیگا تاوقتیکہ دوسری دوکانات کی ماہواری جمع ہوچکی ہوں

(د) بقیہ رقم جو بطور پیشگی داخل ہوگی وہ معاہدہ کے آخری مہینوں کی اقساط میں مجرا دیجاسکیگی بشرطیکہ پیشگی رقم قابل مجرا ہو اگر پیشگی رقم کے تحت پراسری نوٹس یا ریلوے سرو وغیرہ داخل کیے جائیں وہ صرف اُن ادائی مہینے کی ماہواری کو باقاعدہ وقت پر داخل کرنا ہوگا بلکہ آخری مہینوں کی ماہواری بھی حسب صراحت مندرجہ فقرہ هذا ضمن (الف) با قاعدہ ادا کرنا ہوگا عدم ادائی کی صورت میں پرامسری نوٹس یا ریلوے سرو وغیرہ فروخت کرکے حاکر ماہواری و دیگر واجب الوصول رقومات کا تکملہ وصول کرلیا جا سکیگا

ف ۲۲ کلکٹر ضلع کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی اقساط اجارہ نامہ دوکان کو کسی مقرر مدت تک معطل کردیں بعلت عدم ادائی قسط اجارہ نامہ کسی مقرر مدت کے لیے معطل ہونے کی صورت میں ٹھیکہ کا دوبارہ نیلام کیا جاسکے گا اور اس کا عمل جدید خریدار کے نام جدید اجارہ نامہ کی تاریخ اجرائی سے ہوگا تاکسی اور طریقہ پر حسب صوابدید مہتمم دار عارضی معطل شدہ اجارہ نامہ کا تصفیہ ہوسکےگا سوائے نیلام کے کسی اور طریقہ پر اجارہ نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکان کی مسدودی بھی شامل ہوگی اجارہ عارضی طور پر معطل ہونے یا دوبارہ نیلام یا کسی اور طریقہ پر اس کا انتظام ہونے سے جو نقصانات عائد ہوں اُن کی پابجائی دوکاندار قاصر سے کرائی

جائے گی لیکن وکیل سرکار ط ح اس انتظام سے عمل معین نہ ہوگا و ر
اگر ایسے دھروب ہی ری نا سرکاری حصہ معطوی الم اکاری ختم کردیا
جا سکے گا جہلہ ر جو رب اما نو کسی مور بات کے لیے موح کرنے کا مجاز ہو
و ہی ٹھیک کے تو ا راج یا او کسی نظام کے جائے تک جب صوابدید خود
دونوں مسدود رکھنے کے جائے یہ داری دوکانیں رفاہ دونوں جاری رکھنے کا انتظام
نہیں کر سکے گا

ف ۲۳ کوئی ی فراہمی یا فروخت مسکرات یا افیون یا اسنا مسی کلکٹر ضلع
کی اجازت کے بغیر عمل نہ دلایا جائے گا بحالات عدم دونوں واری ہم میں کسی کو
ملک بدار سے کی اجازت ہیں ہے البتہ کسی دوکان کے انتظام کے لیے احسٹ وکر
مقرر کیے جاسکیں گے جس کے لیے اجارہ دار کی طرف سے سکٹر آبکاری کے پاس
درخواست بہ سے رم ر بس کی جا کر وکر نامہ کا غذ پر بموجب نمو طور
حاصل کرنا ضروری ہوگا کسی عورت کو ا اور اشخاص کے نام نوکر نامہ نہیں
دیا جائے گا جس کا ذکر شرائط بندا کے فقرات (و) میں کیا گیا ہے بلا حصول وکر نامہ
کسی کر کے ذریعہ مسکرات افیون یا اسنا مسی فروخت نہ کی جاسکیں گی
اور یہ ڈ و ہے سراب افیون یا گانجہ و بھنگ حاصل کیا جائے گا حدود آبکاری بلدہ و
ملک بدرآباد کی موجودہ وکالت آبکاری کے متعلقہ کروں کے وکر نامجات کی اجرائی
بموجب قاعدہ مقرر نہ حصول مس ی وکر نامہ ایک روپیہ لی جائے گی

ف ۲۴ اجارہ دار پر لازم ہوگا کہ مہتمم آبکاری جو حساب اور مواد دوکان
کے متعلق طلب کریں مدت معینہ کے اندر فراہم کردے

ف ۲ اجارہ دار پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین متعلقہ سے جاری حمل و
نقل و فروخت سراب سیندھی افیون و گانجہ وغیرہ یا مواد و قانون آبکاری و افیون و
اسنا مسی کے متعلق جو امور خلاف قانون و ضابطہ سرزد ہوں یا جو اس کے علم میں
آئیں ان کی رپورٹ مہتمم آبکاری کو فی الفور دے اور ایسے ملازمین کو اپنی ملازمت
میں رکھنے کے متعلق مہتمم آبکاری جو حکم دے اس کی فوری تعمیل کرے

ف ۲۶ اجارہ دار یا اس کا نوکر ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے
کسی قسم کا ربط ی معاملہ یا لین دین نہ کرے

ف ۲ مندرجہ ذیل عہدہ داران سرکاری اجارہ البتہ دون آبکاری کی تنقیح
اور معائنہ پروانہ کے مجاز ہوں گے

۱ ہر عہدہ دار سررشتہ مال جس کا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو
۲ ہر عہدہ دار آبکاری جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

عہد داران دکور حدو دوکان میں داخل ہوئے اور اجازت نامہ کا معائنہ ور دوکان کی تصحیح اور پیمانہ جات وزان و زان اور مسکرات و افیون و اشیا منشی کا جو اجازت نامہ کے منصبہ میں ہوں امتحان کرے اور دوکان کے حسابات طلب اور جانچ اور مسکرات افیون و اشیا منشی کے سلک سے مبادلہ کرنے کے مجاز ہوں گے اجازت نامہ دار لازم ہوگا کہ اگر رواہ میں ازروئے تصحیح حدود کی ترمیم کی ضرورت ہو تو اجازت نامہ دار حلف بمکمہ مہتمم آبکاری کے پاس پیش کرکے ترمیم کرالے اور دوکان داران مہندھی و سراب پر لازم ہوگا کہ وقت تصحیح ص پیمانہ سندھی یا سراب دوکان پر حسب ضرورت ظروف مہیا رکھے

ف ۲۸ اجازت نامہ دار لازم ہوگا کہ مقرر نمونہ کی اسٹکس تک حوالے اور دوکان پر عرض اندراج تصحیح وزان رکھے اس کی حفاظت کی ذمہ داری اجازت نامہ پر ہوگی یہ اسٹکس تک سرکار کی ملک ہوگی

پروانہ کی مدت کے اختتام پر اجازت نامہ دار لازم ہوگا کہ ان کتب کو معہ پروانہ انسپکٹر آبکاری کو یا اس کے حکم پر جدید دوکان دار کو باضابطہ رسید لے

ف ۲۹ عہدہ داران مجاز تصحیح اس امر کے بھی مقتدر ہوں گے کہ جب کوئی شے از قسم مسکرات و افیون و اشیا منشی یہ وقت تصحیح ناقابل استعمال پائی جائے یا اس کے متعلق ان کو یقین ہو کہ شرط نمبر (۹) کے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر امیزش کی گئی ہے تو اس شئے کو فروخت ہونے سے روکیں ور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں کلکٹر ضلع یا مہتمم آبکاری متعلقہ کو اختیار ہوگا کہ ایسے منضبطہ مسکرات یا افیون و اشیا منشی کو بموجب فیصلہ آخر عمل کریں یا حسب احکام باقاعدہ تلف کریں

ف ۳۰ شرائط عام و خاص کی کسی شرط کے خلاف اگر کوئی عمل ہوا ہو خواہ ایسا عمل اجازت نامہ دار شخص کی طرف سے ہو یا اس کے ملازم کی طرف سے تو کلکٹر ضلع یا نائب ناظم آبکاری یا مہتمم آبکاری مجاز ہوں گے کہ

( ) اجازت نامہ پر ایک صد روپیہ تک تاوان عائد کریں

(۲) اجازت نامہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کیے جانے کا حکم دیں

(۳) اگر سزائے مندرجہ ضمن (و ۲) ناکافی خیال کی جائے تو ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ سزائے مندرجہ ضمن (و ۲) کے علاوہ دوکان کا اجازت نامہ منسوخ کرکے رقم دھڑوٹ و معاہدہ سالماً یا اس کا کوئی جز بحق سرکار ضبط کا موجب کریں اس امر کے بموجب اجازت نامہ منسوخ ہوتے ہی مدت اجازت نامہ کی بابت پوری رقم اجازت نامہ قاصر سے واجب الوصول قرار دی جا کر حسب ضابطہ وصول کی جائیگی اور دوکان کا مکرر انتظام بھی سرکار کرلیا جائے گا جس کی آمدنی سے دوکاندار قاصر کو کوئی معاف

یہ ہوگا جب اجازت نامہ منسوخ ہو جائے تو اس کے متعلق دیگر ضمنی اجازت نامے خود بخود منسوخ متصور ہوں گے

نوٹ متذکرہ خلاف ورزیات شرائط عام و خاص کی علت میں متذکرہ انتظامی سزائیں دی جا سکیں گی اور اس کے علاوہ عدالتی کارروائی بھی ہوسکے گی

ف ۳۱ اگر اجازت نامہ کسی مجسٹریٹ کی عدالت سے کسی خلاف ورزی قانون آبکاری یا قانون افیون و اسپا[illegible] سی یا کسی اور جرم کی پاداش میں حسب قانون تعزیرات آصفیہ [illegible] عہد سزایاب ہوا ہو اور اسی وجہ سے کلکٹر ضلع کی رائے میں وہ [illegible] رکھنے کے قابل نہ ہو یا ناظم آبکاری کو اس امر کی اطلاع ملے کہ پروانہ کے اجرا ہونے کے قبل کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہے اور اس نے واقعہ کو پوشیدہ رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا پروانہ ضبط اور منسوخ کردیا جاسکے گا اور اجازت یافتہ کی ذمہ داری پر ٹھیکہ کا دوبارہ ہراج یا اس کے متعلق کسی اور طریقہ سے انتظام کیا جاسکے گا اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو اجازت یافتہ سے اس کی پابجائی کرائی جائے گی بصورت اضافہ وہ اس کا مستحق نہ ہوگا

ف ۳۲ اگر کوئی اجازت یافتہ قانون آبکاری یا قانون افیون و منشیات [illegible] کے تحت ایک سے زیادہ پروانہ رکھتا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی تحت فقرات مندرجہ بالا یا تحت شرائط خاص متعلقہ منشیات یا شراب یا افیون وغیرہ منسوخ ہو جائے تو ناظم آبکاری حسب صوابدید خود حکم دے سکیں گے کہ تمام پروانوں میں سے بعض یا سب کے سب منسوخ کردیے جائیں اور ان کے متعلقہ دوکانات کے حق فروخت کو دوبارہ ہراج کیا جائے یا ان کے متعلق کسی اور طرح سے انتظام عمل میں لانا چاہیے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری و پابجائی اجازت یافتہ قاصر پر رہے گی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی دے سکیں گے کہ جو رقم دوکاندار نے بصورت ڈھڑوت و پیمانہ داخل کی ہے سالماً یا اس کا کوئی جز بحق سرکار ضبط کردیا جائے جب اس امر کے تحت بعض یا جملہ پروانوں کی تنسیخ عمل میں آئے تو منسوخ شدہ پروانوں کی متعلقہ بابت کی پوری رقم اجازت یافتہ قاصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا قرار پائے گی جو حسب ضابطہ وصول کرلی جاسکے گی

ف ۳۳ کوئی رقم جو اجازت یافتہ سے واجب الوصول ہو اسکی منجملہ ڈھڑوت و پیمانہ سے بشرطیکہ موجب نہ ہوں جو وضع کرلی جاسکے گی یا حسب قواعد وصول جانے در مالگزاری اراضی وصول کرلی جاسکے گی اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ جب اس کی ڈھڑوت سے کوئی رقم وضع کرلی جائے تو تکملہ ڈھڑوت کی نسبت دفتر مہتمم آبکاری متعلقہ سے نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر ڈھڑوت کی تکمیل کردے

ف ۳۴ کوئی دوکان ہراج شدہ اندرون مدت پروانہ [illegible] دوسرے موضع میں اور شہروں کی صورت میں ایک محلہ سے دوسرے محلہ میں منتقل نہ کی جاسکے گی

لیکن خاص صورتوں میں کلکٹر ضلع کو ناظم آبکاری مستقل دوکان کا اجازت حاصل ہوگا بشرطیکہ متصلہ دوکان داران کو کوئی شکایت نہ ہو

ف ۳ اگر دوران مدت معاملہ میں بمصالح انتظامی کسی وقت کوئی دوکان نامہ مدت پے معاملہ کے لیے محکمہ ناظم آبکاری بند کردی جائے تو بقیہ مدت کی نامہ ٹھیک کا مطالبہ خارج ہوسکے گا لیکن دوکاندار کو کوئی معاوضہ کے طلب کرنے کا حق نہ ہوگا البتہ پیشگی رقوم داخل شدہ بعد منہائی مطالبات سرکاری وا من شدنی قرار پائے و ایسی صورت میں جس قدر رقم قابل واپسی قرار پائیگی واپس کردی جائیگی

ف ۲۶ قانون آبکاری تا قانون افیون و اسیا منسی و نیز ان کے تحت جو خاص وعام قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پابندی اجازت یافتہ پر لازم ہوگی

ف ۳ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری ———
مہتمم

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات سیندی

منظور حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۴و۱) قانون آبکاری

ف ۱ اجازت نامہ دوکان مجریہ سررشتہ آبکاری کی روسے دوکاندار کو صرف سیندھی و تاڑی فروخت کرنے کا حق حاصل رہے گا

ف ۲ دوکان میں جو اس سیندھی کے جو اس دوکان کی سرا ی ق عرض سے به ادائی محصول درجہ حق مالکانہ محصول اجازت درختوں کو راس کرنکالی گئی ہو کوئی اور سیندھی رکھنے یا فروخت کرنیکا دوکاندار مجاز ہوگا البتہ ایک سے زیر کی متعدد دوکانات تشکیل گروپ اگر دمیاں ہوں ایک دوکان کی تحی ہری سند ی اس سے زیر ی دوسری دوکانات پر فروخت ہوسکتی ہے اسی ہر دوکان پر مرحمت نمونہ منظور حساب کا رجسٹر رکھنا لازمی ہے لیکن کسی ذخیرے موضع کی دوکان اسی تحی ہوئی سند ی بلا اجازت مہتمم لیجانے اور فروخت کرسکی اجازت ہوگی خواہ دوسرا موضع اس گروپ میں شامل ی کیوں نہ ہو

ف ۳ سند ی و تاڑی میں پانی ملانا یا اس سے شراب کشید کرنا ہرگز جائز نہ ہوگا

ف ۔ ۴ ۔ حو سہ د ی و ناڑی انکہ دوکان کے لیے حاصل کی گئی ھو و ری دوکان ک لا احارت مہمم آنکاری لمحائی ہ سکےگی او ہ دو دوکانات کی سہ د ی ا ک ی طرف میں ل حائی حاسکےگی السہ کئی دوکانات کے لیے ا ک ھی درمدہ بار رداری اسمال ھو سکےگا ناعراص اطلاعی مہمم آنکاری اگر مناسب حیال کریں تو کئی دوکانات کے لیے ا ک ھی طرف میں سد ی لا ئیکی احارت د سکیں گے بسرطیکہ ہ دوکانات ا ک ھی علاقہ یا ا ک گروپ سے متعلق ھوں

ف دوارع دیل میں سلمانوں کے ھا ں سیندھی فروحت نہ کی حاسکےگی

ام ما	صراحت تارح	تعداد ایام
محرم الحرام	یکم و ے تا ۱ و ۲۲	ے یوم
ر ع الاول	یکم تا ۱۲ و ۱	۱۳ یوم
ر ع الثانی	صرف ۱۱ تارح	ایک یوم
حمادی الثانی	۲۲ تارح	ایک یوم
رحب المرحب	۲۶ و ۲۷	۲ یوم
شعبان المعظم	صرف ۱۴ تارح	ایک یوم
رمضان المبارک	۳ ۲ ۲۶ ۲	۴ یوم
سوال المکرم	یکم	ایک یوم
دحجہ	۹ و ۱ و ۱۸	۳ یوم

ف ۷ ( ) کسی دوکاندار کو کسی ھاٹ بازار حا را عرس وغیرہ کے موقع پر سیندھی فروحت کرنے کے لیے کوئی ھنگامی احارت نامہ نہیں د ا حائےگا بجز اس کے کہ ا ہ ما مقام حا را ا ھاٹ بازار

(الف) مستقل دوکان سے دس میل کے باھر ھو اور

(ب) حا را دو روز سے زائد عرصے تک حاری رھے اور

(ج) مجمع کی تعداد ایام حا ا میں یا بازار کے روز معمولاً اندازاً دو ہزار سے کم نہ ھو اور

(د) متصلہ مستقل دوکان کے ساتھ سرنک کرکے ھراح کیا گیا ھو ھاٹ بازار کی صورت میں سرط (ب) نظر انداز کردی حائےگی

(۲) اگر کوئی حا را ھاٹ بازار حد د طور پر قائم ھوا ھو یا حسکا ھراح کسی متصلہ دوکان کے ساتھ ہوا ھو ایسے حا را ھاٹ بازار کے مقامات کے لیے ھنگامی دوکانات کے قیام کی ضرورت یا درخواست ھو تو بپا بندی شرائط مندرجہ ذیل (۱) اول تعلقدار ضلع یا نائب ناظم آبکاری بلدہ و سکندرآباد فیس مقرر حساب (۲) چار انہ فی گیالن پیشگی وصول

ے کے بعد لگانی اجازت نامہ جاری کر سکیں گے جسکی رقم اصل سے کمی صورت میں واپس ہو گی

(۳) لگانی اجازت نامہ کی مدت بصورت بازار صرف ایک م او صورت زائد ہے زائد (ء) درم تک ہوگی اس سے زیادہ مدت کے لیے بلا معاوضہ ناظم کا ہی اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا

ف وجہ جا را و لہ وغیرہ کسی دوکاندار کو مسند ی کی ضرورت ہو جا را یا بازار کے روز بلا لحاظ وا اسے رجحوں کی راس کرسکیگا جن کو اسی راس سے نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو مر گر وکانات کی سد دھی حسب ضابطہ لانے کی اجازت سے ہم نکاری متعلقہ ں گے ور جا ا اور مارت کے لیے رہداری حسب ضرورت بد روز سے کم مہلت کے لیے جاری ہوسکے گی اگر حدو نکاری بلدہ و سکندر باد میں بیرونی رقبہ مذکور کے دوکانات کی مد ی لائی جائے تو اس صورت میں ر ہ آبکاری بلد و کندر اد کا مقرر سوجہ وری محصول نہی اکرنا ہوگا

ف ۸ دوکاندر نرح حلر فروشی میں آزاد ہوں گے

ف ۹ (الف) سرواھی دوکانات کے لیے دوکاندا وں ر لازم ہوگا کہ مقر ی ٹیکس بموجب صرحب ذیل خزانہ سرکا ی میں داخل کرکے حسب ضابطہ درجمان کی بمرا نداری کریں و ر ں حبھی حاصل کرکے رجمان کی ں آغاز کریں

نمبر سلسلہ	نام ضلع	ٹیکس						
		سینڈی		بار		کھجور		
		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	
	۲	۳			۶		۸	۹

نوٹ ـــ بلدہ و سکندر آباد کیلئے سوجہ واری ٹیکس ( ) ں سوجہ جالیس سیری مقرر کیا گیا ہے

ب کوئی دوکاندار مجاز ہوگا کہ بلا ا ای محصول در ماں کری ٹیکس مقرر اور حق مالکانہ (جسکی مقدار محصول درجمان کے ایک ر ع کے مساوی اور اسکے علاوہ ہوگی اور جو تمام درجمان ر جا ہے وہ سرکاری اراضی پر واقع ہوں یا اراضی متعلقہ یا اراضی پٹہ وغیرہ پر کیوں نہ ہوں بطور ترفائل وصول ہ گا) و بلا بمرا نداری و بلا حصول اجازت نامہ

درمیان کسی درخت کو درمیے یا نراس کے لیے مارک کئے گئے ہیں ہے اگر کچھ سایہ دار یا میوہ دار درخت ایسی جگہ لگائے گئے ہیں جہاں سے ان کے حصول درمیان و حق مالکانہ علیحدہ علیحدہ الاٹ کے ذریعہ حوالہ منتقل کیا جائے تو حصول درخت کے لیے رقم جمع کرانا ہوگا۔ اور حق مالکانہ ملنے کے بعد جمع ہوگا آراضی قطعہ جات و باغات و نہر کے درمیان کا حق مالکانہ ملنے کے بعد حسب ضرورت و حاجت واپس منتقل کر دیا جائے گا جہاں ان اراضی کے مالکان کو منتقل ہوگا اور الاٹ کئے جائیں گے وہاں آراضی کی نگرانی کے لیے درمیان کا حق لیا جائے گا بعد جمع ہوگا

جواب ۔ (الف) اگر کسی ایک حلقہ کی دونوں جانب کسی دوسرے علاقے یا دیہی ایک ضلع کی دونوں جانب دوسرے ضلع سے درخت لیے جا سکیں اور ہر دو جانب کے ٹری ٹیکس میں ... ہو وہ ہر دو ٹری ٹیکس کے محکمہ جو زیادہ ٹری ٹیکس ہو گا وہ درخواست اور درخت کو داخل کرنا ہوگا

(ب) دوکانات لمبہ و سکندر آباد کیلئے جس ضلع سے درخت لیے جائیں گے ان کے لیے اسی ضلع کا محصول داخل کرنا ہوگا

جواب ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ درختان آبکاری کا مقرر ٹری ٹیکس و حق مالکانہ حسب شمار (۹) اولاً داخل خزانہ کرے اور ٹری ٹیکس و حق مالکانہ کے چالانات بغرض اجرائی فارم مسمی نمبر ( ) انسپکٹر آبکاری کے پاس داخل کر کے مہیا کرے جا ... کر کے حصول مہیا کرنا کے بعد نمبر ڈالنے کیلئے درختوں پر نمبر کے لحاظ سے اندرون پانچ یوم فریم ہائے جس کے ساتھ درختوں پر ... کی غرض سے درختوں کے پھڑے بھی کاٹے لیکن کسی حالت میں دوکاندار اس امر کا مجاز ہوگا کہ مقرر ٹری ٹیکس و حق مالکانہ داخل کرنے کے حد لیاجاتی کی ... حسب منشاء سرکار نمبر اندازی ہونے سے پہلے کسی درخت پر تاریک چھپر یا آنکھ بنائے یا مٹکہ لگائے یا سیندھی نکالے یا لٹی لگائے اگر نمبر اندازی کیلئے بوجہ علم شماری فریم ناجائز ہو تو اس کی ذمہ داری دوکاندار صاحب پر رہیگی اور اس کا حق مقدم زائل ہوجائیگا درختان سیندھی کی راس کی مدت ازاں ختم نمبر اندازی سے ساڑھے چار ماہ ہوگی جس میں چھانٹ یا نے ورنا سے کی مدت بھی داخل ہوگی اگر نمبر اندازی کے بعد کچھ درختوں کو دوکاندار محفوظ کرانا ہے تو اسکو چاہیئے کہ فارم مسمی نمبر (۱) میں اس کی صراحت کردے ایسے درختوں کے لیے غرض راس چھانٹنے والے سے قبل نراس بھی حاصل کرنا اجازت نامہ پر لازم ہوگا ۔ اور حصول نراس بھی سے ساڑھے چار ماہ کی مدت دیجائیگی جس میں چھانٹ کا مانا بھی داخل ہوگا

(۲) اگر دوکاندار سلسلہ کی شرط کو ملحوظ رکھکر درختوں پر فریم نہ باندھے یا پھڑے نہ کاٹے بلکہ سمجھے درختوں پر فریم باندھے اور پھڑے کاٹے تو درمیان میں قابل نا ... درختان چھوڑ دینے کی پاداش میں حساب فی درخت ( ) روپیہ جرمانہ عائد کیا جائیگا اس طرح درمیان میں چھوٹے ہوئے درختان کا وصولی تاوان کے بعد بھی اس معاملہ کو دیکھا جائے یا نہ دیا بلحاظ واقعات کارروائی و حالات عامی و رپاس مقرر مہتمم آبکاری کے صوابدید پر منحصر ہوگا

(۳) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم ارد گرد درختان سیندھی و تاڑ وغیرہ کا مقررہ ٹری ٹیکس دے کر لگان حاصل کرنے سے قبل درختان مذکور چھانٹ دے یا ان کو تاڑ دے یا ان سے سیندھی نکالے تو ایسے درختوں کی بابت علاوہ مقررہ ٹری ٹیکس و حق مالکانہ کے مہتمم آبکاری مجاز ہوگا کہ فی درخت دس روپیہ تک تاوان عائد کریں۔ اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو ہر درخت پر نصف ٹری ٹیکس کی حد تک جرمانہ کیا جائیگا۔ اگر دوکاندار یا اس کا ملازم پوری رقم ٹری ٹیکس حق مالکانہ اور جرمانہ داخل نہ کرے تو مہتمم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دوکاندار یا اسکے ملازم کو حوالات عدالت کردیں۔ اگر دوکاندار پوری رقم داخل کردے تو ان درختوں سے استفادہ کا دوکاندار کو موقع دیا جاسکیگا۔ اس صورت میں درختان مذکور پر پوری نگرانی کردی جائیگی اور اجازت تراس اور زاہد ری میں مدت ترمیم صرف چار ماہ میں تاریخ کے لحاظ سے درج کی جائیگی جس تاریخ سے ایکسائز سال شروع ہوتی تھی

( ) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم سال حال کے مقررہ دوکان کے علاوہ سال آئندہ کے مخصوص موقعوں میں یا غیر مقررہ پہلوں یا مقررہ موقعوں میں مقررداد سے زیادہ درختوں کے پھوڑے کاٹے یا تاڑنگ چھانٹ دے یا سیندھی نکالے تو اس کی نسبت حسب ذیل سزا تجویز کی جائیگی

(الف) اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو حساب فی درخت پانچ روپیہ تاوان عائد کیا جائیگا

(ب) تاڑنگ چھانٹ دے یا تاڑنگ کام کرنے یا سیندھی نکالنے کی صورت میں فی درخت دس روپیہ تاوان عائد کرنے کے علاوہ حوالات عدالت بھی کیا جاسکیگا۔ ہر دو صورتوں میں درختوں سے استفادہ کی اجازت ہرگز نہ دی جائیگی۔ البتہ درختان کا ٹری ٹیکس اگر داخل ہوا ہے تو رقم تاوان عائد شدہ میں مجرا و محسوب ہوسکیگا

(۵) درختان سیندھی و تاڑ کے حاصل کرنے کی انتہائی مدت آخر جولائی تک رہیگی۔ ختم جولائی کے بعد کسی کو درخت نہیں دیے جاسکیں گے الا اس کے ناظم آبکاری سے صراحتاً قبل از قبل منظوری حاصل کرلی گئی ہو۔ ختم جولائی سے پہلے یا اس کے بعد جو اجازت نامجات تراس و زاہدارنات جاری ہوں ان کی مدت تراس و نقل و ارسال ۳۰ ستمبر کے ایک ہی دن ختم ہوجائیگی۔ لیکن اگر اس مدت کے لیے بھی درختان کی سیندھی کی خواہش کی جائے تو اجازت دینا یا نہ دینا مہتمم آبکاری کا اختیاری ہوگا۔ بصورت اجازت دوکان کا معاملہ آنے والے سال کے لیے بھی سابقہ معاملہ دار ہی حاصل کرے تو اس کو مزید محصول و حق مالکانہ ادا کرنا نہ ہوگا۔ البتہ آئندہ سال کے لیے ٹری ٹیکس میں اضافہ ہوا ہے تو سالم اضافہ داخل کرنا ہوگا۔ اور اگر معاملہ دار جدید ہو تو آئندہ سال کا ٹری ٹیکس و حق مالکانہ بلحاظ مناسب ذیل وصول کیا جائیگا

( ) اگر مدت تراس ڈیڑھ ماہ یا اس سے کم باقی ہو تو نصف ٹری ٹیکس اور حق مالکانہ

(۲) اگر ملبہ راس دیئے جا سکے زائد ہو تو سہ رخ ری مکس اور حق مالکانہ

وٹ ۔(الف) درخواست ایک ضلع کے اور دوکان دوسرے ضلع کی ہو تو درخواست دے
دینے کا تصفیہ و تقسیم کر سکیں جن کے حدود اراضی میں دوکان واقع ہو

(ب) یہ رعایت صرف انہیں دوکانات سے متعلق ہوگی جن کے لیے یہ درخواست ر ر
رسی رہے ہوں

(ج) یہ رعایت اسی وقت ہو سکیگی جبکہ دوکان سے متعلقہ اسی جملہ رر راس
درخواست حاصل کیے جائیں

ف ۲ آئندہ سال کے لیے نمبر اندازی پندرہ اگست کے بعد سے شروع کی
جاسکیگی اور پارٹنگ جتھا یہ ہے کا کام نمبر اندازی کے بعد سے کیا جاسکیگا البتہ ۳
ستمبر سے قبل لی ہیں لگائی جاسکیگی راس کا مدار ستمبر سے ہوگا چونکہ ۳
ستمبر سے راس کی اجازت دی جاتی ہے اس لیے راشن جتھی میں مدت ن ابتدائے
۳ ستمبر لغایت ۱۳ جنوری درج ہوگی جن درخواست کی نمبر اندازی ۳ ستمبر
یا اس کے بعد ہوگی ان کی مدت راس تاریخ نمبر اندازی سے ($\frac{1}{2}$) ما ہوگی لیکن
کسی صورت میں پہلی کٹ کیلئے پہلا فارم جو کسی دوکان کے لیے اجرا ہو اوس فارم کے
مندرجہ درخواست کی تراس کی مدت ۱ فروری کو ختم ہوجائیگی جوا فارم اکتوبر
ومبر دسمبر یا اس کے بعد ہی کیوں نہ اجرا کیا گیا ہو بشرطیکہ درخواست حاصل نہ کر کی
وجہ سے دوکان بند رہی ہو البتہ دوکانات ہراج نائی سندہ کے لیے جو پہلا فارم اجرا ہوگا
اس کے لیے حسب قاعدہ تاریخ ختم نمبر اندازی سے پورے ساڑھے چار ($\frac{1}{2}$۴) ما کی مدت دیجائیگی

ف ۳ ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ بغرض سربراہی دوکان اولا یا ی یا علاوہ متعلقہ
کے مخصوصہ درخواست حاصل کرے بعد دیگر مخصوصہ درخواست حاصل کرسکیگا

قابل اس درخت ایک سلسلہ سے دیے جائینگے اور لحاظ درجہ وں پر نمبر اندازی
کیجائیگی

(۲) دوکانات بلدہ و سکندر آباد کو یہ رعایت کی جائیگی کہ مقرر درختوں کے
متعلقہ جن علاقہ کے درخت اولا حاصل کرنا چاہیں حاصل کریں لیکن ہر صورت میں
یا یہ ایک جملہ مقرر درخواست سرکاری حاصل کرلینا ہوگا ورنہ جن مقرر درخواست سرکاری
کم حاصل کیے جائیں ان کا محصول اور حق مالکانہ ابتدا ہی میں وصول کرلیا جائیگا اور
دوکاندار پر اس رقم کی ادائی لازمی ہوگی سوا اس کے کہ آفات ارضی و سماوی یا اور کسی
وجہ سے مقرر درخت ناقابل راس ہوجائیں جن کی ... تصفیہ کی تصدیق ضروری
ہوگی دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ختم ما سے پہلے ہی تصدیق حاصل کرلے

(۳) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہراج سے قبل تعداد درخواست مقرر کی صحت کا اطمینان
کرلے دوکان کے حاصل کرنے کے بعد کمی درخواست کے سبب کوئی عذر مسموع نہوگا
البتہ ناظم آبکاری اگر چاہیں تو کم آمدہ درخواست کے معاوضہ میں دیگر درخواست دوکاندار
کو جائز دھی پر دے سکینگے

ف ہم سندھی لانے کے لیے دوکاندر کو راھداری اسامی سے ابط و اعد
ھا سکی درخواست حصول رھداری میں دوکاندار کو یہ صاحب کرنی ہے کہ رو یہ
کرے گا ان سندھی لانا چاہتا ہے روپیہ درامد سندی سے کی مقدر تک کسی حصہ
یا دو و حصہ یک کیلیے معین کیجا کر اجرائی رھداری کی در است میں کیجاسکتی ہے

ب ایک گیالن مساوی پانچ سیر ہے اور سیر مساوی ۲ ۹ ڈرام کے ہوگا

ل مدار مندرجہ راھداری ہے (۲) مقصد ہے راند مقدر سندھی لانے کا
دوکاندار پر رہیگا گر نوٹ سمجھ اسمیں اس ہے ر ند دی ا ہوگی و راند
سندھی بھی سرکار وسط ور یلیہ طریح عامی دوکاندار کو ہاحد سے واگداشت کر جاسکی
یہ کامی راھداریوں ہے مدکو رقا سے متعلق یہ ہوگی

ل یہ دوکاندار کو یہ بھی ری رھیگا کہ صرف اپنی دوکان کی صرو ت کی حد تک
بھنگی سالم لری مکس حق مالکانہ داخل کر کے سال بھر کی صرو ت کے موافق درختان
محفوظ کرالے لیکن کسی حالات میں یہ حق ہوگا کہ ایسے محفوظ شدہ درختان کی سندھی
کسی دوسرے دوکاندار کو دے بھنگی داخل شدہ رقم حوا محفوظ شدہ رختوں کی ہو
یا فری رامس شدہ درختوں کے لیے ہو کسی حالت میں واپس نہیں دیجاسکی دوکاندار کو
جا ہے کہ رخت محفوظ کرانے یا حاصل کرنے وقت رختان موجود ہو کا اطمینان کرلے
یہ عذر مدکو مسموع یہ ہوگا کہ درخت نہیں ہیں اس عذر کی نا ر داخل شدہ رقم
کسی حالت میں واپس یہ دیجاسکی لیکن خاص صورتوں میں محکمہ یہ طامت نکاری میں
ربورٹ پیش ہونے پر دوران سال میں معاوضتاً درخت دے جانے پر غور کیا جاسکیگا

ف ے اگر ایک شخص کے نام متعدد دوکانات ایک ہی ضلع میں ہوں تو و
مقامات معر کے بہ حملہ کسی ایک مقام کے سال تمام کے معر درخت کسی ایک کب میں
رامس کر ای لیکر دوکانات پر ناجارت مہمم مسدی جا سکیگا اسی طرح وہ دی اور
دوسری کب میں لیے ہے معرر مقامات کے سال تمام درخت رامس جاسکیں گے لیکن
جا ہم گا کہ کسی ایک ہی مقام کے معر درختوں سے رقبا ر سے سال تمام کی ضرورت کیلیے
تمام دوکانات کے لیے نراسے جائیں او دوسرے مقامات کے معر درخت قطعاً چھوڑ دے
ہ س اس قسم کی اجازت نہیں دیجا سکی ہر ایک علاقہ کی دوکان کی سال تمام کی ضرورت
کے لیک قومی علاقہ کے ر دخت حاصل کرنا مستاجر پر لازم ہوگا علاقہ متعلقہ
کے دخت چھوڑ کر کسی دوسرے علاقہ کے درختوں سے دوکان کی ضرورت پوری کرنے کی
صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ جس علاقہ کے حاصل کر درخت ان کے مدخلہ محصول
کے و علاقہ ہذا کے معنان کی اعانی کے لیے س علاقہ کے چھوڑے ہوئے درختوں
کا سالم محصول و حق مالکانہ بلاعذر داخل کرے ورنہ اس رقم کو مل زر مالگزاری
مستاجر کی جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرنا جا سکیگا اس رقم کے داخل کرانے کی
ذمہ داری مہتمم پر رہیگی جس دوکانات جس قدر درختوں کی سیندھی نکالنا منظور
ہو مد محصول اجازت مہتمم اولاً ہر ایک دوکان کیلیے حسب قاعدہ فارم جاری میں بھر
( ) داخل کرنا لازمی ہوگا

ب

ف ۸ جب کسی دوکان سندھی کا جلف عدم ادائی اجارہ یا بوجہ خلاف ورزی رابطہ یا اور کسی وجہ سے ہراج کیا جائے تو اسے ہراج کے وقت دوکان کے متعلق زر و ں درجت بھی اگر کچھ ہوں تو جملہ ملبہ ہراس کے لیے دوکان کے ساتھ شامل متصور ہوں گے اس طرح ہراج سے اگر رقم پیشگی میں کوئی اضافہ ہو تو اس اضافہ سے دوکاندار ماسبق کو کوئی تعلق نہ ہوگا اور اگر کوئی کمی ہو تو اس کا تکملہ دوکاندار ماسبق کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ کرلیا جائیگا

ف ۹ کوئی دوکان بمعراب بالوکلینڈ کی سڑک سے اندرون ایک فرلانگ قائم ہو وا نکارح سرک کی مخالف سمت پر قائم کیا جائے

ف ۲ دوکاندار پر لازم ہوگا کہ موجودہ و آئندہ قواعد و احکام متعلقہ حفاظت عمر اندادی و نراس درمیان آبکاری و قواعد راهداریات و دیگر قواعد و احکام کی پوری پوری پابندی کرے

ف ۲۱ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا

مزید خصوص شرائط دوکانات سندھی

موقوعہ حدود آبکاری بلدہ و سکندرآباد

ف ۲۲ ڈپور سے سندھی لانے کی صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر بوجھ (چالیس سیری) معافی مقرر محصول سرکاری ادا کرے اگر دور کے مقامات سے سندھی لانے میں سہولت کے خیال سے بوجھ چھوٹا رکھا جائے تو محصول میں تخفیف نہ ہوگی چالیس سیری مقدار سے کم مقدار کے بوجھ جات بھی مساوی (چالیس) سیری ہی متصور ہوں گے

ف ۲۳ دوکاندار کو چاہیے کہ ٹکٹ محصول یا فروخت سندھی متعلقہ بوجھ کے ساتھ دوکان پر موجود رکھے اور ان ٹکٹوں کو روزانہ ٹکٹ بک بطور میں چسپاں کرتا جائے اور ٹکٹ بک حفاظت سے رکھے بصورت گم گشتگی ٹکٹ بک دوکاندار مستوجب جرمانہ قرار پائیگا

نوٹ — ٹکٹ بک حسب ضرورت دفتر مہتممی آبکاری بلدہ و مہتممی آبکاری سکندرآباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں

ف ۲ اس سندھی پر جو بلدہ و سکندرآباد کے حدود میں درآمد واری محصول و حق مالکانہ ادا کرکے نکالی جائے کوئی مزید محصول حساب بوجھ جات وغیرہ وصول نہ ہوگا اس کے عمل وار سال کے لیے صرف دو قسم کے بوجھ یعنی (چالیس) سیری اور (بیس) سیری استعمال کرتے ہوں گے

4

ف ۲ ہر ایک سوجھ شاہر مہتمم آبکاری بلدہ یا مہتمم آبکاری سکندرآباد پر پیش کرکے پیمانہ و مہر کرانے کے بعد دوکانات پر رکھا یا استعمال کیا جاسکیگا دوکاندار پر لازم ہوگا کہ صرف مہری سوجھ ہی استعمال کرے

ف ۲۶ ہر ایک دوکاندار اندرون حلقہ جات سیندھی کا یہ فرض ہوگا کہ کرایہ ماہواری پیشگی حلقہ دار کو ادا کرکے رسید حاصل کرے ورنہ اس کا لائسنس مسدود و ہراج کرکے رقم کرایہ حلقہ دار کو ادا کی جائے گی اور بوجہ منسوخ لائسنس سال بھر کی باقی جس قدر رقم سرکار کو واجب الوصول ہو دوکاندار قاصر کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرلی جائیگی

ف ر ۲ بلدہ وسکندرآباد کے دوکانداران کی جانب سے فروخت سیندھی میں جو اشخاص یا نوکر مقرر ہوں ان کے لیے بھی نوکر نامہ جات بہ ادائی فیس ایک روپیہ فی نوکر نامہ مہتمم متعلقہ سے حاصل کرنا ہوگا

نوٹ — دیگر جملہ شرائط مندرجہ فقرات بالا نمبر (۱) تا آخر دوکانات سیندھی آبکاری بلدہ و سکندرآباد سے بھی متعلق رہیں گے اور سکندرآباد و کنٹونمنٹ کے نوعد بھی کنٹونمنٹ کی دوکانات کے لیے واجب التعمیل ہونگے فقط

آبکاری معتمد / مہتمم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری حکومت حیدرآباد واقع ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ ع

نشان محاربہ (۶۸ / ۳۳ سنہ ۲ ۹ ۲ ع نشان مسل محکمہ ھذا (۶۸/۳۳)سنہ ۲

مخاطب پیر حامد علی ایچ سی ایس ناظم آبکاری } مقدمہ
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع بلدہ و سکندرآباد } نسبت ترمیمات شرائط خاص وغیرہ

سلسلہ مراسلہ نشان (۶۸ / ۳۳ سنہ ۲ ع) مورخہ ۲۲ اگسٹ سنہ ۲ ۹ ۲ ع رقم ہے کہ مراسلہ محولہ کے ذریعہ ترمیمہ شرائط خاص سیندھی کی جو کاپی روانہ کی گئی ہے اس میں فقرہ (۹) کے تحت شرح محصول درختان آبکاری کے تحت حسبان سند میں اطلاع کرتا ہوں مگر نظام آباد کیمپ میں مجوزہ ہوئے ہیں شرحدانہ متعلقہ بلدہ کے اس ایک مجوزہ بلدہ پورہ کیمپ والی قائم ہوا ہے اسلیے اس تحت میں حصہ اصلاح کی گئی ہے براہ کرم مندرجہ ذیل تحت مرتب و قائم ہو جانا چاہیے

نمبر شمار	نام ضلع	سیندھی روپیہ	سیندھی آنہ	تاڑ روپیہ	تاڑ آنہ	کھجور روپیہ	کھجور آنہ
	بلدہ سکندرآباد	۲		۸		۲۴	
	اضلاع تلنگانہ						
۲	ضلع حیدرآباد میدک کریم نگر نظام آباد نلگنڈہ محبوب نگر ورنگل (* باستثنا تعلقہ پالونچہ یورگم پہاڑ) عادل آباد (باستثنا تعلقات صحرائی و ر کھوب بوتھ سرپور)	۷	۸	۹			
	تعلقات صحرائی						
۳	تعلقہ پالونچہ و یورگم پہاڑ ضلع ورنگل کھوب لوسور بوتھ سرپور ضلع عادل آباد	۳	۸	۴	۸	۹	
	اضلاع مرہٹواڑی						
۴	اورنگ آباد بیڑ پربھنی ناندیڑ عثمان آباد بیدر گلبرگہ رائچور	۵	۸	۹			

* نوٹ رعایتی شرح تعلقہ پالونچہ کے مقام مواضعات کے حدتک ہی محدود ہوگی دیگر تعلقہ جات متصلہ سے جو جدید مواضعات اس تعلقہ میں حسب ضلع بندی و تعلقہ بندی کے تحت شامل ہوئے ہیں ان سے یہ متعلق ہوگی

نمبر ہذ بحوالہ مراسلہ صدر بخدمت جناب نائب ناظم صاحبان آبکاری ہر چہار ابواب و جمیع کلکٹر صاحبان اضلاع و بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

محمد مسعود مصطفی اخلاص
مددگار ناظم

شرائط خاص متعلقہ دوکانات شراب دیسی

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعہ (۳-۵-۱) قانون آبکاری

ف اجازت نامہ دوکانہ ہمرشتہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار مراسلہ کو صرف مقرر وقت کی دیسی شراب کی خلر فروشی کا حق حاصل رہیگا

ف ۲ وکاندار سراب لازم ہوگا کہ و عام فروخت سراب کا ۸ ب ما م کسی صورت میں ں ب سے اقتحا ہ رکھے

ف ۳ دوکاندر ح حلر فروسی میں آزاد ہوگے

ف سراب اس ڈسلری یا ڈ بھوک فروسی سے دوکاندار کو ہ ملی وگی جس کا سجا ب سرکار یعں کیا گیا ہو اور ی گ لی حسب ص احب ل ہ ب احرای ڈسلری ا ڈپو پ اکری ہوگی

فوب سراب ا سو ر بر سراب ی گیالں معام ہ ا ی سہ اب

ف ہ سراب ڈسلری ا و ر ہور یا ڈ ر سے دوکانات کو پ ہی جا گی اس کے طروف پر عہدہ دار اںحاح ڈسا ی و ہور ا ڈ کی مہر معا ف مالک ڈ ملری و ہور یا ڈ و د ر اس طرح ب کی حاے گی کہ الفاط ما ان ر ں راسہ میں ب مد مہر کے ٹوبے کی مہ داری دوکاندار پ رھگی ڈسا ی ا ڈ و سے سراب ا حاے کے طروف او بموہ سراب کے ہے و سسہ بطور حود دوکاندار کو مہیا کرے ہوگے ور طروف سے ہوے حا ں ہ احھی طرح بد ہوسکیں او ان ر مہر ب سکے رحال ا سے طروف میں ب ب دیے سے انکار کردیا حا ےگا ہ احھی طرح بد ہوے ہوں ا حں ر مہر ب ہوسکی ہو

طروف سمی حی یا آدھی ا ں ا حسب میں سراب ل وارسال کرنے کی یا اوں میں رکھکر و ب کرنے کی حارب گی حر سراب کہ طلو بموہ ڈ ر سے ہ سل سسہ میں احر ہو اس سسہ کی مہر ورے اور میں ہ اب کہ فروحب کر کی احارب دوکان د ر ک اوس و ب ک ہ گی حب ک کہ میں بموہ کے ہ ہ ہ د کھلی ہوں سراب حرح ہو ہ ے حب کھلی ہوں سراب حرح ھہ حاے و و لی کے ہ کی سرب فروحب کی حاسکےگی کسل مقدار ھمہ وار کی عرص سے وکان کے لیے اگر مر د سرب مطلوب و دوکان دار ر لازم ہرگا کہ ہ ہ سراب کے لیے علحد سسہ حاے اور حب یک ساعہ سلک حم ہو حالیہ در مد سلہ سراب کو ساعہ سلک میں شامل ہ کرے ۲ ہ کا سسہ (۸) ڈرام سے کم ہوبا حاہیے تاکہ ا سی سراب کی ب ہ اسانی د کھی حاسکے

ف ۹ دوکاندر کہ بہ حق ہوگا کہ سل سدہ ا ا مل ر و لموں میں اب فروحب کرے اور وکاندار ہ ر ھ گا کہ د سی سراب کہ کسی او ط ح ولا ی ا بہتر مسم کی یا زیادہ موب کی طاہر کرکے فروحب کرے ا فروحب کے لیے میں کرے ا رکھے

ف ۱۰ ڈکان راںا ملہ ر لازم ہوگا کہ ڈسلری سے سراب ہ ے کی صو ب میں محصول مر حراہ کا ی میں داحل او ڈسلری کو ب ادا کرکے سراب ہ صل کر ں ہ سکی صراحب حسب ل ہے

ف ب سراب (محصول مع ہ حراہ ہ کار میں داحل کرنا ہوگا) ب معرر ہ ڈسلری کو ادا کرنا ہ گا

ف ۸ کسی ڈسٹری اور ہور نا ڈ و سے دوکاندار کو وقت واحد میں ایک گیالن سے کم شراب اجرا نہ کی جائے گی

ف ۹ دوکاندار شراب جن کی دوکان کی فروخت ( ) گیالن سالانہ ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ کم رکم ایک ہفتہ ان (ﷲ۲) گیالن کا حد ذکر ایک شراب ہمیشہ مہیا رکھیں اور دیگر دوکاندار شراب جن کی دوکانات کی فروخت ( ) گیالن سالانہ سے زائد ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ جس طرف میں شراب رکھیں اس کا ایک گیج راڈ بھی گر جانہ مصدقہ محکمہ آبکاری متعلقہ نمبر منبع شراب ہر وقت دوکان میں موجود رکھیں

ف مدت اجارت نامہ کے آخری مہینہ میں بلحاظ گرستہ اوسط فروخت گیالن شراب اجرا ہو گی اس سے زیادہ اجرا ہوسکتی اگر موسم گرما کے زمانے میں کوئی تہوار آجائے تو حالات ضرورت کی حد تک شراب اجرا ہوسکتی جس کا تعین ناظم آبکاری کرسکیں گے

ف دوکاندار شراب پر لازم ہوگا کہ وہ صحیح عرض کے ظروف (یعنی ان ناپ کے قلعی دار ظروف نا ہیں کا صاف ڈ) مہیا کریں تاکہ شراب کا پیمانہ صحیح ہو سکے

ف ۲ قانون آبکاری کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پوری پوری پابندی اجارت نامہ پر لازم ہوگی

ف شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا مسئلہ سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق سرکار عالی حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری
مہمم

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات افیون

منظور حکومت حیدرآباد حسب دفعہ ( ) قانون افیون و اشیا منشی

ف اجارت نامہ دوکان جو بہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو دی جاتی ہے حلر وسی کی اجارت ہو گی مگر دیگر اشیا منشی کی بیع و فروخت کی اجازت نہیں ہے اور ہوں جس ہر گز اجارت نہ ہو گی

ف ۲ ایسے اس افیون کے جو سرکاری گودام سے اجرا کی جائے کوئی اور افیون دوکاندار فروخت نہ کرسکے گا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکے گا

ف ۳ دوکاندار کو ان کی سرکاری معاہدہ کی دام سرکاری ہے اس معدر میں کی جائے گی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہے

ف ۴ تمام دوکانوں کے لیے دوکانداروں کو ان حساب (۳ ۲) روز ... گودام کاری سے دیا جائے گی

ف ۵ دوکاندار ... حلر فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس ... سے چاہیں فروخت کریں

ف ۶ دوکانداروں کو جاری ... مالو کی افیون حسب ذیل طریقہ ... جائے گی

(الف) مالو سے ... ان کے جو گولے جس مقدار کے وصول ہوئے ہیں وہ ... کسی دے جائیں گے او گولے آدھ سیر سے کم نہیں ... دیے جائیں گے

(ب) جاری ... رکھے کنک ... کسی کے بغیر حسب صراحت حاسبہ مقرر ... پر ... دیے جائیں گے ... کاٹ کر ... دیے جائیں گے } چھوٹا ... ک ... سیر ... ک ... ک ... سیر

ف ۷ اگر کوئی دوکاندار ناجائز ... وحب میں حصہ لے یا عمداً جائز مل و ارسال کنندگان کو اہم ... فروخت ... حوالہ کرنے یا ناظم آبکاری کو ... باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکان داران افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد ملم ... وجو ناظم آبکاری مختار ہوں گے کہ ... سی دوکان کا ... والہ منسوخ کر دیں یا دوکان کے مکرر ہراج کیے جانے یا بذمہ داری دوکان دار ماصر کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم ... حسب رواج ... حالات مذکور کے تحت منسوخ ہو جائے تو بیبھک کی پوری رقم اسی وقت دوکاندار ماصر کے ذمہ واجب لادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کر لی جائے گی اور دوکان کا ... انتظام ... سرکار کیا جائے گا

ف ۸ دوکان کی عمارت میں صرف افیون کی حلر فروشی ہوسکے گی ... جوری ... ان کسی ... کر جائز ہو گی

ف ۹ اول ... امتیاز ... باعراض طبی دوا فروشوں کو ... فروخت کرنے کے لیے جداگانہ پروانہ دینے کے مجاز ہوں گے

ف ... پروانہ کی بنا پر ... کر کے افیون فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

ف ... قانون افیون و ... کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پوری پوری پابندی اجارہ ... پر لازم ہو گی

ف ۲ ... شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا ... سے متعلق اگر کوئی ... ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا ... فقط

کلکٹر
آبکاری ———
... ...

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات گانجہ

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعہ ( ) قانون افیون و اشیاء منشی

ف ۱ اجازت نامہ دوکان محررہ مزید بہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف خلر فروشی گانجہ و بھنگ کی اجازت ہوگی گانجہ اور بھنگ میں تمباکو کو ملا کر فروخت کرنا جائز نہ ہوگا اجازت نامہ بردار یہ ہوگا کہ گانجہ اور بھنگ سے دیگر مرکبات تیار یا فروخت کرے

ف ۲ سوائے اوس بھنگ و گانجہ کے جو گودام سرکاری سے دیا جائے کوئی اور گانجہ و بھنگ اجازت نامہ فروخت نہ کرسکیگا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکیگا

ف ۳ اجازت نامہ کو گانجہ و بھنگ کی سربراہی متعلقہ گودام سرکاری سے اس مقدار میں کی جائیگی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہو

ف ۴ گانجہ حساب (۹۴) روپیہ اور بھنگ حساب (۴۴) روپیہ فی سیر اجازت نامہ کو دی جائیگی

ف ۵ دوکانداران نرخ خلر فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس نرخ سے چاہیں فروخت کریں

ف ۶ دوکاندار کو وقت واحد میں گودام سرکاری سے گانجہ ایک سیر وزن کے پاکٹ سے کم نہیں دیا جائیگا یہ پاکٹ پاؤ سیر نصف سیر کے یا ایک سیر کے ہونگے اور ہر ایک پاکٹ بلا وزن کسی بہ قیمت مقرر حساب (۹۴) روپیہ فی سیر دیا جائیگا اور جو کہ گودام میں جس وزن کے پاکٹ موجود ہوں وہ دوکاندار کو لینے ہوں گے

ف ۷ اگر کوئی دوکاندار ناجائز خرید و فروخت گانجہ و بھنگ یا ناجائز کاشت گانجہ میں حصہ لے یا اجازت نامہ کاشتکاران گانجہ سے ناجائز طور پر گانجہ حاصل کرنے کی غرض سے سازباز کرے یا عمداً ناجائز نقل و ارسال کے لیے دکان کو گانجہ یا بھنگ فروخت یا حوالہ کرے یا ناظم آبکاری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکاندار ایسے افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد علم بندی جواب ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ ایسی دوکان کا پروانہ منسوخ کریں یا دوکان کا مکرر ہراج کیے جائے یا بقیہ داری دوکاندار قاصر کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم دیں جب پروانہ حالات مذکورہ کے تحت منسوخ ہو جائے تو ٹھیکہ کی پوری رقم اسی وقت دوکاندار قاصر کے ذمہ واجب الادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کرلی جائے گی اور دوکان کا ہراج مکرر بھی سرکار کیا جائے گا

ف ۸ دوکاندار کو گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کی کوئی مقدار طلب کرنے کا حق ہوگا گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کا کوئی حصہ جو ناقابل استعمال ہوگیا ہو اگر اس

کے طلب کرنے کی دوکاندار کو ضرورت محسوس ہو تو مہتمم داخلہ آبکاری (جس کا درجہ سب انسپکٹر آبکاری سے کم نہ ہوگا) کی تصحیح و اجازت کے بعد اسی کے بالمواجہ اس ناقص گانجہ و بھنگ کا اتلاف عمل میں آسکے گا اور اس تلف شدہ گانجہ و بھنگ کا کوئی معاوضہ سرکار سے نہ دیا جائے گا

(۹) دوکاندار کو کاشت کاران گانجہ و سر اشخاص کہ جنکا گانجہ سے کسی قسم کی شراکت یا تعلق ہونا چاہیے

(۱) دوکاندار کو بشرط مطالبہ و ضرورت مقدار گانجہ فروخت شدہ کے ($\frac{1}{8}$) حصہ تک بھنگ گودام سرکاری سے دی جا سکتی ہے دوکاندار کو اختیار حاصل ہے کہ بوقت وجہ یا بلاجواب حاصل کرے

(۱) پروانہ کی بنا پر گشت کرکے گانجہ و بھنگ فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

(۲) قانون افیون و اشیاء منشی کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں انکی پوری پوری پابندی اجازت نامہ پر لازم ہوگی

(۳) شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اسکی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر / مہتمم آبکاری

شرائط عام متعلقہ دوکانات شراب ولایتی

(۱) جملہ دوکانات شراب ولایتی بحکم ادرسے کھولی جائینگی اور ہر روز کھلی رکھی جائینگی بجز اس کے کہ حسب ضابطہ اس کی دائمی یا عارضی مسدودی کا حکم ناظم آبکاری نے دیا ہو شراب کا اتنا ذخیرہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو معاشی ضرورت کیلئے کافی ہو

(۲) سوائے ان دوکانات کی عمارت کے جو مقبوضہ یا زیر اختیار سرکار ہوں باقی اور دوکانات کیلئے خریداران دوکانات کو اپنی ہی دوکان کیلئے مکان کا تقرر جو ایک سال کے واسطے انتظام مناسب کرلینا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ ایسے منتخب شدہ مقام کو اول تعلقدار بعد مشورہ کوتوالی مقامی پسند و منظور کریں

(۳) فروخت کسی بھی مناسب عمارت میں کی جائیگی جو کلا یا جزاً محض دوکان کیلئے مخصوص کردیگئی ہو اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کیلئے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائیگا

ف ۴ ہر دوکان کے سامنے ایک بورڈ نمایاں مقام پر آویزاں رکھا جائیگا جس پر اس اجازت نامہ کی نوعیت اور میعاد جسکے تحت وہاں فروخت عمل میں آتی ہے اجازت نامہ کا نام اور موجودہ نرخ جلی حروف میں واضح طور پر عامی زبان میں لکھا جائیگا

ف ۵ اجازت یافتہ صرف ان شیئے کے جسکی فروخت کیلئے اجازت نامہ دیا گیا ہو کوئی اور مسکرات یا انہیا اپنی دوکان میں رکھنے یا فروخت کرنیکا مجاز ہوگا مگر افیون و گانجہ کی ایک ہی دوکان میں علحدہ علحدہ اجازت ناموں کی موجودگی کی صورت میں بشرطیکہ فروخت جائز ہوگی اجازت یافتہ اس امر کا مجاز ہوگا کہ مسکرات کو بیرون حدود دوکان کسی اور مقام پر رکھے

ف ۶ کوئی دوکان آجاری طلوع آفتاب سے قبل کھولی جائیگی اور نہ سب کے ۹½ بجے کے بعد شراب کے فروخت کرنیکی اجازت رہیگی البتہ ہوٹلوں میں (۱) بجے تک اور ۲ بجے دن میں حسب ضابطہ تک فروخت کیجاسکیگی

ف ۷ جب کسی دوکان پر سے کوئی رجمنٹ یا فوج کا دستہ یا ریزرو پولیس گذرنے لگے یا دوکان کے قرب وجوار میں مقیم رہے یا جب دوکان کے بند کرنے کیلئے کسی اور خاص وجہ کی ضروری اطلاع ناظم آبکاری اول تعلقدار یا عامی مہتمم آبکاری دیں تو وہ دوکاندار کو اپنی دوکان بند کرنا لازم ہوگا

ف ۸ اجازت نامہ کی نسبت میں تحریر شدہ یا معاہدہ کا کسی بنا پر بھی دعوی نہ کیاجاسکیگا

ف ۹ اجازت یافتہ شخص کو صرف ایسے پیمانے و اوزان و میزان استعمال کرنے ہونگے جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں چھوٹے پیمانے استعمال کرنا اور کم تولنا یا تولنا سخت جرم ہے

ف ۱۰ دوکان میں جو مسکرات رکھکر فروخت کیجاتی ہیں وہ خالص اور نیز ایسی مقدار ہوں اوزان کو زیادہ نشہ آور یا مفرط بنانے یا کم نشہ آور و کم قوت پیمانے یا دیگر اغراض سے ان میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار کو اختیار نہ ہوگا

ف ۱۱ کسی دوکان میں سیندھی یا شراب فروشی کیلئے کسی عورت کو بلا خاص اجازت اول تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ مقرر کیا جائیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت یافتہ کے خاندان سے ہو

ف ۱۲ کسی شخص کو جو مرض جذام یا کسی اور متعدی مرض میں مبتلا ہو یا جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اجازت نامہ نہیں دیا جائیگا ان اشخاص کو یا ان کے ذریعہ جنکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی مسکر شئے کی فروخت یا درآمد برآمد یا نقل و ارسال کرنا یا کرنا یا دوکان میں کسی حیثیت سے مسکرات کی فروخت وغیرہ کیلئے ملازم رکھنا سخت ممنوع ہے کسی شخص کو جو قانوناً تعزیرات علاقہ سرکارعالی کے تحت جرم ثابت ہوا ہو مسکرات کی فروخت وغیرہ کے لئے بلا

اجرت مہیم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جائیگا مہیم آبکاری حسب ضرورت کسی دوکان کے جملہ ملازمین اور ان اشخاص کے نام جو ملازم کیے جانے والے ہوں طلب کرسکیگے اور کسی شخص کو جس کو وہ پسند نہ کریں ملازمت سے علحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیگے اور اجارہ دار پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

ف ۱۳ مسکرات مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت کیے یا ان کو دیے نہیں جاسکیگے

(۱) مجانین

(۲) اشخاص جن کے متعلق علم یا یقین ہو کہ وہ بالغ نہ ہوں

(۳) اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد یا شورش نقض امن عامہ یا کسی اور جرم کے ارتکاب میں شریک ہونے والے ہیں

(۴) ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر بس کے ڈرائیور جبکہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

(۵) یوروپین سپاہی اور ان کے خاندان کے افراد

ف ۱۴ اجارہ دار پر لازم ہوگا کہ شراب ولایتی کی درآمد کے ساتھ جو راہداری جاری ہو اسکا اندراج روزنامچہ حساب میں کیا کرے اور انہیں فائل کرکے عہدہ داران متعلقہ کی تنقیح کے لیے بوقت تنقیح پیش کرے

ف ۱۵ مختلف اجارہ جات میں شراب کی اجرائی کیلئے جو مقدار مقرر کیگئی ہے اس مقدار سے زیادہ کسی شخص کو دوکان سے اجرا نہ ہوسکیگی

ف ۱۶ دوکان میں قمار بازی یا کسی قسم کی بے قاعدگی جائز متصور نہ ہوگی اور ہر ہوٹل کے کسی دیگر دوکان میں کسی قسم کی بھی دعوت یا جلسہ کرنا سخت ممنوع ہے اجارہ دار اشخاص کو کسی سے ارزاں قیمت مسکرات کے فروخت کی نسبت بانگ دہل یا اشتہاروں کے ذریعہ شاہراہوں یا گلی کوچوں یا عام مقامات گاہوں کے فہرست اعلان کرنا سخت منع ہے

ف ۱۷ ڈاکو چور اور دیگر بدمعاش اشخاص کو دوکان میں نہ رکھا جائے اور نہ پناہ دی جائے بلکہ ایسے اشخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع فوراً [illegible] سپرنٹنڈنٹ یا عہدہ دار پولیس کو دی جائے

ف ۱۸ کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھہرایا جائے

ف ۱۹ رقم زر جرمانہ بندی جو فروخت مسکرات بارہ ماہانہ مساوی اقساط میں اگر اقساط مقرر کیے گئے ہوں تو اس تعلقہ کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجارہ دار پر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ اقساط کی ادائی کا آغاز ماہ آذر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ پر اور اگر پانچ تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو چھ

تعطیل کے بعد دس کے اندر زر داخل نہ ہو تو رقم غیر وصول پر سود بشرح (۲)
فیصدی سالانہ لگایا جائیگا اور ہر ( ) روپیہ یا اس کیلئے آٹھ آنے سے کم سود نہیں لیا
جائیگا نیز عدم ادائی کی حالت میں حسب ضوابط اول تعلقدار تاوان عائد کیا جاسکیگا
جسکی تعداد سود واجب الوصول کی تعداد دو چند سے زائد نہ ہوگی اگر دوسرے ماہ کی
۲ تاریخ تک بھی رقم مع جرمانہ سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی مال کی حالت میں دوکان
فروخت کردی جاسکیگی

ف ۲ اول تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی
اقساط اجارہ نامہ دوکان راجی کو کسی مقرر مدت تک منسوخ کردیں بعلت عدم ادائی
ضبط اجارہ یا نہ کسی مقرر مدت کیلئے منسوخ ہونیکی صورت میں جو فروخت دوبارہ فروخت کیا
جاسکیگا اور اسکا عمل جو اجارہ دار کے نام جو اجارہ نامہ کی تاریخ سے ہوگا یا کسی اور طریقہ
پر حسب ضوابط تعلقدار اس سے منسوخ شدہ اجارہ نامہ کا تصفیہ ہوسکیگا سوائے
فروخت کے کسی اور طریقہ پر اجارہ نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکان کی مسدودی بھی
شامل ہوگی اجارہ نہ عارضی طور پر منسوخ ہونے یا دوبار فروخت کرنے یا کسی اور
طریقہ پر اس کا انتظام کرنے سے جو نقصانات عائد ہوں انکی ادائی دوکاندار ذمہ دار سے کرائی
جائیگی لیکن وہ کسی ایسے منافع کا جو اس انتظام سے حاصل ہو مستحق نہ ہوگا نیز اسکی ضمانت
دھروت بھی پوری ضبط ہوسکیگی عہدہ دار جو اجارہ نامہ کو کسی مقرر مدت کیلئے
منسوخ کرنیکا مجاز ہو وہ جو فروخت کے دوبار فروخت یا اورکسی انتظام کے ہونے تک
حسب ضوابط خود دوکان مسدود رکھنے کا انتظام کرسکیگا

ف ۲ کوئی جو فراہمی یا فروخت مسکرات بغیر اول تعلقدار کی اجازت کے فروخت
یا کسی اور طرح منتقل نہ کیا جاسکیگا اور نہ کوئی شریک دار بنایا جاسکیگا البتہ کسی
دوکان کے انتظام کے کاروبار کی انجام دہی کیلئے ایجنٹ یا نوکر مقرر کیے جاسکینگے جن
کے لیے اجارہ نامہ کی طرف سے مہتمم آبکاری کے پاس درخواست ایک آنہ کا ٹکٹ چسپاں
ضابطہ چسپاں کر کے پیش کیا جاکر نوکر نامہ سادہ کاغذ پر بموجب نمونہ منظور حاصل
کرنا ضروری ہوگا

ف ۲۲ اجارہ نامہ پر لازم ہوگا کہ مہتمم آبکاری یا دیگر عہدہ دار آبکاری جسکا
درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو جو نقشہ حساب اور مواد دوکان کے متعلق طلب کریں
فراہم کردیا جائے

ف ۲۳ اجارہ نامہ پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین متعلقہ سے ساری حمل و نقل
و فروخت شراب سیندھی افیون و گانجہ یا خلاف ورزی قواعد قانون آبکاری کے متعلق جو
امور خلاف ضابطہ سرزد ہوں یا جو اسکے علم میں آئیں انکی رپورٹ مہتمم آبکاری کو
دیں اور ایسے ملازمین کو آئندہ ملازمت میں رکھنے کے متعلق مہتمم آبکاری جو حکم
دیں اسکی تعمیل کریں

ف ۲۴ اجارہ نامہ کا ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے کسی قسم کا
رقمی معاملہ کرنا قطعاً ممنوع ہے

ف ۲ قانون تکای ا فا ان ا دو اسے مسی کے تحت جو عام احاص قواعد آسدہ بافذ ہوں ان کی ابتای اجازت نامہ انعہ ر لازم ہوگی

ف ۲۶ مندرجہ ل عہدہ داران سرکاری اجازت نامہ دوکان ابکاری کی جوح اور معائنہ اجازت نامہ کے مجاز ہونگے

( ) ہر عہدہ دار سررسمہ مال جسکا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو

(۲) ہر عہدہ دار آبکاری جسکا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

عہدہ داران مذکور حدود دوکان میں داخل ہوئے اجازت نامہ طلب و معائنہ کرے او اس کی تنقیح کرے دوکان کے حسابات طلب اور جانچ اور مسکرات کی تملک کا معائنہ کرنے کے مجاز ہونگے اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اگر اجازت نامہ میں اندراج تنقیح حدود کی رقم کی ضرورت ہو و اجازت نامہ بہ تعطیل مالکہ سہم آبکاری کے پاس پیش کر کے رقم کرائے تا ان کے مطالعہ ر معرض درسم پہنچدے

ف ۲۷ عہدہ داران تنقیح کرنے کیلئے مقرر نمونہ کی انسپکشن تک دوکان پر آویزاں رکھی جا یگی اسکی حفاظت و حفاظت کی ذمہ داری اجازت نامہ ر ہوگی نہ انسپکشن تک سرکاری ملک ہوگی اجازت نامہ کی مدت کے اختتام پر اجازت نامہ ر لازم ہوگا کہ اس کتاب کو معہ اجازت نامہ کے انسپکٹر آبکاری یا اس کے حکم پر جدید دوکاندار کو حوالہ رسید دیدے

ف ۲۸ و تمام عہدہ دار جو دوکانات کی تنقیح کے مجاز ہیں اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ جب کوئی شے از قسم مسکرات وقت تنقیح دا دل امد ل پائی جائے یا جس کے متعلق ان کو یقین ہو کہ سرط نمبر ( ) میں بتلائے ہوئے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر آسروس کنگئی ہے تو اس شے کو موجب ہوئے سے روکیں اور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں اور تحصیلدار و مہتمم ابکاری کو اختیار ہوگا کہ اسی منضبطہ مسکرات کو تلف کردیں

ف ۲۹ اگر کسی سرط مندرجہ اجازت نامہ ہذا کے خلاف کوئی عمل ہوا ہو جوا ایسا عمل اجازت نامہ بمحض کی طرف سے ہوا ہو یا اس کے ملازم کی طرف سے تو اول تحصیلدار ضلع ا تحصیلدار سرکاری بلدہ یا مہتمم آبکاری مجاز ہونگے

الف اجازت نامہ پر پچاس روپیہ تک جرمانہ کریں

ب اس خاص خلاف ورزی کیلئے اجازت یافتہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کئیجانیکا حکم دیں اور اگر ناظم آبکاری صوبہ کی حالت گرتی تو لائسنس منسوخ کر کے رقم دھروٹ بھی ضبط کرسکینگے اس امر کے تحت کسی اجازت نامہ کی منسوخ ہونے پر مدت اجازت نامہ کی باقی ہوری رقم اجازت نامہ ظاہر کئے گئے واجب الوصول قرار دیکر حسب ضابطہ وصول کرلیجاسکیگی

نوٹ :- مسلسل وسعدد خلاف ورزی شرائط اجازت نامہ کی علت میں مسلسل و متعدد جرمانے کئے جاسکینگے

ف ۳۰ اگر اجازت نامہ کی میعاد میں ہی کسی عدالت سے کسی خلاف ورزی قانون آبکاری یا کسی اور جرم کی ادائی میں سزا قانون عزت آمیز ارتکاب ہوا ہو جس کی وجہ سے اول ملازم کی رائے میں وہ اجازت نامہ رکھنے کے قابل نہ ہو یا ناظم آبکاری کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اجازت نامہ شخص اجازت نامہ کے اجرا ہونے کے قبل کسی عدالت کے رو برو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پا چکا تھا مگر اس نے واقعہ کو پوشیدہ رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا اجازت نامہ ضبط کر لیا جاسکتا اور اجازت نامہ کی دوبارہ اجرائی رقم وغیرہ کے دوبارہ وصول یا اس کے متعلق کسی اور طریقہ سے انتظام کیا جاسکتا ہے اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو اس کی اجازت نامہ سے پابجائی کرالیجاویگی بصورت نفع وہ مستحق نہ ہوگا

ف ۳۱ اگر کسی اجازت نامہ ایک سے زائد اجازت نامہ رکھتا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی حسب دفعات (۲۹ و ۳۰) مندرجہ بالا یا حسب شرائط خاص متعلقہ دوکانات شراب ولائتی منسوخ ہوجائے تو ناظم آبکاری حسب صوابدید خود یہ حکم دے سکیگے کہ بقیہ اجازت ناموں میں سے بعض یا سب کے سب منسوخ کردیے جائیں جو حسب قانون آبکاری ہوئے ہوں اور ان کو دوبارہ فروخت کیا جائے یا ان کے متعلق کسی اور طرح کا انتظام عمل میں لایا جائے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری و پابجائی اجازت نامہ قاصر پر رہیگی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی دے سکیگے کہ جو رقم اجازت نامہ نے بطور ڈپازٹ بیعانہ داخل کیا ہے ضبط کرلیجائے جب اس قسم کے منسوخ کردہ اجازت ناموں کی بیع عمل میں آئے تو منسوخ شدہ اجازت ناموں کے متعلق باقی کی ہوئی رقم اجازت نامہ قاصر کے ذمہ فورا ہی واجب الادا قرار پائیگی جو حسب ضابطہ ضبط کرلیجاسکیگی

ف ۳۲ کوئی دوکاندار حراج سلسلہ عام یا وضع شدہ الدروں ملک میں کسی دوسرے مقام یا دوسرے موضع میں منتقل نہ ہوسکیگی لیکن خاص صورت میں علاقدار ضلع کو متعلق دوکان کا اختیار حاصل ہے فقط

مددگار ناظم آبکاری

شرائط خاص ڈپوہائے شراب

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۲۰ و ۲۱) قانون آبکاری

ف سربراہی کنندگان ڈسٹلریز ہوں یا دیگر اشخاص اس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ اپنے رقبہ سربراہی کی دوکانات شراب کی مناسب سربراہی کیلئے موزوں مکانات میں گودام فروشی کے ڈپو قائم کریں جن کا ورکے کاروبار خود ڈسٹلری کرینگے ان کے اجازت نامہ جات بلا فیس جاری کئے جائینگے البتہ دیگر سربراہی کنندگان کو ہر ڈپو کے اجازت نامہ کیلئے ( ) روپیہ فیس ادا کرنی ہوگی

ف ۲ سرر ی کنندگان پر لازم ہوگا کہ اسے دانی معارف اور اہتمام سے ناحیہ مذکور معاملہ حسب ذیل انتظامات کریں

سراب کا ذخیرہ رکھنے کیلئے حسب ضرورت پیسہ اور تانکی مہیا رکھیں

۲ مستعد آلات صحیح و پیمانہ جات سراب میں ایک ھنڈرا سیر ایک ھرماسیر ایل گلاس و مل تک ایک مگ راڈاور ایک گیلن بہ رکا سٹ بمطابق نمونہ منظور ناظم نکاری ڈ و پر رکھیں

۳ سراب کے جمع و خرچ اور اجرائی کے حسابات ہر وقت صحیح اور مکمل حالت میں منظور رجسٹرات میں صفائی سے درج کیے جائیں

۴ ظروف اجرائی سراب پر مہر کرنے کے لیے مہم آبکاری ضلع متعلقہ کی منظور مہر رکھیں

نوٹ آلات مندرجہ ضمن (۲) و رجسٹرات مندرجہ ضمن (۳) محکمہ ظامت آبکاری یا دفتر مہتمم سے حاصل کیے جاسکتے ہیں

ف ۳ ڈ و کے ہر پیمانہ تانکی پر اس پیمانہ تانکی کی مقدار نمایاں حروف میں روغنی رنگ سے لکھی جانی چاہیے پیمانہ تانکی پر جو حروف ثبت کیے جائیں تا دائمی جانیں اور ان پر جو مقدار درج ہوگی اس کی صحت کا سر راھی کنندہ ذمہ دار رہیگا (۸) گیلن تا اس سے زائد کی گنجائش کے پیپہ پر مندرجہ مقدار میں کمی اب ہوں تو ان کا تکملہ نو مب ر ربع گیلن کے عدد سے اوراس سے کم گنجائش کے پیمانہ کی مقدار کی کسرات کا تکملہ نو مب ر پاؤ گیلن کے عدد سے کیا جائیگا

ف ۴ ہر ڈپو کے سامنے ایک تختی آویزاں کرنی چاہیے جس پر ڈ و کا نام اور اجازت نامہ کا نمبر اجازت نامہ یافتہ شخص کا نام اور فروخت کا نرخ فی گیلن صاف لکھا جائے

ف سربرا ی کنندہ پر لازم ہوگا کہ سا ں سر راھی کہ نہ کی مستعدد سراب آخر سپٹمبر ر سلک ر جائے اس کو رض سر راھی دوکانات بادائی منصب و محصول ادا شدہ و اخراجات بار برداری لاحقہ حاصل کرے اگر ا راجات باربرداری میں تکرار واقع ہو تو اس کا تصفیہ بمسور مہتمم آبکاری کلکٹر ضلع متعلقہ کرینگے اور ان کا فیصلہ قطعی ہوگا

علاوہ ازیں ماعقہ سربرا ی کنندہ کی جمع شدہ رقم محصول و جب سراب حالیہ سر اہی کنندہ نہ ادائی نقد رقم سر راہی کنندہ سابقہ سے اپنے نام پر لازماً منتقل کرے اسی طرح سابقہ سربرا ی کنندہ کے نام منظور و سٹمع تھی حالیہ سر راہی کنندہ نقد ادائی رقم محصول اپنے نام پر ڈسٹلری سے اجرا کروا سکا پا بند رھیگا

نوٹ — اگر دوران معاملہ میں معاملہ گزشتہ منصب و محصول سراب میں کوئی اضافہ ہو تو سلک سراب وتسلیم ساعقہ کی بابت اضافہ شدہ رقم بھی خزانہ سرکار میں داخل کرنی چاہیے

دفعہ ۶ (الف) ہر راہی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ عمر اور راہداری کے جو اجازت نامہ ڈپٹی کمشنر نے جاری کیا ہو اسے ادا ہونے والی فیس و محصول مقرر کی گئی ہو اور جو طور سالک راہی کمشنر سے حاصل کی گئی ہو کوئی دوسری شراب ڈپو میں لائے اور رکھے اور فروخت کرے تو ڈپو دار شراب کو لانے اور رکھنے کا ذمہ دار ہوگا

(ب) کمشنری یا اور جگہوں سے جہاں شراب حاصل کی گئی ہو ہر راہی کمشنر پر لازم ہوگا کہ وہ شراب کے لئے سبسہ جہاں رکھے جس میں شراب طور نمونہ بھردیا کر اس پر مہر کمشنری یا دیگر افسر کی لگا دی گئی ہو اس سبسہ کی شراب فروخت کرنے کی ڈپو دار کو اس وقت تک اجازت ہوگی جب تک کہ اس نمونہ کے مطابق خریدی ہوئی شراب ختم ہو جائے ڈپو کے اسٹاک کی تکمیل کے لئے اگر درمیان میں کمشنری اور جگہوں سے شراب حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو ڈپو دار کو لازم ہوگا کہ نمونہ شراب کے لئے علیحدہ سبسہ لگایا جائے اور جب تک یہ سبسہ لگ ختم نہ ہو جائے درآمد شدہ شراب کو سامنے ملک میں [illegible] کرے

دفعہ ۷ (الف) ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ ڈپو میں ہر وقت اتنی مقدار میں کم از کم گرسنہ [illegible] کی مانگ اور طلب کے مساوی پندرہ دن کی ضرورت کی مقدار میں شراب کا ذخیرہ موجود رکھے جس کا تعین ہر [illegible] سے ہوئے اجرائی اجازت نامہ کرد ا جائیگا اور مقررہ [illegible] اس کی صراحت کردی جائیگی اور جو ساتھ ڈپو میں رکھے ان میں اعداد کا اندراج کیا جائیگا دوکان پر اگر شراب کے خرچ میں اضافہ ہو جائے تو ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ حسب ضرورت شراب کا زائد ذخیرہ فراہم کرے ناکافی فراہمی کی صورت میں ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ راہی کمشنر کی مداخلت پر محکمہ [illegible] ڈپارٹ سال اس کا کوئی جزو ضبط کرلیں اور حسب کردے جانے کا حکم دیں اس صورت میں راہی کمشنر پر لازم ہوگا کہ دوسرے ڈپارٹ کو بھی داخل کرے پھر اگر سربراہی کمشنر کسی وجہ سے سربراہی شراب سے قاصر ہو جائے یا ناکافی سربراہی کرے تو ذمہ داری سربراہی کمشنر شراب کی سربراہی کا کوئی اور مناسب انتظام بحساب سرکار کرا جائیگا اور اس طرح انتظام اس میں یا بوجہ عدم سربراہی شراب جس قدر نقصان سرکار اور جس قدر نقصان دوکانداران شراب کا ہوا ہو اس کی ادائی کی ذمہ داری سربراہی کمشنر پر رہیگی اور رقم نقصان اس کی ڈپارٹ اور امر کی دات و جائداد سے مثل بقایا مالگزاری وصول کرلیجا ئیگی

(ب) عدم سربراہی شراب کی وجہ سے دوکاندار شراب کا جو نقصان ہو اس کا تعین ناظم آبکاری کر یںگے اس خصوص میں مجلس مال کا فیصلہ قطعی ہوگا

دفعہ ۸ شراب جو فروخت کیجائے یا فروخت کرنے کی غرض سے رکھی جائے اچھی قسم کی اور خالص آمیزش شدہ ہونی چاہیے اس میں کوئی شے اس کی قوت کو بڑھانے یا گھٹانے یا کسی اور غرض سے شامل نہیں کی جانی چاہیے

دفعہ ۹ کمشنری یا دیگر جگہوں سے جس دن شراب وصول ہو سربراہی کمشنر کو چاہیے کہ اس کی اطلاع اسی روز بغرض تنقیح سب انسپکٹر ایکسائز کو دیے اور بعد تنقیح و جانچ

عہدہ دار مجاز یہ جانتا ہو کہ سب انسپکٹر اگر دو ... و او انسپکٹر کا ... ہو تو اس کی اطلاع انسپکٹر کو فرض منصبی دہ سکتی ہے ... ی طلاع کے سامنے ی سب انسپکٹر یا انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ فورا ڈپو پر جاکر وصول شدہ شراب کی جانچ و ... کریں سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی ... و ... کے بعد ... راہی کنندہ اس شراب کا اجرا کرسکتا ہے

اگر بوجوہ دورہ سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی جانچ میں تاخیر کا اندیشہ ہو اور اجرائی میں رکاوٹ پیدا ہو تو ڈپو دار وصول شدہ شراب کے متعلقہ مد ضرورت کے بعد دیگر شراب کے ... کھولکر اس کی قوت و تعداد کی ... رجسٹر شراب متعلقہ میں درج کرکے شراب اجرا کرسکیگا لیکن جب تک ... کی سربند پوری طرح خرچ نہ ہو جائے دوسرے ... کو کھولنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی کوئی ... منسبہ ا ... ڈپو ... وصول ہو اور سب انسپکٹر یا انسپکٹر ... موجود نہ ہوں تو ... ڈپو دار ... انتظار جانچ کھول سکیگا اس صورت میں ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ ... اس کا ... درج رجسٹر کرے اور قوت تسیح دیگر ... سب انسپکٹر یا انسپکٹر کے اس ... کرے تسیح کنندہ عہدہ دار پر لازم ہوگا کہ وصول شدہ شراب کی تسیح کے بعد نتائج کا اندراج رجسٹر شراب ڈپو میں کرے

ب ۱ ڈپو سے کسی دوکاندار کو ایک گیالن سے کم شراب اجرا کی جانی چاہیے ڈپو کی ہر اجرائی کے ساتھ راہداری ہونا ضروری ہے راہداری کی کتاب کے ... ہونگے اور یہ کتاب مہتمم آبکاری یا انسپکٹر آبکاری کے پاس سے بادائی قیمت حاصل کی جاسکتی ہے سربراہی کنندہ کو بھی اجازت ہوگی کہ وہ ان کتابوں کو ناظم آبکاری کے مقرر نمونہ کے مطابق چھپوالیں راہداری کی کتاب کے تمام اوراق نمبر اور مہر زدہ ہونگے اور آخری ورق پر تعداد اوراق کی تصدیق مہتمم آبکاری کرینگے

نوٹ آئندہ ہونے والی اجرائیوں کے لیے معرا راہداریوں ... دستخط کرنے کی ممانعت ہے

ب ۱ ڈپو سے دوکانداروں کو شراب کی اجرائی اس وقت ہوسکیگی جبکہ وہ مقررہ پاسبک ڈپو دار کے پاس پیش کریں یہ پاسبک دفتر تحصیل یا دفتر مہتممی سے قیمت ادا کرنے پر ملسکتی ہے ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ پاسبک پیش ہونے پر شراب کی مقدار مطلوبہ اجرا کرکے پاسبک میں اس کا اندراج کرے اور دستخط کرے اس کے ساتھ ہی راہداری مقررہ نمونہ پر جاری کرے جس کی ایک ... ڈپو میں رہیگی دوسری ... حاصل کنندہ شراب کو دی جائیگی اور تیسری ... سب انسپکٹر متعلقہ کے پاس روانہ کی جائیگی اگر دوکان ایک رینج میں اور ڈپو دوسرے رینج میں واقع ہو تو راہداری اس سب انسپکٹر کے پاس روانہ کی جائیگی جس کے رینج میں دوکان ہے اور اس سب انسپکٹر کو جس کے رینج میں ڈپو ہے اجرائی شراب کی اطلاع ایک یاد اشت کی شکل میں ڈپودار کو کرنی ہوگی

ب ۲ سربراہی کنندہ علاوہ محصول مقرر کے قیمت شراب اور کمیشن منظور جس کی صراحت تختہ انشورنرار میں موجود ہے دوکاندار شراب سے اس شراب پر وصول

کرینگا جو ڈیو ٹی سے اجرا کی گئی ہے اس سے زیادہ یا کم رقم وصول کرے یا کوئی اور رقم
کسی عنوان سے وصول کرے کا مجاز نہ ہوگا بمعاوضہ حسب اجرائی مجریہ ربع الوقت
کے کسی ورثہ کے سپرد کی مگر اجازت نہ ہوگی۔ (ر) سرراہی کنندہ مجاز نہ ہوگا کہ
بغیر اجازت نامہ وکانداروں کے کسی اور کو کسی طرح شراب فروخت کرے یا دے۔

(ب) ہر سرراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ روزانہ شراب اجرا کرنے سے پہلے اجر
متعلق شراب کی قوت کا امتحان کرتا کرے اور صحیح قوت شراب کا اندراج رجسٹر جری
شراب اور رہداری میں کیا کرے۔ شراب کی ... ی تک ہی ... نا تکی سے آکر کرے
اور جب وہ خالی ہو جائے تو دوسرے ٹینکی سے جری شروع کرے۔ اور رجسٹرات
اجرائی وغیرہ میں اس ٹینکی کے نمبر کا صاف طور پر اندراج کردیا کرے۔ جن میں
سے شراب اجرا کی جارہی ہو۔ دوکانات پر شراب ناپنے ... ل لوٹے ... ا ن کے
ظروف میں جاری نہ کرے۔ ... کہ نہ کو اس امر کی اجازت نہ ہوگی کہ کسی
دوکاندار کو بعد نا طور صلہ ... اجام شراب کی کوئی مقدار دے۔ شراب کے ہر ظروف پر جن
میں دوکانوں کو شراب لے جائی جارہی ہو حدود ڈپو کے باہر لے جانے سے پہلے اپنے
معتبر ... سے مہر ثبت کرے۔ ... گر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری حکم دے سکیں گے کہ ڈپو
سے دوکان پر اجر متعلق شراب یا اس کا کوئی حصہ ... مہر و ملوں میں جری کی جائے
سرراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ ... و مہر ... صرف ظروف شراب ... کسی ... ارادہ پر
بھی ثبت کرے بلکہ ان راہداریوں پر بھی ثبت کیا کرے جو شراب کے ساتھ رکھے
کے لیے جاری کی جاتی ہیں۔ ... راہداری پر مہر کرنے کے لیے ... کی ... اسی استعمال
کرے۔ لاک لگا کر مہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شراب کی کوئی مقدار بلا راہداری
ڈپو کے باہر جانے نہ دے اور راہداری میں ہر اجرائی شراب کا مکمل اندراج
شراب ڈپو کے باہر جانے کے قبل کیا کرے۔ ہر راہداری میں لازمی طور پر
اس امر کی صراحت کیا کرے کہ راہداری کس تاریخ و وقت سے کس تاریخ و وقت
تک نافذ رہیگی۔ ... جس حلقہ میں ڈپو واقع ہو اس حلقہ کے سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری
کے پاس شروع سال میں ہی اس قسم کے دو نمونے ان اور وہ طرف ... نمونے بھیجدے جو دوران
سال میں ... استعمال رہیںگے۔ ... ایک ... مہر کے جو ... بھیجے گئے ... کنندہ
کو دوران سال میں پھر کسی وقت بھی بطور خود تبدیلی مہر کی اجازت نہ ہوگی۔

(ت) ہر سرراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ جمع و خرچ شراب اور دوکان داری اجرائی
شراب کے ماہانہ نقشہ جات مرتب کرکے انکی ایک ایک کاپی دو رہے ماہ کی ... تاریخ
تک سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری اور مہتمم آبکاری متعلقہ کے پاس روانہ کیا کرے۔

(ث) ... ٹرانزٹ و اسٹوریج ونسیج ان ڈپو داروں کو جن کے ڈپو کا فاصلہ ڈسلری
تا ورہوریج دس میل ہو حساب فیصد ... تک گیلن تک اور جن کے ڈپو کا فاصلہ زائد از
دس میل ہو دو گیلن تک علحدہ علحدہ ہر قوت کی اوسط مقدار شراب پر مجرا دیا جائیگا
جو ڈسلری یا ورہوریج سے ڈپو پر لانے کے بعد دوکانات پر جاری ہوئی ہو۔ اگر کوئی شخص

کسی عالم صاحب کی سربراہی کا معاملہ طے کرے وغیرہ کی اجرائی پر دو فیصد تک وضع مجرا دیا جا سکیگا اور قاعدہ کی مد بابت ہو رہی اگر وسیع کی اس سکوپ میں حد سے کم تعداد میں وضع برآمد ہو تو وہی کم مقدار وضع مجرا دی جا سکی مگر کسی صورت میں دو فیصد سے زائد وضع مجرا نہیں دیا جائے گا وسیع کا حساب ہر سہ ماہی کے ختم ہونے پر ماہی مابعد کی تاریخ تک سہ ماہی وسیع کے حساب دفتر محکمہ متعلقہ پر داخل کردے جائیں تعداد ضمیمہ وسیع ہر سہ ماہی جمع شدہ وصولی کی ہو سکی متعلقہ واجب الادا قرار پائے گر رول ضمیمہ و مرور سربراہی کنندہ وضع کا ضمیمہ نہ کرائے تو تعد مرور مات مذکورہ وضع کے مطالبہ کا حق ساقط ہوجائے گا جس قدر وضع مجرا طلب قرار پائیگا صرف اس کی ڈیوٹی معاف ہوگی فیس وغیرہ کی ادائی کی ذمہ داری سربراہی کنندہ پر رہیگی نیز وضع پر وضع بحال نہیں ہوگا جو مقدار شراب بطور وضع ایصال ہوئی ہو وہ بعد میں وضع ایصال کرنے کے لیے محسوب نہیں ہوگی

شرط ۹ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ موجب نمونہ ذیل راپورٹ وسیع کا ماہانہ نقشہ اس انسپکٹر و سب انسپکٹر آبکاری کے پاس ارسال کیا کرے جس کے حلقہ میں وہ ڈپو واقع ہو اور اس کی کاپی دفتر محکمہ آبکاری متعلقہ روانہ کیا کرے

نمونہ نقشہ

۱ ہر پیپہ کا نمبر جو ڈسٹلری یا گودام سے ڈپو پر وصول ہوا ہو

۲ مقدار گیلنوں جو پیپہ پر درج ہو

۳ مقدار شراب جو بوقت تصحیح برآمد ہوئی ہو

۴ ہر پیپہ کا وضع جو بعد تصحیح برآمد ہوا ہو

نمونہ جس مہینہ سے متعلق ہو اس کے مابعد کے مہینہ کی ۱۰ تاریخ تک لازمی طور پر دفاتر مذکور پر روانہ کردیا جانا چاہیے اگر کسی سربراہی کنندہ کی جانب سے نمونہ مذکور ماہ مابعد کی ۱۰ تاریخ تک وصول نہ ہو تو ایسے ڈپو کا اس مہینہ کا وسیع قابل ادائیگی نہ ہوگا ان تمام صورتوں کا نمونہ جس میں وضع کی مقدار مگر ہم مقدار وضع سے زیادہ ہو سکی ہو محکمہ آبکاری متعلقہ ایسی صورت میں پر ایسے تاوان کے عائد کرنے کے مجاز ہوں گے جس کی مقدار زائد وضع پر واجب الوصول محصول کی تعداد کے سے زائد اور ایک واجب الوصول محصول کی تعداد سے کم نہ ہوگی اگر پیپہ جات ایک راہ میں ایسے علاقوں سے گذر رہے ہوں جہاں کا شرح محصول مختلف ہو تو تاوان کا قرار داد اس شرح محصول کے لحاظ سے کیا جائیگا جو ان علاقوں میں سب سے زیادہ ہو

شرط ۱۰ سربراہی کنندہ اور اس کے ملازمین کو اس ڈپو کے قصبہ کے دکانداران شراب سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھنا چاہیے ڈپو کا معاملہ حاصل کرنے کے بعد اگر

سربراہی کنندہ کا کوئی فرد ٹھیکہ دار ڈپو کے سب نوبی دوکان سراب حاصل کرے تو سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع مہتمم آبکاری کو بغرض کارروائی مناسب دے

ف ۸ سربراہی کنندگان مجاز ہونگے کہ تا حکم مجاز معاملہ سربراہی کسی عہدہ دار آبکاری مال یا پولیس سے کسی قسم کا لین دین کریں نیز ان کے ملازم کی کوئی دوکان سراب اپنے یا اپنے متعلقین یا کسی حصہ دار یا سرپرست کے نام سے لیں یا کسی طرح حاصل کریں جنکے حدود میں ان کا ڈپو واقع ہو

ف ۹ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ کاروبار ڈپو کی انجامدہی کے لیے جس قدر ملازم مامور کرے ان کے لیے حسب ضابطہ نوکر نامہ مہتمم آبکاری علاقہ کے دفتر سے حاصل کرے

ف ۲ کاروبار ڈپو کی انجامدہی کے لیے کوئی عورت ملازم نہ رکھی جائیگی اور کوئی ایسا مرد مامور نہ کیا جائیگا جس کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو یا مرض متعدی میں مبتلا یا مجنون یا بصیغہ فوجداری سزا یافتہ ہو یا جس کو سررشتہ آبکاری معاملات آبکاری میں کسی قسم کا حصہ لینے یا بغرض انصرام کاروبار معاملات آبکاری مامور کیے جانے کی ممانعت کردی گئی ہو

ف ۲ ڈپو دار مجاز نہ ہوگا کہ عمارت یا احاطہ ڈپو میں

۱ خود اپنے اور اپنے ملازمین کے کسی اور کو ٹھیرنے دے یا ٹھیرائے

۲ کسی قسم کی تقریب دعوت یا جلسہ کرے

۳ سوائے سراب کے کسی اور شے کا بیوپار کرے یا کوئی ایسی شے رکھے جس کا کاروبار ڈپو سے تعلق ہو

ف ۲۲ ڈپو کی تنقیح و جانچ عہدہ داران آبکاری جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اور عہدہ داران مال جن کا درجہ تحصیلدار سے کم ہو وقتاً فوقتاً کاروبار ڈپو میں کرسکیں گے تنقیح کنندہ مجاز ہونگے کہ ڈپو میں داخل ہوں اور اس کی تنقیح کریں اس کے علاوہ شراب اور پیمانہ جات اور ڈپو میں جو حساب رکھے جاتے ہیں ان کی بھی تنقیح کرسکتے ہیں یہ تنقیح کنندہ عہدہ داران کے ریمارکس درج کرنے کے لیے ایک انسپکشن بک رکھنا ہوگا جس کے صفحات نمبر شدہ ہونگے حکم مجاز معاملہ پر علاقہ کے سب انسپکٹر کو یا کسی اور عہدہ دار کو جو ناظم آبکاری کی جانب سے انسپکشن بک حاصل کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو انسپکشن بک حوالہ کردی جانی چاہیے ۔

ف ۲۳ ۔ جو عہدہ دار ڈپو کی تنقیح کے مجاز ہونگے وہ اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ ڈسٹلری یا ویر ہوز سے آنیوالی دیسی سراب کو جس کی قوت مقررہ قوت سے انگ ڈگری سے زائد ہلکی ہو یا یہ معلوم ہو کہ کسی طرح سراب خراب کردی گئی ہے احتیاطاً سے روک دیں اس امر میں عہدہ دار کو چاہیے کہ سربراہی کنندہ کا جواب لے کر مہتمم آبکاری متعلقہ کے پاس معہ نمونہ سراب و رپورٹ بغرض تصفیہ بھیجدے

دفعہ ۲۴ برآمد کنندہ پر لازم ہوگا کہ باغرض انتظامی جو احکام اس کو وقت بوقت دئے جائیں ان کی پوری پوری تعمیل و پابندی کرے

دفعہ ۲ شرائط مذکورہ بالا میں سے ایک یا متعدد شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں ناظم ابکاری کلکٹر ضلع یا مہتمم ابکاری علاقہ مجاز ہونگے کہ برآمد کنندہ کی ضمانت کا یا کچھ حصہ بطور ( ) روپیہ تک جرمانہ کریں اور ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ

معاملہ صحیح کرنے میں یا

۲ برآمد کنندہ کی ضمانت کا یا کچھ حصہ بطور (۲) روپیہ تک جرمانہ کریں یا

۳ لائسنس منسوخ یا معطل کریں اور

۴ برآمد کنندہ کو حوالات عدالت کرنے کا حکم دیں

دفعہ ۲۶ مسلسل اور متعدد خلاف ورزیوں کی صورت میں مسلسل اور متعدد جرمانے کئے جاسکیں گے ہر خلاف ورزی پر اس کی وجہ جو نقصان سرکار کو ہو اس کی ذمہ داری برآمد کنندہ پر عائد کی جاکر مسل جانا اور الگذاری پر برآمد کنندہ کی ذات و جائداد سے وصول کرلیا جائے گا

دفعہ ۲ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا

ناظم ابکاری

Journey by Buses

*261 (216) Shri G Hanumanth Rao (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government intend enacting any Legislation so as to make the passenger responsible for the purchase of ticket while performing the journey by buses?

سری دگمبر راؤ بندو ایک آنریبل ممبر نے اس طرح کا تجسس (Suggestion) گذشتہ سیشن میں دیا تھا میں اس وقت ایسا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ اس کے لیے ایک پینل کلاز (Penal clause) بنانے کی ضرورت ہے کہ بس کا ٹکٹ خریدے بغیر کوئی آدمی سفر کرے تو اوس پر کیا الزام عائد کیا جائے جسطرح ریلوے میں ہوتا ہے اوسی طرح اس سلسلہ میں بھی عمل اختیار کرنے کے لیے گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس تجویز بھیجی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ وہاں یہ زیر غور ہے

سری جی ہنمنت راؤ کیا ہماری اسمبلی میں ایسا پینل کلاز نہیں بنایا جاسکتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : وہاں سو وھیکل ایک ہی طرح کی رسم زیر غور ہے

شری ایم بحیا (سرور) : کب تک زیر غور رہیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جب تک منظور ہو زیر غور رہیگی

श्री रतनलाल कोटेचा (पाटोदा) — जिस तरह बम्बई म हर जगह यह लिफ्ट कर लगाया जाता है क्या जिस तरह यहा पर भी किया जायगा ?

شری دگمبر راؤ بندو : اس پر غور کیا جا سکتا ہے

R T D Employees Allowance

*262 (217) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made to the Government by the R T D employees union for City allowance in Warangal?

(*b*) If so what action has been taken thereon?

شری دگمبر راؤ بندو : (الف) کا جواب ہے ہاں

(ب) کا جواب ہے جوور فنانس ڈپارٹمنٹ اور حکومت کے زیر غور ہے

شری جی ہنمنت راؤ : (ب) کا جواب میں نہیں سمجھا

شری دگمبر راؤ بندو : (ب) کا جواب یہ ہے کہ یہ امر گورنمنٹ کے زیر غور ہے۔

شری جی ہنمنت راؤ : کب تک زیر غور رہیگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ہم ابھی انتظار کر رہے ہیں بجٹ سشن کے بعد اس پر غور کریں گے

شری جی ہنمنت راؤ : ریپریزنٹیشن ہوکر کتنے دن ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس کوئی تاریخ نہیں

شری کے انل پرسمہاراؤ : کیا آپ کی رائے تائید میں ہے یا خلاف میں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ سوال نہیں تھا

شری کے انل پرسمہا راؤ : سٹی الونس دینے کے سلسلہ میں آنریبل منسٹر کی رائے تائید میں رہی یا خلاف میں ؟

شری دنکر راؤ دیسائی: شری چوہان کے الفاظ میں ایک ... تھا یہ سماجی ڈپارٹمنٹ کو بھیجا گیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کیا ملاکی رائے کے بھیجا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: سماج سے سوور کے بعد حکومت کی جانب سے ور سے قائم کی جاتی ہے

Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance

*268 (327) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases investigated by the police, under the Act No 56 of Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance in different districts of the State during 1949 to 1952?

(*b*) How many of them were taken to the court?

(*c*) The number of persons convicted and the punishment meeted out to them?

(*d*) Whether it is a fact that the Congress Committee of Kinwat informed the Local Police about one such case but the police failed to register it?

(*e*) If so what action has been taken in this regard?

شری دگمبر راؤ بندو: جزو الف کا جواب یہ ہے کہ (۲) کیسس اور تحقیقات (Investigate) کیے گیے۔ جزو ب کا جواب یہ ہے کہ جملہ ۲ کیسس عدالت میں پیش کیے گیے۔ جزو سی کا جواب یہ ہے کہ ان میں سے (۸) لوگوں کو ماہ کی سزا لگی جسکی مقدار ایک روپیہ سے دو سو روپیہ تک تھی۔ جزو ڈی کا جواب یہ ہے کہ کنوٹ تعلقہ کانگریس کمیٹی نے ایک کیس کی اطلاع دی تھی کہ دو ہریجنوں کو ہوٹل میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی جبکہ وہ چائے پینے کے لیے ہوٹل میں جانا چاہتے تھے نہیں جانے دینے سے انکار کیا گیا۔ سب انسپکٹر پولس نے ان لوگوں کو اپنے ساتھ لیجا کر اوسی ہوٹل سے چائے پلائی اسکے بعد خود ان ہریجنوں نے کہا کہ اب اس ہوٹل والے پر مقدمہ چلانے کی ضرورت نہیں ہے

شری بی ہنمنت راؤ: کیا پولس والوں کو بھی چائے پلائی گئی؟

مسٹر اسپیکر: یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

श्री रतनलाल कोठेचा —जो फिगर्स बतलाये गये हैं वे आदिलाबाद के हैं या पूरी रियासत के हैं ?

شری دگمبر راؤ بندو — ۱۹۵۲ سنہ ۲ ع تک وزیر اصلاع سے متعلق ہیں

श्री रतनलाल कोठारी —क्या आप जिम के हर जिले को अलग फिगस बता सकते हैं ?

شری دگمبر راؤ بندو ہر ضلع کے مکرمس لو لگ الگ حساب دکھکر بانا ہوگا ہر ضلع میں ا ے کئی کیسس ہیں اورنگ آباد با ندیڑ اور بڑ میں ہیں اور ان کیسس کی تفصیلات بھی الگ الگ ہیں

श्री कोठारी —क्या किस कानून के तहत पुलिस को ऐसे अहकामात दिये गये हैं कि किस बात पर निगरानी रखें कि हरिजनों को मन्दिरों नहीं जाने दिया जाता और पानी नहीं भरने दिया जाता तो उन पर कारवाई की जाय ?

شری دگمبر راؤ بندو جو جرائم قابل دست اندازی پولس ہیں ان میں کسی خاص ہدایت کی ضرورت نہیں ہوتی اگر کہیں ایسے واقعات ہوئے ہوں جن سے یہ پتہ چلے کہ پولس ایسے معاملات میں دست اندازی نہیں کر رہی ہے تو ایسی صورت میں ہدایت دی جاسکتی ہے

سری ایم مجا کیا یہ صحیح ہے کہ کسی کو رام مندر میں جانے سے روکا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی

سری کیشو راؤ واگھمارے (دیگلور محفوظ) کیا وہ مسئلہ حل رہا ہے یا ختم ہو گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو آپ کس کیس کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں ؟

سری کیشو راؤ واگھمارے سنہ ۲ ع کے ناندیڑ کے کیس کا ذکر کر رہا ہوں

سری دگمبر راؤ بندو سنہ ۲ ع کا گلبرگہ کا کیس ہے اور ایک کموٹ کا کیس ہے جسکا ذکر میں نے ابھی کیا ناندیڑ کے بارے میں مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے

Rehabilitation Centre

*264 (456) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* (Basmath General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases of murder and burglary in Purna Hatta, Kurunda, and Basmat of Basmat taluqa during 1952?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال میں پوچھا گیا ہے کہ پورنا ہٹا کرندا اور بسمت میں مرڈر (Murder) اور برگلریز (Burglaries) کے کتنے کیسس ہوئے برگلریز کے (۲۷) اور مرڈرس کے ( ) کیسس ہوئے یہ کس پریڈ (Period) کے ہیں رپورٹ سے یہ نہیں چلتا ہے

Dacoit in Police Custody

265 (467) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether a notorious dacoit named Gangia of Rajura village in Basmat taluq escaped from Police custody from a running train?

(*b*) Whether it is a fact the police have failed so far to re arrest the aforesaid dacoit?

(*c*) Whether and if so how many persons of his party have been arrested so far?

(*d*) What steps do the Government intend taking in this regard?

سری دگمبر راؤ بندو حروالف کا جواب ہے کہ ہاں یہ واقعہ ہے کہ اس ڈاکو کو جسکا تعلق کرم سنگھ کی گیانگ (Gang) سے ہے پاندر پولس نے گرفتار کیا اور ۱ اکتوبر سنہ ۲ ع کو جب سکو ٹرین کے درجہ پا ندر لایا جارہا تھا چلتی ہوئی ٹرین میں کھڑکی سے کود کر بھاگ گیا

ہ

حروف ب کا جواب یہ ہے کہ اسکا ابتک پتہ نہیں چلا ہے حروف ج کا جواب ہے کہ کرم سنگھ کی گیانگ کے ڈاکو گنپتی اور کرسنا کے علاوہ ان سب گرفتار ہوچکے ہیں حروف ڈی کا جواب یہ ہے کہ جو چار پولس کے ملازمین اس فراری کے واقعہ کے ذمہ دار تھے انہیں معطل کرکے ان پر مقدمہ چلایا جارہا ہے

سری بھگوان راؤ بورالکر جو ڈاکو مارے گئے ہیں وہ کیوں گرفتار نہیں کیے گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو انکا پتہ نہیں چلا

شری بھگوان راؤ بورالکر کیوں پتہ نہیں چلا ؟

سری دگمبر راؤ بندو پولس کو ابھی پتہ نہیں چلا ہے اسلیے گرفتار نہیں ہوئے

سریمتی لکسمی بائی (بانسواڑہ) کیا وہ لوگ بھاگ گیے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہاں اسی لیے تو پتہ نہیں چل رہا ہے

شری داجی شنکر (عادل آباد) کیا اسکے باپ کو پولس نے اسقدر مارا کہ وہ مر گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے لیے اسعلحدہ سوال کریں تو دریافت کر کے جواب دونگا

Rehabilitation of Ex Servicemen

*266 (461) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of families of ex Servicemen rehabilitated at Ammuguda 'Rehabilitation Centre'?

(*b*) The amount spent for the above purpose?

(*c*) The facilities provided for their improvements?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (मिनिस्टर फार कामर्स अँड इंडस्ट्रीज) —

(अ) अम्मूगुडा रिहाबिलिटेशन सेंटर में इस वक्त ११४ ओक्स सर्विसमेन काम कर रहे हैं

(बी) इसपर ३ लाख ६ हजार १९२ रुपय ११ आने ६ पाई लैंड डेव्हलपमेंट (Land Development) और तालाब बैल आदि जानवर खरीदने के लिये खर्च किये गये।

(सी) यह काम शुरू होने के साथ हर ओक को हमने ५ अकर जमीन ओक मकान ओक जोडी बैल और अग्रीकल्चरल के लिये जरूरी औजार दिये हैं।

سری مِی لکسمی بائی کیا دس لاکھ روپیے طور پر رسں (Presents) دے گیے ہیں یا قرضہ کے طور پر ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —ये प्रेझंटस के तौर भी नहीं और लोन के तौर पर भी नहीं दिये गये हैं। ये तो जमीन सुधारने के लिये दिये गये हैं।

شری ایس رنگی (مالکولم) ہ رسں ری ہے ا حسکی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार — इस में कुछ जमीन तरी है और कुछ खुश्की। इस वक्त तो मैं डिटेल्स नहीं बता सकता।

سری مِی لکسمی بائی کیا انہیں گھر ماے کیلیے رس کے علاو قرضہ بھی دیا گیا ہے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —जो घर बनाये गये और ५ अकर जमीन और औजार यह सब उनको दिया जायगा।

شری مِی لکشمی بائی اسے کیسے کسوں (कुटुंबों) کو دے جا سکے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —यहां पर ११४ कुटुंब होंगे। आगे चलकर करीब १५ सौ होने की उम्मीद है।

شری مِی لکسمی بائی کل کیسے کسوں کو دے جا سکے ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —मैंने दो तीन बार कहा कि ११४ कुटुंब हैं।

سری اسب رنلی کل رمس ہ کی ے نا مری ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —कुछ तरी और कुछ खुसकी ह।

سری کے ال وسمہاراؤ ان کو ی رمس دمای ہے نا حسکی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —५ अकर जमीन यह डव्हलपमट के लिय पूरी होगी असा हमारा खियाल ह अभी तो अनको ५ अकर ही अमीन दी गयी ह

مر می سسگم لکسمی بای ہ لوگ کوآ رسو سس (Co operative Basis) زرزعب کرے هیں یا لگ الگ طور پر ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – अस जमीन पर न कोआपरेटिव्ह् बेसिस पर काश्त की जा रही ह और न विविक्ष्यूअली की जा रही ह बल्के कलेक्टिव्हली (Collectively) जिस पर काश्त हो रही ह।

Handy Crafts at Malkajgiri

*267 (460-A) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

What handy crafts are introduced at Malkajgiri to rehabilitate aged women?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —अभी तो यहा पर कोयी क्राफ्ट शुरू नही की गयी क्यो कि यहा काम अभी पूरा नही हुवा है। जिस लिय बूढी औरतो के लिय कोयी क्राफ्ट नही शुरू की गयी ह।

श्रीमती सगम लक्ष्मीबायी —क्या गव्हर्नमट को यह मालम ह कि यहा कोयी क्रफ्ट या जिंड स्ट्रीज न होन की वजह से यहा के लोगो को कितनी मुसीबतो का सामना करना पड रहा ह?

श्री विनायकराव विद्यालंकार – यह जो स्कीम बनी ह यह अक्ससर्वीसिमेन के लिय बनी है न कि अुन बूढी औरतो के लिय।

श्रीमती सगम लक्ष्मीबायी —क्या अुनकी मा बहन नही होती ह जिन्हे काम की जरूरत होती ह?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —वे औरते अुनही के साथ रहती ह।

Warrants for Arrests

*268 (468) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether warrants for arrests are pending against the following persons of Warangal district?

(1) Chunduru Vara Narsimha Rao of Madhira taluq

(2) Teegala Sathyanarayana B A LL B of Mahboob abad taluq

(3) Pushpasen of Warangal taluq

(4) Nalamala Prasad of Madhira taluq

(5) Mallela Venkateswar Rao of Madhira taluq

(6) Mallela Vishwantham of Madhira taluq

(7) Parepalli Pulliah of Madhira taluq

(8) Venkat Narsiah of Gokinapalli village of Khammam

(9) Rayala Venkatnarayan of Khammam taluq

(10) Kondapalli Gopal Rao of Mahboobabad

(11) Dondeti Vasu of Khammam taluq

(12) Yulloori Tulisamma of Khammam taluq

(13) Achamamba of Mahboobabad taluq

(14) Seetharamiah of Ashtnagorthi village of Kham mam taluq

(*b*) If so, for what reasons and under which provision of law?

(*c*) The places, where the persons are alleged to have committed the offences and the names of the complainants?

مسری د گمبر راؤ سدو اے سوال میں جو (۴) نام بتلائے گیے ھیں ان میں سے
نمبر ۱ ، ۲ ، ۶ ۸ اور ۱۲ کے حلاف وارنٹ ھیں باقی لوگوں کے حلاف وارنٹ نہیں
ھیں

 بی اور سی کے جواب میں ایک نقشہ دیا گیا ھے جس میں یہ بتلایا گیا ھے کہ مذکورہ
بالا (۶) اشخاص کے حلاف دفعہ (۲ ۳) یعنی مرڈر (muder) کے سلسلے میں
وارنٹ ھیں

[*Statement*

S No	Name of accused	For Crime under Sec I P C	Place of Crime	Complainants
1	Chunduri Va Narasımha Rao	302 (Murder)	Ch rumomula Madira Sub Division	1 Ramakotamma 2 Agustian Kotamma
2	Teegala Satyanarayana B A LL B	For Crimes all under Sec 302 IPC	1 Ballepalli Narsampet taluq 2 Venkatapur Hamlet under Srıramag ri llage Mahbub abad Tal ia 3 Edulapoosapalli 4 Vemnoor	
5	Mallela Venkateswarlu	302	Chirumomula	1 Ramakotamma 2 Deureddi Janardhan Rao
6	Mallela Viswanadam	302	1 Rattayanpet 2 Ch ittakani 3 Rampur 4 Nosaradi Villages of Khammam Sub Division	1 P Venkatramayya 1 O Naryan 1 J Thirupatamma 1 Abdul Gafoor
8	Errammam Venkatasankar of Kokmepalli	302	Motapuram Khammam Sub Division	1 Allu Appiah
12	Tullam Tulsamma of Proddutur	302	V biostalpalam	1 K Narayana 2 K Sitharamiah

شری احمد حسین (مہگاوں) یہ وارنس پولس انکسپریسے چلے کے ہیں یا بعد کے ؟

سری دگمبر راؤ بندو سر ے نام اس وقت جو ریکارڈ ہے اس سے اس عمر کا پتہ نہیں چلتا اسکے لیے الگ پولس کی ضرورت ہے

Fraud by Conductors of R T D

*269 (491) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of fraud committed by the conductors of R T D during 1952-58?

(b) The loss sustained by the R T D due to such cases?

(c) The action taken by Government on such cases in general and against the two conductors namely Rangareddy and Lourdswamy in particular for fraud as reported by the passengers on Manthani Peddapalli road?

سری دگمبر راؤ بندو اے فراڈ (Iiaud) کے جملہ (۱۲۸) کیسس (۹۱) کنڈکٹروں کے معاملہ میں جانچ کیے گئے

ی اسکا پتہ چلانا مشکل ہے کہ کتنا نقصان ہوا ہے اسلیے کہ ہر ایک ٹکٹ کا پیسہ فراڈ کیا ہے اسکا پتہ نہیں چل سکا

سی انکوائری (1 nquiry) کیلیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو اس ڈپارٹمنٹ کے اعلی افسروں کی ہے وہ تحقیقات کرتی ہے اس میں (۱۲۸) کیسس ۹۱ لوگوں کے معاملے میں چلائے گیے ان میں سے (۱۲۴) لوگوں کو سروس سے ڈسچارج (Dischaige) کیا گیا (۲۱۲) کیسس میں ان لوگوں کی تنخوا ریڈیوس (Reduce) کیگئی کچھ کیسس میں محض وارننگ (Waining) دیگئی ہے باقی کیسس میں الزامات ثابت نہیں ہوئے دو کیس کے بارے میں خود منسٹر صاحب نے شکایت کی تھی اسمیں سے ایک آدمی کے خلاف تحقیقات اسلیے مکمل نہیں ہوسکی کہ کمپلینٹ (Com plainant) کا پتہ نہیں چل سکا اور خود آنریبل منسٹر کو اسکا علم نہیں ہے کہ وہ کون ہیں اور کہاں ہیں دوسرے لورڈ سوامی کے بارے میں تحقیقات اسلیے نہیں ہوئی کہ وہ آدمی مسکل کے سرقہ کے الزام میں گرفتار ہوا ہے اس پر مقدمہ چل رہا ہے

श्री रतनलाल कोठेचा —बस डिपार्टमेंट में जितना फ्राड होता है और कभी जगह से ऐसी शिकायतें आती हैं तो जिन लोगों को सिर्फ वार्निंग देकर क्यों छोड़ा जाता है?

شری دگمبر راؤ بندو واقعات اور حالات کے لحاظ سے سزا دیجاتی ہے وارننگ بھی ایک طرح کی سزا ہے جب اس سے کڑی سزا کی ضرورت ہو تو ایسے موقعوں پر کڑی سزائیں دیجاتی ہیں

شری گنپت راؤ واگھمارے کیا کنڈکٹروں کے ساتھ چیکرس بھی برطرف کئے گیے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے لئے علحدہ نوٹس دیجئے

شری م چیا کیا ان لوگوں کو حوالات عدالت کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو اس ڈپارٹمنٹ کے اعلی عہدہ داروں کی جو کمیٹی اس غرض کیلئے مقرر ہے وہی اس بارے میں تحقیقات کر کے سزا صادر کرتی ہے

شری جی سری ملو عموماً فراڈ کیسس کتنے عرصہ میں ختم ہوتے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو یہ مقدمہ کے حالات پر منحصر ہے

Accommodation of Passengers in R T D Buses

270 ((491 A) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the rule of Boarding of 45 passengers only is relaxable at the discretion of the conductors?

(b) Whether the fares collected from the overloaded passengers are accounted for?

شری دگمبر راؤ بندو — اس طرح کا کوئی ڈسکریشن کنڈکٹرس کو نہیں دیا جاتا ہیں اگر رول ہٹا دیں تو (۲) مسافر تک اسٹینڈنگ کو کھڑے رہنے کی اجازت دی گئی ہے

جو بھی کلکشن ہوتا ہے وہ آر ٹی ڈی کا ہوتا ہے

شری جی سری راملو — لیکن جو کنڈکٹرس جنکو جانتے ہیں مسافر بٹھالیتے ہیں جنکو جگہ اتار دیتے ہیں اسکی کیا وجہ ہے کہ وہ جب چاہتے ہیں بس میں بھر کر لیجاتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو — بعض کیسس میں غلطی ہوسکتی ہے

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे (परभणी) —क्या बस डिपार्टमेंट पर मोटर वेहिकल ऐक्ट लागू होता है ?

شری دگمبر راؤ بندو — جی ہاں ہوتا ہے

شری گنیش راؤ واگھمارے — پولیس کی طرف سے کنڈکٹروں کی نگرانی کیوں نہیں کی جاتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو — پولیس کے پاس اتنا عملہ نہیں ہے کہ ہر بس میں نگرانی کیلئے رکھا جائے لیکن اگر کوئی پولیس افسر بس میں ہو اور اسکی نظر میں کوئی بے قاعدگی آجائے تو وہ کارروائی کرسکتا ہے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (چادرگھاٹ) — بسوں میں (۲) مسافر اسٹینڈنگ کو کھڑے رہنے کی اجازت کس لحاظ سے دی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو — اسلئے کہ جب سیٹنگ ارینجمنٹ (Seating arrangement) ہے اس میں پاسنجرس کو جو جگہ ملتی ہے جو مسافر بیچ جاتے ہیں وہ اگر دوسری بس آنے تک انتظار کرنا نہ چاہیں اور اسی بس میں کھڑے رہکر ہی جانا چاہیں تو ایسی صورت میں (۲) مسافر پاسنجرس کو اجازت دی جاتی ہے

شری جی ہنمنت راؤ — جو پاسنجرس کھڑے رہکر سفر کرتے ہیں کیا ان سے کم کرایہ لیا جاتا ہے ؟ (Laughter)

شری دگمبر راؤ بندو : یہ نہیں ہے ۔ ان اسٹیشنوں کو جہاں کہیں بھی جگہ ملجاتی ہے وہ بسیں پر بٹھائے جاتے ہیں ۔

شریمتی سنگم لکشمی بائی : بسوں میں نو سموکنگ (No Smoking) کے نوٹس لگے ہوئے رہتے ہیں لیکن کوئی اس پر عمل نہیں کرتا اس کی کیا وجہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : لوگ عمل کرتا نہیں سکھتے ہیں ۔

شریمتی سنگم لکشمی بائی : کیا یہ صحیح ہے کہ خود کنڈکٹرس بھی اس پر عمل نہیں کرتے ؟

(Not answered)

شری رام دھم (بنگلہ) : فراڈ (Fraud) معلوم کرنے کے لیے پبلک سے کس قسم کا تعاون حاصل کیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پبلک کو چاہیے کہ حکومت سے تعاون کرے ۔

شری جی . سری راملو : جب اسٹیشن میں ایک جو بس ہے ۔ راہ داری آدمیوں کو بٹھایا جاتا ہے تو کیا تھرو پاسنجرس (Through passengers) کو کوئی پریفرنس (Preference) ملتا ہے ؟ کیا انہیں الگ بٹھانے کا انتظام کیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کا تو اصل میں کو تجربہ ہوگا ۔ ایک آدمی ٹھہرے ہوکر پورا سفر ختم نہیں کرتے بلکہ بیچ بیچ میں جگہ خالی ہے بیٹھ جاتے ہیں ۔

شریمتی شاہجہاں بیگم (پرگی) : کیا آپ کو معلوم ہے کہ بسوں میں سیٹوں کی کمی کی وجہ سے عورتوں کو تکلیف ہوتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ان کے لیے جگہ بسوں میں رکھی جاتی ہے ۔

شریمتی شاہجہاں بیگم : اسکے باوجود بھی عورتوں کی جگہ پر مرد بھی بیٹھ جاتے ہیں ۔

شری دگمبر راؤ بندو : آج تک ہمارے کوئی شکایت نہیں کی ۔ یہ ان ہی کا قصور ہے ۔

شریمتی شاہجہاں بیگم : میں نے دو بس میں شکایت کی لیکن کوئی تدارک نہیں کیا گیا ۔

شری دگمبر راؤ بندو : ہمارے پاس کوئی شکایت نہیں آئی ۔

R T D Buses—Traffic Heavy

*271 (491 B) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government would increase the number of buses when the traffic is heavy?

سری دگمبر راؤ بندو اس کا جواب یہ ہے کہ جہاں پر ٹرافک زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں وہاں زائد بسیں رکھی جاتی ہیں معمولی طور پر ہر جگہ ایک بڑ جاتی ہے جو عارضی طور پر زائد بسوں کا انتظام کیا جاسکتا ہے

سری بی سری راملو کیا جارچ مہینے پہلے ٹرافک زیادہ ہونے کی وجہ بسوں کو بڑھایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کسی سوال کے سلسلہ میں جواب دیا تھا کہ حالیہ میں جو بسیں آئی ہیں ان میں بھی جو بسیں ہوکر آگئی انہیں اوور ہالنگ کے لیے جہاں سے مانگ کی گئی تھی بھیجا گیا ہے

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे —जिले परभणी म बसो की जियादा मांग ह। वहां क्यो न बसेस नही चलाई जाती ?

شری دگمبر راؤ بندو ار ٹی ڈی نے رہنی کی روڈس کو ابھی لیا ہے

شری کیشو راؤ واکھارے نا ندیر ضلع میں جو بسیں بھیجی گئی ہیں کیا انہیں واپس بلایا جانے والا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں

श्री रतनलाल कोटेचा —क्या गव्हनमट को मालूम ह की बसेस पुरानी और खटारा ह ?

شری دگمبر راؤ بندو اگر کھٹارا ہوں تو نہیں چل سکیں

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे —क्या परभणी जिले म बसेस प्लान के मुताबिक कोनी रिप्लेसमेंट किया गया ?

سری دگمبر راؤ بندو ہاں کہا گیا تھا جب ہمارے پاس کافی بسیں اور ہوجائیں گی جو اب زیر تیاری ہیں ہم ان روڈس کو بھی لے سکیں گے

مسری عبد الرحمن (ملک پیٹ) راس کوڑ اور نامڑ کوڑ کے درمیان جہاں پی ڈبلیو ڈی کی سڑک ہے وہاں کوئی سرکاری بس نہیں ہے بلکہ بس خانگی بسیں چل رہی ہیں کیا اس روڈ پر سرکاری بس چلانے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ار ٹی ڈی نے اس سال کے لیے جن سڑکوں کو ہاتھ میں لینے کا انتظام کیا ہے وہاں سرکاری بسیں چل رہی ہیں

Scarcity Conditions

*272 (128) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that the peasants are eating wild roots due to scarcity conditions prevailing in the villages of Palvancha, Mulug and Yellandu taluqs?

(*b*) If so what measures have been taken by the Government to give relief to the peasants of the above taluqs?

The Minister for Agriculture Supply and Planning (Dr Chenna Reddy) (*a*) No scarcity conditions exist in the villages of Mulug taluq Therefore the question of peasants eating wild roots does not arise Due to failure of monsoon scarcity conditions do exist in the taluqs of Palvancha and Yellandu But peasants are eating wild roots due to shortage of foodgrains

(*b*) Fair price shops are functioning in Mulug taluq Fair Price shops have been established and grain was distributed to Koyas and others These shops are maintaining sufficient stocks of foodgrains to meet the requirements of the people Relief works have also been started in the shape of repairs to tanks and construction of roads Gifts of food grains and milk tins received from Russia are being distributed in scarcity areas

شری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ اسو ناگارم میں چاول اور جوار نہیں مل رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں اس خاص موضع کی حد تک تو اطلاع نہیں دے سکتا البتہ ہم نے فیر پرائس شاپس (Fair Price Shops) کھول دیے ہیں اون کے علاوہ ہمارے گودموں میں غلہ موجود ہے اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اوس کے لیے فوراً انتظام کردونگا

سری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ اگرچہ کہ وہاں فیر پرائس شاپس ہیں مگر وہاں کے لوگوں میں خریدنے کی طاقت نہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بیشک وہاں کی قوت خریدی کم ہو رہی ہے۔ لیکن وہاں مختلف ریلیف ورکس (Relief Work) شروع کیے گئے ہیں

سری جی ہنمنت راؤ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ دکھا گرم سے یورگم ناڑ تک اس قسم کے کام اگر حکومت چاہے تو کرسکتی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں وہاں کی جاگرافی سے اتنا واقف نہیں ہوں جتنا کہ آنریبل ممبر لیکن جو ورکس وہاں ہو رہے ہیں اسکی اطلاع مجھے ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا وہاں تقاوی پر کھانا اور اناج وغیرہ دینے کا انتظام کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کویا اور ٹرائبل لوگوں کو اس قسم کی سہولتیں دیگئی ہیں

شری سی ہنمنت راؤ۔ سوپ نوٹس اور ہدایتیں جو چاول اے۔ایس کا ڈسٹری بیوشن (Distribution) کیوں کہاں ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ چاول کا جو اس میں ہو رہا ہے ریاست کے چاول کا ڈسٹری بیوشن ہو رہا ہے جہاں اسکیرسٹی کنڈیشنس (Scarcity Conditions) ہیں وہاں خاص طور پر کوٹہ مقرر کر کے تقسیم کیا جا رہا ہے

شری سی ہنمنت راؤ۔ کن کن ولیجس (Villages) میں اب تک کتنا چاول تقسیم کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ میں ولیج وائز ڈیٹیلس (Village wise Details) نہیں دے سکتا البتہ ٹوٹل مقدار آنریبل ممبر کی خدمت میں عرض کر سکتا ہوں

شری سی ہنمنت راؤ۔ جہاں الکشن ہونے والے ہیں کیا صرف ان ہی مقامات پر کیا ڈسٹری بیوشن کیا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ جہاں تک میرا علم ہے بالوجہ اور ملک میں تو کوئی الکشن نہیں ہوئے

شری سی ہنمنت راؤ۔ کیا عالم پور اور گدوال میں ریس وھب ڈسٹری بیوشن نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ خاص طور پر وہاں ہی نہیں کیا گیا بلکہ جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آنریبل ممبر کے سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے (اناگونڈی) ضرورت کی تعریف کیا ہے ؟ کیا الکشن کے لیے ووٹ حاصل کرنا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ یہ اپنا اپنا نظریہ ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ کیا آنریبل ممبر کا نقطہ نظر یہ ہے کہ الکشن لڑنے کے لیے گیہوں بانٹے جائیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ یہ نقطہ نظر آنریبل ممبر کا ہی ہو سکتا ہے

Smuggling of Foodgrains

*278 (355) *Shri L K Shroff* (Raichur) Will the hon Minister for Supply be pleased to state

(a) Whether Government have received complaints about the smuggling of foodgrains from the border districts to the neighbouring States?

(b) How many cases of such smuggling have been instituted by the police?

ڈاکٹر چنا ریڈی (ب) ط ہ اب ہے ھ ا

(ی) طہ ب ہے کہ س سالوں میں ب رکارڈ مر سس (Border Districts) میں دو س ڈپارٹمنٹ میں جو کیسس رجسٹر (Register) کیے گئے اون کی جملہ تعداد (۸) ہے

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —क्या दूसरे अजला के केसेस की तादाद बतलायी जा सकती है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ڈسٹرکٹ وار (Districtwise) تفصیل یہ ہے

اورنگ آباد میں مہ ۳ ع میں (۹) کیسس

ڈ میں (۲) کیسس

رائچور میں (۳) کیسس

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —क्या आनरेबल मिनिस्टर को इस का इल्म है की जवार जिले परभणी से लातोर को भेजी जा रही है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس ط ہم ہے س د رو نیے کی اس اطلاع ماری کی جا رہی ہیں

श्री रतनलाल कोटेचा —क्या गवर्नमेंट को मालूम है की कळमनावद का से रोजाना सकडो बडिया बाहर जा रही है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ہ د ڈسٹرکٹ کلکٹر کو بھی س کا علم ہے بات یہ ہے کہ ہیڈ لوڈس (Head Loads) کے طور عا باہر ہ اہے اور باہر جا کر و کارٹ لوڈ (Cart Load) ن اتا ہے ہیڈ لوڈس کو رو نیے کے لیے گورنمنٹ کی پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف ہورہی ہے ڈسٹرکٹ کلکٹر اور دوسرے آ سرس اس پر خاص طور پر نگرانی کررہے ہیں اوس کو رو نیے کی کوشش کیجارہی ہے

شری سری گوپال راؤ ایکبوٹے (دولت آباد) صلع گلبرگہ میں اس سم کے کتنے کیسس ہوئے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ا کی تفصیل اس وقت نہیں ہے

شری سری گوپال راؤ ایکبوٹے یہ کیسس پولیس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کیے جاتے ہیں یا کروڑگیری کی جانب سے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کا کروڑگیری سے کوئی تعلق نہیں ہے سلای ڈپارٹمنٹ کے اتا ہر نہ کیسس پولیس ڈپارٹمنٹ میں رجسٹر ہوا کرتے ہیں اور پولیس ڈپارٹمنٹ اس کو پرسیو (Pursue) کرتا ہے

Shri L K Shroff Are the Government aware that District Police are finding legal difficulties in meeting out punishment to persons who take away foodgrains from one district to another in the border areas?

Dr Chenna Reddy I wonder whether the hon Member refers to a period some time back But of late the rules have been published in the Gazette As such no legal difficulty should be experienced by any officer

Price of Yarn and Cloth

*274 (426) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government have noticed any change in price of yarn and cloth after the decontrol?

(b) Whether the Government are aware that cloth is being sold at abnormal rates?

Dr Channa Reddy (a) Yes So far as the prices of cloth are concerned an increase ranging from 20 to 25 per cent above the pre decontrol prices in respect of superfine and mercerised dhoties and 2 to 10 per cent in regard to other decontrolled varieties has been observed

Yarn has not so far been decontrolled and as such question of variation in its price does not arise

(b) No No such complaints have so far been received in respect of high prices of price marked cloth after it is decontrolled

With regard to controlled varieties whenever infringement of prices is detected, legal action is taken by the Department

شری ایم بچیا کیا منسٹر صاحب جانتے ہیں کہ ڈی کنٹرول سے پہلے جو ریٹس (Rates) تھے ان سے زیادہ ریٹس پر مارکٹ میں کلاتھ اور یارن بک رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض ورائٹیز (Varieties) کو اکتوبر سنہ ۲ ع سے ڈی کنٹرول کیا گیا ان کا کافی اسٹاک موجود ہونے کی وجہ سے اور کامپیٹیٹو ریٹس (Competitive prices) کی وجہ سے کم قیمت میں بک رہا تھا لیکن گزشتہ ایک دو مہینوں سے ریٹس میں اضافہ ہو گیا اس کے فگرس (Figures) بھی میں نے بتادیے ہیں

Kamgars and Fieldmen

*275 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of Kamgars and Fieldmen in Parbhani district?

(*b*) The extent of land under cultivation at the Agricultural Farm in Parbhani?

Dr Channa Reddy (*a*) Kamgars 11

Fieldmen 40

(*b*) 210 acres

شری بھگوان راؤ بورالکر ان کا ماروں اور فیلڈمین (Fieldman) کو کیا معاوضہ ملتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ... اور ...

شری بھگوان راؤ بورالکر ان سے کیسے گھنٹے کام لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ورود (Usual) وقت سے کام لیا جاتا ہے

श्री रंगाराव देशमुख (गंगाखेड) —क्या किन कामगारों में अनक्व लिफाइड (Inqualified) हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے سوال کو فالو (Follow) نہیں کیا

श्री रंगाराव देशमुख —क्या यह सही है की किन कामगारों में अनक्वालिफाइड लोग भी हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی غالباً ایک کامگار اور فیلڈمین کا منصب ہے بات یہ ہے کہ ان کو لینے کے لیے کوئی (Qualification) کوئی ریسٹرکشن (Restriction) نہیں ہے لیکن گزشتہ دس سال سے مڈل پاس ہونے کی شرط لگائی گئی ہے

شری ایس ریڈی کسی گاؤں کے لیے ایک کامگار اور فیلڈمین (Fieldmen) ہوتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی آئیڈیل پرپوزل (Ideal Proposal) تو یہ تھا کہ ہر گاؤں کے لیے ایک کامگار اور فیلڈمین ہو لیکن چونکہ اتنی تعداد اس وقت ہمارے پاس نہیں ہے اس لیے بعض جگہوں پر ایسا عمل ہو رہا ہے اور بعض جگہوں پر نہیں

شری شرن گوڑ (ایماندار) ان میں سلکی کیسے ہیں اور غیر سلکی کیسے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ صرف ملکی کے طور پر کوئی کیس میرے پاس نہیں آیا

*276 (438 A) *Shri Bl agwan Rao Boi alker* W ll the hon Min ster for Agi cultu e and Supply be pleased to state

Whethei t is a fact that the officers of the above Farm take private woik from Kamgars ?

Dr Channa Reddy No

M Sp aker Let us pioceed to the next quest on

†(The member was not found n h s place)

Girdawa s of Basmath Taluq

*278 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Min stei for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the G idawars of Bas math taluq closed the weel ly bazar of Kurunda and Basmath on 18th and 16th February 1958 respect vely to mal e open market purchase of Jowar?

(b) Whether it is also a fact that the Girdawars forci bly collected Jowar from the cultivators of Basmath taluq on 18 2 58?

(c) If so what action has been taken in this regard?

(d) If not why not?

Dr Channa Reddy (a) and (b) No

(c) and (d) do not arise

مری بھگو ن ر و بو رالکر کیا یا د کرکے کسانوں کے پاس سے پا ج پانچ دس دس سر و لنگی ہے ؟

د کٹر جنا ر یڈی میں نے عرض کیا کہ نہیں

سری بھگو ن راو بو رالکر سکا وہ میرے پاس ہے میں پیش کر سکتا ہوں و ثا ت کرسکتا ہوں

د کٹر جنا ر یڈی گر سا ہے تو میرے پاس بھیجیے میں د یافت کرونگا

† Answer to * 277 (446) under Unsta red Qust ons and Answers

Contract System in Excise Department

*279 (200) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether the present contract system in the Excise Deparment is based on the Madras system?

(*b*) What are the provisions of rules regarding this system?

(*c*) Whether a copy of these rules will be laid on the table of the House?

مسٹر فار کسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (مسری رنگا ریڈی) و لف کا جواب ہے کہ ہاں

و(ب) اس سسٹم کے جو قاعدے ہیں وہ قانون آبکاری کے تحت سرشتہ عام و سرشتہ خاص کے نام سے مدون کیے گئے ہیں

حرو (ج) کا جواب ہے کہ ان قوانین کی نقل کا ہاؤس کے میز پر رکھی گئی ہے

Customs Duty

*280 (812) *Shri Shridhar* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the customs duty is to be abolished within one or two years?

(*b*) If so what steps do the Government propose to take in the matter of the gazetted and non gazetted officials of the Department?

مسری رنگا ریڈی و لف کا جواب ہے کہ معاہدہ فنڈل فنانسیل انٹیگریشن کے تحت محصول ھائے کروڑگیری کی مسدودی کا عمل سال تک حی حسام ماح سنہ ۵۹ ع تک کیا جانا ہے مگر اس کے تحت کم کرسنہ ع سے محصول آمد بالکل برخاست کیا گیا اس کا امکان ہے کہ محصول ھائے آمد کم دل سنہ ع سے برخاست ہو جائے

و(ب) کا جواب یہ ہے کہ محصول ھائے آمد کی مسدودی کی وجہ سے سررشتہ کروڑگیری کی بہت سی پوسٹ محصول گزیٹیڈ و نان گزیٹیڈ عہدیداروں کی میں آجیگی جس سے منا عہدیداروں کو حتی الامکان دیگر محکمہ جات سرکاری میں جذب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے حکومت نے یہ بھی طے کیا ہے کہ حتی الامکان مستحق لوگوں کو موجود

کے لحاظ سے مدرسہ سلس نکس میں جس میں توسیع کی توقع ہے جلد کیا جائے ایسے ملازمین کو جن کے جی عود محکمہ مال یا دیگر دفاتر سرکاری میں موجود ہیں متعلقہ مدرسہ میں واپس کردیا جائیگا ایسے ملازمین جو زیر صدر میں بھی آئے ہوں ان کے انتخاب کا انتظام بتوسط پبلک سروس کمیشن ور اسلامیہ کسحیح کیا گیا ہے تاکہ وہ جملہ محکمہ جات میں ممکنہ طور حالیہ خاندانوں در ن سار ملازمین کو جلد کرنیکا انتظام کرسکیں حکومت نے یہ احکام بھی جاری کیے ہیں کہ دفاتر سرکاری کی حالیہ خاندانوں ان محصب سد ملازمین کے انتخاب کے لیے محفوظ رکھی جائیں جو مناسب قابلیت رکھتے ہوں

شری سری ہری کے گزٹڈ (Gazetted) ورکے نان گزٹڈ (Non Gazetted) ملازمین اس کی زد میں آسکیں

شری رنگا نائی عمومی طور (٦) گزٹڈ (٩ ٦) نان گزٹڈ ملازمین در علی اور (٨٨١) ملازمین رکھے ہیں ہیں

Excise Personnel in Narayanguda Distillery

*281 (459) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajagopalpet) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Excise personnel in the Narayanaguda Distillery is working directly under the supervision of the General Manager of the Distillery?

(*b*) If so Whether the practice is in conformity with the rules and regulations previous practices and traditions of the Distillery?

شری رنگا ریڈی جزو الف کا جواب یہ ہے کہ ہاں جنرل منیجر نائب ناظم آبکاری کے درجہ کے عہدہ دار ہیں جنکے تحت ڈسٹلری (Distillery) کا عملہ بالراست کام کرتا ہے

جزو (ب) ہاں جب سے کہ ڈسٹلری کو حکومت نے حاصل کیا ہے یہی عمل رائج ہے عملہ متعلقہ پر نگرانی اور کنٹرول کی نسبت خاص قواعد و ضوابط مدون نہیں پائے ہیں اسلیے یہ بتلانا کہ موجودہ عمل قواعد و ضوابط کے مطابق ہے یا نہیں مشکل ہے البتہ نائب ناظم اپنے ماتحت عملہ پر جس طرح نگرانی رکھتے ہیں جنرل منیجر اسی طرح نگرانی رکھتے ہیں

282 (460) *Shri K V Narayana Reddy* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the excise staff of the Narayanguda Distillery is not paid Distillery allowance of

Rs 25 per month as in the case of excise staff working at Kamareddi Distillery?

(*b*) Whether there is any difference in the nature of work in the above two distilleries?

(*c*) If not, the reasons for such discrimination?

شری رنگا ریڈی اں کے جز الف کا جواب یہ ہے کہ ڈسٹلری الونس
(Distillery Allowance) یہ و کاماریڈی کے عملہ کو دیا جاتا ہے اور یہ
بارائی گوڑ کے عملہ کو اگر ڈسٹلری لونس سے ار مل ہر کا مسئلہ ڈیوٹی الونس
(Duty Allowance) ہے و ھر دو ڈ ارر کے لئے کو یہ الونس جو
حوں سے ع ک احا رہا اکس کم لائی یہ ع ہے یہ الس صرف عملہ
ڈسٹلری کاما ریڈی کو د حا رہا ہے

جزو(ب) کوئی فرق نہیں ہے

جزو(ج) کم ہے لائی سے ع ہے عملہ ڈسٹلری اراں گور کو ڈیوٹی الونس
(Duty Allowance) ٹی اے ی سر سے اس سے مدد ہوئی ہے رسمہ
آبکاری کی جانب سے اس ا ارکو رجا ب کرے اور عملہ ڈسٹلری اراس گوڑ کو
ڈیوٹی الونس دینے کے لئے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے

شری کے وی ناراس ریڈی کیا ان لوگوں کو کنوینس الونس
(Conveyance Allowance) دیا جاتا ہے

شری رنگا ریڈی ڈیوٹی الونس کے سوا کوئی الونس نہیں دیا جاتا

شری کے وی اراس ریڈی کیا کاما ریڈی میں دیا جاتا ہے اور دوسری
جگہ نہیں دیا جاتا؟

شری رنگا ریڈی کاما ریڈی میں جو دیا جاتا ہے وہ ڈیوٹی الونس کے
نام سے دیا جاتا ہے

Dismissals and Suspensions

*288 (461) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of Patels and Patwaris suspended or dismissed during 1952 in Nirmal taluq?

(*b*) The number of pending cases of corruption against the Patel, Patwaris of Nirmal taluq during 1952?

(c) Whether it is a fact that no action has been taken by the authorities against one Shri Ram Reddy Police Patel of Dhramora in spite of a serious complaint against him?

(d) Whether it is a fact that the Patwari of Lakmahanda was dismissed by the Tahsildar for tampering with the entries in the tenancy registers and that he was later on re instated by the Deputy Collector of the division concerned?

(e) If so for what reasons?

جناب منسٹر (شری بی رام کسن راؤ) اس سوال کے ابج ہ ا ھیں پہلے حروف کا جواب یہ ہے کہ سہ ۲ ۹ ع میں رمل پٹیل کے ہیں مراعوں کو ایک مالی مل کو و سہ واس ملان کو معطل اور طرف کیا گیا ہے حروی کا حال یہ ہے کہ کرپس (Corruption) کے اب کیس تحصیل میں و ایک کیس ڈپٹی کلکٹر کے اس ر صفحہ میں حروسی کا سہ یہ ہے کہ یہ صحیح ہے ڈپٹی کلکٹر نے موسکس (Investigate) کرکے ری رام ریدی کا کیس ثابت ہونے کی وجہ سے خارج کیا ہے جو مکاسب اس مل کے خلاف نہیں کی گئی ہی وہ اب بہیں کی گئی کلکٹر نے بھی ڈپٹی کلکٹر کی حور سے ا وکا ہے حرلوڈی کا حال یہ ہے کہ پہلے ایک طرفہ معطلی کی ا ۃ ڈ سمل آرڈر (Dismissal Order) دیا گیا تھا اپیل کی گئی و حد طور ر معطلی کا حکم دیا گیا جو مصل میں اری ہے حروی کا جواب یہ ہے کہ تحصیلدار نے کہ کہا یہ معطلی کی بھی اسلئے ڈپٹی کلکٹر نے ازسر نو معطلی کا حکم دیا اور احکام التوا جاری کیے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کب سری رام ریڈی کا معطلی کا تقرر سرکار کا کیا ہے کیا کیے تقرر کے وقت ان سے ضمانت لی گئی؟

شری بی رام کسن راؤ جی کاری تقرر میں ضمانت کی شرط ہے ان سے ضمانت لی جا کر ہی مقرر کیا جاتا ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ڈپٹی کلکٹر اس سے ان کی برطرفی کی صورت ہونے کے بعد انہوں نے ڈپٹی کلکٹر کے اس ہی جاکر مراجع کیا؟

شری بی رام کسن راؤ یہ صحیح ہے کہ تحصیلدار کی رو سے کی تنا و تک طرفہ برطرف کر کے یہ انہیں برطرف کر دیا تھا لیکن انکے ڈپٹی کلکٹر کے پاس رجوع ہونے کے بعد معنی ہی ہے کہ ہوتے نے مرافعہ کیا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کب تک ان میں معطلی مکمل ہو جائیگی؟

سری بی رام کسن راؤ میں قطعی طور پر نہیں کہہ سکتا جب جلد معطلی مکمل ہو جائیگی

Grant of Lands

*284 (*165) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of villages of Nirmal taluq and Boath taluq where the land was given to Harijans for extension of village site?

(*b*) How much of it was given free?

مسری ہی رام کسں راؤ ایے مل ملعه کے و حر (Villages) مں
واع ہ کس (Village site) کے ا کسسں (Extension)
کے لیے ہ ں کر رں بہں دی گی دو ہ ملہ کے و حر ں کرور م گ ہ ارا ی
اس ملعہ کے لیے ی گی

ی ؛ ؛ لہ ں ے انکر گسہ کار رہہ ں کو ۸ ک ی ب ا گ ے

శ్రీ గంగారెడ్డి ... ఎంత భూమి ఇవ్వబడ్డది వివరించగలరా

مری ہی رام کسں راؤ اس طرح حلرل (General) سوال ہں کا اگ
ے اگ آ ر ل ں ے ھں و اس نارے سں دو را ول کر سکے ں مل
ملعہ کی حد ک ہ گ ں (Figures) کے گیے ہے حو ں ے ہلا ے
ھں

Unstarred Questions & Answers

Repairs of Tanks

*277 (446) *Shri A Guruva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether and if so for what period (during 1st to 24th February 1958) was he on official tour in Ramayan pet Constituency?

(*b*) The number of breached tanks inspected by him in the villages of the above constituency?

(*c*) Whether he recommended to the Government for their repairs?

Dr. Channa Reddy (*a*) 1st February 1958 for one day, in Medak and Siddipet taluqs

(*b*) One at Seripally

(*c*) Yes

Constables' Misbehaviour at Peddapally

74 (13) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kasim Sharif Mohqree Gopal Ratnam and Vadnala Ramulu constables attempted to commit rape on three women of Possal village at Peddapally Karimnagar district on 21 11 1952 at midnight?

(b) If so what action has been taken against them?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons concerned have been suspended and are being prosecuted for offences under sections 354 and 342 I P C

Detenues Districtwise

75 (15) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of detenues districtwise?

(b) The names of the detenues of the Karimnagar district?

Shri D G Bindu (a) There are at present only two detenues in the jail—one from Warangal district and the other from Nalgonda district

(b)] None

Business of the House

Mr Speaker We have now finished all the questions

I have received notice of an adjournment motion from Shri G Rajaram which reads as follows —

I hereby give notice of my intention to move a motion to adjourn the business of the House for discussing a definite matter of urgent public importance of recent occurrence viz

That on 27th March 1958 at 5 30 p m when the workers of different factories numbering 4 000 wanted to approach the Assembly in a form of procession to represent their grievances caused by the unwise and unwarranted decision of the Government to demonetize the O S currency without looking into financial implications and its

effects on the low paid employees the Government instead of hearing them have resorted to brutal lathi charge causing severe injuries to several workers including women and children and also indiscriminate arrests including Shri J Venkatesham an hon Member of this House have been made

ہ وس کی ہے ی س لے بھی ں بھی حس کے ارے ں مں ے
مصولی وہ اب سارے ہیے س وقت بھی ں رول مر کی وجہ اس حاجب مدول
کہ حا ں کہ ں (و) ہ ہے لہ

Rule 179 (4) says —

The consideration of the business referred to in sub rule (2) shall not on the day or days allotted therefor be anticipated by any motion for adjournment or be interrupted in any manner whatsoever nor shall any dilatory motion be moved in regard thereto

Sub-rule (2) is as follows —

The Speaker shall allot one or more days not earlier than three days after the day allotted under sub-rule (1)—

(*a*) for voting on the demands for supplementary grants, or

(*b*) for discussion of the estimates of the expenditure charged upon the Consolidation Fund of the State or

(*c*) for both such voting and discussion as the case may be"

اس وقت ہمارے سامنے ہم وسس فار ڈیمانڈس (Motions for Demands)
ہیں اور ایسی صورت میں جبکہ بجٹ پر بحث کا سلسلہ جاری ہے میں اس وقت ایسی
کوئی اجازت نہیں دے سکتا البتہ بجٹ کے موشنس فار ڈیمانڈس میں آنریبل ہوم منسٹر
کا ڈیمانڈ بھی ہے جبکہ دہ پولس ڈپارٹمنٹ ہے میں سمجھتا ہوں اسکے ڈیمانڈ کے سلسلہ
میں اس بارے میں کافی بحث ہوسکتی ہے اس وجہ سے میں اس اڈجورنمنٹ موشن
(Adjournment Motion) کو منظور نہیں کرتا

سری جی راجہ رام (آرور) مرا مکر مر میں یہ بتانا ہوں کہ آج ہوم
منسٹر کے لمسٹری ڈیمانڈ حرحا ہونے والی ہے میں وقع پر ہم اس سلسلے میں توجہ
دلاسکتے ہیں مگر میں نے سلمسٹری ڈیمانڈ سے ہٹکر ایک اہم معاملہ کے سلسلہ میں
یہ اڈجورنمنٹ موشن پیش کیا ہے یہ یہ صرف پولس ڈپارٹمنٹ یا آنریبل ہوم منسٹر کی
انڈیویجول رسپانسبلٹی (Individual Responsibility) ہے لیک گورنمنٹ

بھی کی منہ ہے من نا ے ی گریں وہیں ہے لیے ہوے ہیں علاف
لہ بو ون و کا ے کے لا ہی کی طرف کو منسٹ کو من ہو لائی گی
بکس گو منٹ نے کہا کہ عوام کی بڑی بو مرھی کا موع و من مسے کا
حل ڈھونڈنے کی کو ن یہیں کی ہے وہاں ہے ی کا منٹ محکومت کے ہے
ہیں کرے ھا و ڈ ہو سیں (Dep tat ons) کے و من
(P ocess ons) کالکر کے نام کا اظہا کر نا ہے ھا و ہیں وکیے کیا ہے
مسٹر اسپیکر میں نے آپ کا میں ہاوس کے سامنے ھدنا ہے و من ی
ولنگ بھی دی ہے ب پولس کے ڈنڈا کے موع من منٹ کر سکے ہیں

Shri Uddhav Rao Patil Point of order Sir

مسٹر اسپیکر مجھے کی او طلاع ی ہے

I have received the following letter dated 27th March 1958 from the Dy Commissioner of Police Secunderabad —

Secunderabad Pol ce has arrested today at 6 30 p m Shr J Venkatesham M L A for defying the order promul gated under section 144 Cr P C by the District Mag strate Secunderabad and also under section 151 Cr P C for pre venting him from further commission of such offence breach of peace etc which he is determined to do

ہاوس کو مجھے سکی طلاع دی ہی ہی ہے دی ہے

سری ادھو راو سل (عوان آنا عام) ا ہسے آپ آ ڈ ڈ منٹ و یگ
دیے ہے ہل ے کی نا لمسری کمس (Parliamentary Pract ce) کی
سب ہوجہ دلانا ھا ہوں

مسٹر اسپیکر ے کی کمس عو کرنے ہے ہم اے ومن کی ی کر کے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I had taken your perm ssion to present a petition

Mr Speaker Yes the hon Member can move it

Shri V D Deshpande I beg to present a petition signed by some of the worker s unions of the Hyderabad The Hyderabad Chemical and Pharmaceutical Workers Union The Hyderabad State Cinema Employees Union the Hyder abad Hotel Kamgar Union Drianage Workers Union and the P W D Road Workers Union They have petitioned regarding the Government of Hyderabad s declaration that it will demonetise the Hall Currency from 1st April 1958 They say that the Government is untardy and indifferent

with regard to the coi vulsive effects that its hasty actions v ll have on the working peoples economy

Mr Speaker The hon Member has simply to make a statement on the petition under article 210

Shri V D Deshpande Yes S i I am doing that The petitioner say that the Government has failed to see that th s change over is pushed through abruptly in the back ground of low wages low D A retrenchment and unemployment that the working class masses are faced with The F nance Minister accepts willy nilly that prices of raw materials indigenous products and serv ces are bound to rise The rents costs of food and other small consumer goods w ll rise very steeply This will play havoc w th the r earnings and increase their m sery But the Finance Minister stubbornly refused to accept the principle of Neutralisation of this rise in prices for the wage and salary earners

The pet tioners further po nt out that the Government of Hyderabad have stubbornly refused to see wh ch should be plainly obvious that pr ces will rise greater and steeper in the retail market But the Government has persistently refused to continue circulation of the small coins below rupee one which people can spend to check price rise from the change over

Further by denying Banks from condu ting exchange business from I G to O S the people are thrown to the mercies of the exchange black market sharks who will mint easy money from the dire needs of the people The petitioners go on to point out that in addition to its callous attitude over peoples genuine demands the Government of Hyderabad has embarked upon a policy of intimidation as is seen from the circulars threatening dismissals to its employees if they participate in the movement for or voice the demand for demonetisation allowance The Finance Minister instead of seek ng ways to solve the problem declares that the Government is prepared to face the opposition of the people with all the froces at its hand

In view of the above the petitioners request the Speaker to draw the attention of the Government to meet the follow ng demands of the working people

(i) Wages and salaries of all people drawing below Rs. 150 O S be paid equal amount in I G

Those drawing between 150 to 400 be given 10 per cent Neutralisation allowance

Those getting wages and salaries in I G be given 10% Neutralisation allowance

(ii) That O S coins below One rupee denomination be continued in circulation till prices stabilise

(iii) That all Banks be given the right to conduct exchange business at fixed rate

That the policy of intimidation and repression be stopped

The petitioners request that this matter affecting the lives of millions who form an important sector of the Nation s productive economy may be treated as urgent and placed before the House

Mr Speaker Under Rule 212 this petition is referred to the Committee on Petitions

Shri Bindu will now move the motions for Supplementary Demands for Grants

Supplementary Demands for Grants

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 571 under supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for paymen during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 82 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker There is ono more demand No 8

Shri Bindu That is a charged item Sir

Mr Speaker Now we will take up motions for reductions

Demand No 9—Rs 82 57 000—Police

Government s Failure to Disband the H S R P Battalion

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

' That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Repatriation of Non Mulki Police Officers

Shri Syed Hassan (Hyderabad City) I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100 '

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Grant No 9 be reduced by Rs 100

District Police Administration

Shri Bhagwan Rao Boralkar I beg to move

' That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mi Speakei Motion moved

That the giant undei Supplementary Demand No 9 be ieduced by Rs 100

Rec uitment of Women in Poice Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the giant under Supplementaiy Demand No 9 be ieduced by Rs 100

Mr Speakei Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Method of Reoruitment in Police Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the giant under Supplementary Demand No 9 be ieduced by Rs 100

Mi Speaker Motion moved

That the giant under Suplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Inefficiency Mal Practices Nepotism and Corruption in the Police Depai tment

Shri Syed Hassan I beg to move

That the grant undei Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mi Speaker The hon Membei had not included nepotism in his oiiginal motion for reduction of giant

Shri Syed Hasan I seek youi permission to include it now Sii

Mi Speaker Motion moved

That the giant undei Supplementary Demand No 9 e reduced by Rs 100

Working of H S R P in Hu u nagar taluq

Shri Udlav Rao Patil I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Mr Speaker This is the same as Demand No 1

Shri V D Deshpande My motion was to reduce the Demand by Rs 100 and the other motion is to reduce it by Re 1 This makes a lot of difference

Mr Speaker Any way the subject of the motion is the same as above Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Police High Handedness and their Atrocities towards Public

Shri Udhav Rao Patil I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Let us now take up general discussion on Supplementary Demand No 9

مسری وی ڈی دسپانڈے ک ح س آر ی ا س کو ٹھیکے
لے س س ے ر س ر ر ڈ ک ں (Genei al discussion)
سے و ب ں ے ے حالا دو ھاوس ساے ھا وس وصب ترنیل ھوم سسر
ے کہا تھا کہ حوکہ یہاں کی وس سسب (Efficient) بہں س و ہے
اچ اس آر ی سا س کو ٹھیے کی صرورت ہے ں ے عرض کیا تھا کہ ہمای
پولس کے لیے ھاوسگ بہی لم (Legitimate) ڈ سگ سسس
(Adjoining States) کے لاس لا ے حاصہ س کو لہ سانے ہوے سل
ھوم سسر ے ہ کہا کہ ہمای پولس ں اسس (Efficiency) بہں س لیے

ابھی اس آرڈیننس رکھے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ عذر لنگ ہے میں کے بارے میں کچھ سب سامنے رہے ہیں کہ کس طرح آنریبل ممبر کو ان آرڈیننسوں کو یہاں رکھنے کی ضرورت ہوئی میں یہ ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جب تک اس طرح کی مسلح پولیس ریاست حیدرآباد میں رہیگی عوام کو ہمیشہ خطر لگا رہیگا یہ ہمیشہ محسوس ہوتا رہیگا کہ اگر گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے کیا وہ ایک ڈیموکریٹک (Democratic) طریقہ رہا ہے یا جس طرح بلکے جودھری اور ویلوڈی گورنمنٹ کی ریپریشن (Repression) کی پالیسی تھی اور جو ورثہ میں ملی ہے اوسکو جاری رکھنا چاہتی ہے وہ کیوں محسوس کرتی ہے کہ مسلح پولیس بٹالین رکھے جائیں ؟ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر کوئی حملہ ہو تو انڈین یونین کی … ہمارے اس ہے اوسے وقتاً فوقتاً استعمال کیا جا سکتا ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو مسلح پولیس رکھی جاتی ہے یہاں کے عوام کی اندرونی جد و جہد اور اون کی ایجی ٹیشن کو کچلنے اور دبانے کے لیے … کے طور پر استعمال کی جا رہی مجھے … ہے اور … ہے کہ باوجود اسکے کہ … حالات ٹھیک ہوجانے کے باوجود اس امر کے کہ کمیونسٹ پارٹی اور کسان سبھا نے … (Legitimate) طریقہ پر کام کرنے کا اعلان کیا اور ان … کو ہمارے ورکرس … حملہ کرنے کے … استعمال کیا جا رہا ہے میں حکومت پر چارج (Charge) ہے کہ آج اس آرڈیننس کانگریس کے ہاتھ میں ایک آلہ بن چکی ہیں تا کہ ہمارے کسان سبھا اور کمیونسٹ پارٹی کے کاموں میں رکاوٹ ڈالی جائے ہماری جانب سے ایک اڈجرنمنٹ موشن لایا گیا تھا لیکن آنریبل ڈپٹی اسپیکر نے اسکو اڈمٹ (Admit) نہیں کیا اگر ایسے اڈمٹ کیا جاتا تو ہاؤس کے سامنے واقعات … کئے جاسکتے کس طرح ان آرڈیننس سے کام لیکر کانگریس … اور خاص کر ایسے کانگریس مین جو الیکشن میں ہار گئے ہیں عوام نے اپنا اعتماد … کرنے سے انکار کر … عوام کے موومنٹ (Movement) کو دبانا چاہتے ہیں اتنا ہی نہیں بلکہ وہ اپنی الیکشن کی شکست کا ونجینس (Vengeance) لینا چاہتے ہیں وہ ان آرڈیننس کی مدد سے انتقام لینا چاہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ کوئی … جو ہمارے ڈاکٹر … کے مقابلہ میں الیکشن میں کھڑے تھے انہیں ۲۸ ا ۳ ار روپے الیکشن کے لیے خرچ کرنے پڑے لیکن اس کے باوجود وہ الیکشن میں ہار گئے اس کا انتقام اب وہ پی ڈی … اور کسان سبھا کے ورکروں سے لینا چاہتے ہیں وہاں کا مشہور (Notorious) ڈی وائی ایس پی ان کی مدد کرتا ہے اس کے خلاف آنریبل ہوم منسٹر کے پاس شکایتیں کیگئیں لیکن وہ تو ایک پتھر کی دیوار ہیں اوس دیوار سے کتنا ہی سر ٹکرایا جائے وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتی مجھے کم از کم یہ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر ایک ایسی دیوار ہیں جس کو ہلانے کے لیے اب تک جتنی کوششیں کی گئیں ناکام ہو گئی ہیں میں کہونگا کہ اگر عوام کی شکایتیں نہ سنی گئیں تو عوام مجبور ہو کر کوئی دوسرا راستہ اختیار کرینگے جسکا ذکر میں کرنا نہیں چاہتا لیکن آنریبل ہوم منسٹر کے بازو جو … منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں میں اون سے یہ عرض کرونگا کہ وہاں کے حالات بد سے بدتر ہو گئے ہیں میں اون کے سامنے وہاں کے واقعات رکھونگا

ورکنگ واقع ہیں جو حضور نگر سے میل کے فاصلہ پر ہے اور جوٹ ملی اور مل ملی اور حضور نگر میں عنا گ ی کہ ار ی ہے ان علاقوں کے روہاں کے ا ک ڈ سٹ کسنڈ ڈ ٹ (Defeated Candidate) کوئی ہو ر لڈی ہیں اون نے اس کے چلے بھی کئی حملے کرے ظاہر ا روی اراں ر لڈی کی میٹنگ کو ڈسٹرب (Disturb) کرنے کی کوشش کی کارنڈ مخدوم کی نگ میں پھر رسائے گئے حضور نگر تعلقہ میں غنڈوں کا راج بندا کر اگیا ہے ۲ ارچ کو کارکنان گوڑ میں حملہ کرگیا ہے اور کمیونسٹ پارٹی کے لال جھنڈے کو جلا دیا گیا اسی طرح پور گوڑ میں جار مے چند غنڈوں کو بھیجا گیا جنہوں نے عوام کو ظالمانہ دھن اور ٹولیوں (Batches) میں اکر گاؤں میں گھومنا شروع کیا اور کسان ہما اور ی ڈی ا ف کے ورکروں کو را ہلاک کرنا شروع کیا اس میں ما ا نا ی ا ؟ ظ سسل جو سول ڈ میں بھی شامل تھا جب عوام نے اپنی ارادی ا دیکھا کہ کسی طرح اون کو ڈرانا یا دھمکانا نہیں جاسکتا تو گاؤں کے باہر جاکر گڑبڑ شروع کردی پھر وہاں سے بن دی حضور نگر بھیجے گئے جنہوں نے پلان بنا کر سرکل انسپکٹر اور سب انسپکٹر اور پندرہ پولیس کے جوانوں کے ساتھ جیپ میں بیٹھ کر آئے گاؤں کے اندر جو غنڈے تھے انہوں نے ہم سے ہی مسکی آوارسی سومانی ایک کو کر کے پکڑ کر مارنا شروع کیا اور جب کار آئے کے بعد پولیس کی مدد سے گاؤں میں مار پیٹ شروع کردی گئی دس پندرہ لوگوں کو پیٹا گیا سو بری طرح انجرڈ (Injured) ہوا بعد میں انہی لوگوں نے اس کو حضور نگر ہاسپٹل میں داخل کرایا گاؤں کے گھروں میں گھس کر عورتوں کو بالوں سے پکڑا گیا اون کو ڈرایا دھمکایا گیا چونکہ پی ڈی ایف کے امیدوار نے زیادہ ووٹ حاصل کی تھی اس لیے انتقام کے جذبہ کے طورپر مسٹر ر لڈی نے یہ حملے کروائے یہ ایک واقعہ میں نے ہاوس کے سامنے پیش کیا ہے اس سے پہلے کامریڈ مخدوم نے آنریبل ہوم منسٹر کے سامنے کئی ایک واقعات پیش کیے ہیں لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اسکے باوجود آنریبل ہوم منسٹر کیوں اس طرف توجہ نہیں دیتے وہ یہ کہتے ہیں کہ مانوں اپنا کام کرینگا آپ عدالت میں جاسکتے ہیں کیا مسائل کو حل کرنے کا یہی طریقہ ہوتا ہے ؟ آخر ہوم منسٹر صاحب کو کس بات کی مجبوری ہے ؟ میں کہونگا کہ یہ انکی کمزوری ہے کہ وہ حالات میں تبدیلی نہیں لاسکتے ڈی وای ایس پی کی مسلسل کارروائیوں سے وہ واقف ہیں ایک زمانے سے ورکرس (Workers) کو وہ جانتے ہیں اونکی صداقت کا اطمینان ہونے کے باوجود یہ کہتے ہیں کہ عدالت میں آپ جاسکتے ہیں تو ہمیں ان حالات سے شبہ ہوتا ہے کہ جان بوجھکر ڈی وای ایس پی کو اسکی اجازت دیگئی ہے کہ وہ ایسا کرتے رہیں مجھے یہ دیکھکر دکھ ہوتا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر کے اس ایٹیٹوڈ (Attitude) سے ڈی وای ایس پی اور پولیس کی ہمت افزائی ہورہی ہے وہاں جو غنڈہ گردی ہورہی ہے اوس سے یہ صرف ہمارا کام ستار

رہا ہے بلکہ ہمیں یہ لاحق ہوگیا ہے ہمارے لیے اب دو ہی صورتیں ہیں کہ ان حالات کا مقابلہ کریں یا اپنا کام بند کریں میں حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ سیاسی پارٹیز کو کام کرنے کا موقع دینا چاہتی ہے یا نہیں ؟ غور کیجیے کہ کہیں اس قسم کی غنڈہ گردی ہو تو کیا کیا جائے یا تو ہمیں اپنا آرگنائزیشن (Organisation) بند کرنا پڑیگا یا ان طریقوں کو بند کرنے کیلیے وہاں ہمیں اپنا کام کرنا پڑیگا سورہ ای کے خلاف ہم نے جو شکایتیں کی تھیں انکو سنا نہیں دیکھی وہاں کے لوگ آپ سے ان کے بارےمیں شکایت کرتے ہیں ہاؤس‌آف‌دی پیپل (House of the people) کے اندر بھی ممبرس بھی شکایت کرتے ہیں مگر اب خاموش رہتے ہیں ہوم منسٹر خاموش رہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عام طور پر ہم نے آرڈر دیا ہے حضور نگر میں بھی یہی طریقے اختیار کیے گیے وہاں بھی خاموشی اختیار کیگئی یہی واقعات وری راست میں ہورہے ہیں انکو روکنے میں ہوم منسٹر صاحب ناکام رہے ہیں اور غنڈہ گردی مسلسل جاری ہے آج ہی اطلاع ملی ہے کہ جد گاؤں میں ایک شخص کو پیٹا گیا اور اوسکا ہاتھ توڑ دیا گیا ہے یہ واقعات ہمارے سامنے ہورہے ہیں معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر نے اوسے پیٹا ہے اسکے باوجود کوئی اسٹپ (Step) نہیں لیا جارہا ہے جب ہم سوال کرتے ہیں تو ایک ہی جواب دیا جاتا ہے کہ عدالت میں رجوع ہوں ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہمیں یہ شبہ ہوتا ہے کہ حکومت جان بوجھکر خاموش ہونا چاہتی ہے

حالیہ ملکے کے معاملہ میں حالات پرامن ہونے کے باوجود دفعہ (۱۴۴) نافذ کردیا جاتا ہے اظہار خیال کے سارے راستوں کو حکومت روکدینا چاہتی ہے آج حکومت یہ محسوس کررہی ہے کہ عوام اسکے ساتھ نہیں ہیں اسی لیے لاٹھی گولی سے حکومت چلانے کی کوشش کیجارہی ہے پچھلے ایک سال میں حیدرآباد میں کئی مرتبہ دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا جاچکا ہے کئی مرتبہ لاٹھی چارج کیگئی فائرنگ ہوئی حیدرآباد کے عوام کو ان جبروں کا مقابلہ کرنا پڑا اسلیے ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ حکومت دور اندیشی سے کام نہیں کررہی ہے مختلف پارٹیوں کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں اختلاف رائے ہوسکتا ہے کئی ایسے مسائل ہوسکتے ہیں جنمیں اتفاق رائے ہوسکتا ہے انکا سہیوگ (सहयोग) کرنا چاہیے اسکے برعکس لاٹھی گولی کا سہارا لیا جارہا ہے فائرنگ کی رپورٹ شایع کرنے کا مطالبہ کیا گیا وہ اب تک شایع نہیں کیگئی ہے رپورٹ دیکھیں تو اسمیں صاف ظاہر ہوگا کہ سب سے پہلے ورنگل کے ایک کانگریس‌مین نے اس موومنٹ (Movement) کو شروع کیا تھا حکومت یہ چاہتی ہے کہ جب تک اسمبلی جہاں بیٹھی ہوئی ہے اوس وقت تک وہ رپورٹ شایع نہ کیجائے تاکہ اس پر بحث مباحثہ کا موقع ہی نہ ملے میں وہ حالات پیش کرنا چاہتا ہوں جن حالات میں طلبا نے وہ پروسس (Process) اختیار کیا تھا وہ انکا سادی حق تھا گاندھی جی کہتے تھے کہ صداقت کے خلاف اگر قانون جاتا ہے تو اوس قانون کو توڑا جاسکتا ہے یہ ہمارا بنیادی حق ہے میں نہیں سمجھتا کہ حکومت عوام سے ڈرتی کیوں ہے ؟ اوس زمانے میں طلبا کی جو ہڑتال تھی انکو معمولی

طور پر ہم کیا جاسکتا تھا حکومت کیلئے یہ ممکن تھا کہ طلبا سے ملکر انکے مطالبات کو سنتی اور جس قدر مطالبات قابل قبول تھے قبول کرتی اور جو قبول نہیں کئے جا سکتے تھے انکے متعلق انہیں سمجھاتی لیکن حکومت نے ایسا طریقہ اختیار نہیں کیا اور جب طلبا کا مجمع در گیا تو انکو ڈنڈے سے روکنے کی کوشش کیگئی معصوم بچوں پر حملے کئے گئے فائرنگ کیگئی اگر حکومت وزراء نے بھی سے کام لیتی اور پولس کے دستور پر نہ چلتی تو یہ افسوسناک واقعہ نہیں ہوتا آنریبل چیف منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ وہ وہاں آ سکیں گے لیکن وہ وہاں نہیں آئے منسٹرس بھی اپنے گھر میں بیٹھے رہے کچھ عوامی لیڈرس وہاں تھے میں نے اسکی انتہائی کوشش کی کہ حالات کو قابو میں رکھا جائے لیکن کیا کیا جائے حکومت کا تعاون حاصل نہیں تھا پولس کے دستور پر حکومت نے لاسوں کو ڈیل کردیا تھا ؟ وہ واقعہ ہوا جو نہ ہونا چاہیے تھا کل بھی ایسا ہی ہوا میں دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی کوئی وجہ نہیں سمجھتا نہیں معلوم یہ کیوں لاگو کیا گیا عوام یہاں آنا چاہتے تھے انہیں آنے دیا جاتا ، آنریبل منسٹرس ہی وہاں جا کر اس مجمع کو اطمینان دلاتے تو کیا حرج تھا ؟ جبکہ ڈاکٹر ملکوٹے باہر گئے آنریبل چیف منسٹر گئے اگر یہی طریقہ اوسوقت بھی اختیار کیا جاتا تو حالات قابو سے باہر ہونے کا کوئی امکان نہ تھا کل جسطرح عوام کو معلوم ہو گیا کہ حکومت سکہ کی تبدیلی سے جو نقصان ہونے والا ہے اسپر ہمدردی سے سوچ رہی ہے اوسی طرح ممکن تھا کہ اوسوقت بھی طلبا منسٹرس کے مطمئن کرنے سے مطمئن ہوجاتے آنریبل چیف منسٹر نے کہا کہ اگر آپ عوام کے نمائندے ہیں تو مجھے عوام کے سامنے جانے کی ضرورت نہیں ہے ہم اسکی ضرورت اسلئے محسوس کرتے ہیں کہ عوام سے جو وعدے دئے گئے تھے حکومت نے انکو ٹھکراتا ہے نظام کو نکالنے کا سوال جاگیرداروں کے معاوضہ کو ختم کرنے کا سوال جاگیری مواضعات کے محاصل کو دیوانی کے محاصل کے برابر کرنے کا سوال اور ایسے سوالوں کو ٹھکراتا گیا ہے اسلئے عوام میں بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے عوام بھروسہ کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں اسلئے ہم نے یہ محسوس کیا کہ عوام کے سامنے جا کر آپ کو تفصیلات بیان کرنا چاہیے یہی وہ طریقہ ہے جو عوامی کہلاتا ہے کیا سنہ ۱۹۳۰ع میں جب کانگرس نے نیشنل موومنٹ (National Movement) شروع کیا کانگرس کو مختلف مقامات پر شکست ملی اور ساراج ساتھی کے خلاف کانگرس اور کمیونسٹ پارٹی نے وسیع پیمانے پر جد وجہد کی تو کیا اوس زمانے میں بھی کانگرس ایسی ہی کمزور تھی ؟ کیا کانگرس نے اوسوقت یہی طریقے اختیار کئے تھے ؟ کیا کانگرس کا یہی برتاو تھا ؟ نہیں لیکن آج کانگرس اپنے بنیادی اصولوں کو کھوچکی ہے کانگرس کی بنیاد ختم ہوچکی ہے یہی وجہ ہے کہ کانگرس کا راج لاٹھی گولی کے سہارے چل رہا ہے کیا ان حالات میں بھی سچ مچ کانگرس پارٹی یہ محسوس کرتی ہے کہ عوام اونکے ساتھ ہیں اگر ایسا سمجھتی ہے تو غلط ہے کانگرس کا نصب العین اگر اہنسا ہے تو کیوں کانگرس اسکے مطابق راج نہیں کرتی ؟ جب گاندھی جی پولس اور فوج کی حفاظت کے بغیر عوام کے سامنے جاسکتے تھے تو آپ کیوں نہیں جاتے ؟ ہمارے منسٹر عوام سے کیوں ڈرتے ہیں ؟ عوام اس سے متفق تھے کہ کرنسی بدلی جائے لیکن وہ کچھ ریلیف (Relief)

چاہیے ہیں۔ حکومت نے یہ کیوں محسوس کیا کہ عوام یہاں آ کر منسٹروں کو مارنے والے ہیں؟ اور بلڈنگ کو جلانے والے ہیں؟ یہ جھوٹ کیوں پیدا ہوا؟ میں پھر جاگیرداروں اور سرمایہ داروں سے حکومت چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب آپ کہتے ہیں کہ عوام آپ کے ساتھ ہیں تو آپکے عمل سے یہ خود غلط ثابت ہو رہا ہے۔ آج اس ر ی آپکو اسلیے رکھنی پڑی کہ باہر کی پولس کی مدد سے آپ راج چلانا چاہتے ہیں۔ چودھری صاحب کے زمانے میں ملٹری کا رج تھا۔ ولوڈی صاحب کے زمانے میں یہ اس ار ی کا رج رہا۔ تو جبر ہو سکتا ہے۔ لیکن آج کی حکومت کو پولس کی کیا ضرورت ہے؟ عوام سے ملنا چاہیے۔ جن سوالوں پر مختلف پارٹیاں متفق ہیں ان سوالوں کو پہلے حل کر دینا چاہیے۔ لیکن ایسا نہیں کیا جاتا۔ تاریخ کے اس سبق کو ہر ا جانا چاہیے جیسا کہ کارل مارکس نے کہا تھا کہ گلے تک پانی آنے کا موقع نہ دینا چاہیے آج کی حکومت اسکے برخلاف کام کر رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اوس وقت تک حکومت کرتے جبتک کہ گلے تک پانی نہ آ جائے۔ اگر ایسا ہے تو مجبوری ہے۔ اسکے نتائج کی ذمہ دار خود حکومت ہوگی اور آج کی کابینہ ہوگی۔ لیکن مجھے ہمدردی ہے۔ اسلیے بار بار یہ کہونگا کہ ان طریقوں سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ جب آنریبل ممبر نے کہا کہ ہم سوشلزم (Socialism) چاہتے ہیں۔ تو میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیوں اس کے لیے راستہ صاف نہیں کیا جاتا؟ فیسزم (Fascism) کے اثرات کو کیوں باقی رکھا جاتا ہے؟ جیسے جیسے معاشی حالات خراب ہوتے جاتے ہیں فاشزم پر سہارا لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باہر سے پولس لائی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسمبلی میں (۸) فیصد باہر کے لوگ رکھے جاتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ سنہ ۲ ۹ ع میں جب ناگپور میں حملہ کیا گیا تو مدراس کے فورسس (Forces) کو استعمال کیا گیا تھا کیونکہ وہاں کے لوگ فائرنگ کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ وہی طریقہ یہاں بھی اختیار کیا گیا اور پولس اور فوج میں باہر کے لوگوں کو لیا گیا ہے۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس طریقے کو چھوڑ دے۔ اگر ہم ڈیموکریٹک (Democratic) رویہ اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ان طریقوں کو چھوڑنا پڑیگا۔ عوام کی مانگوں کو سمپتھی (Sympathetically) حل کرنے کی کوشش کرنی پڑیگی۔ رطا وی حکومت کی ٹریڈیشن (Tradition) پر آج کی حکومت چل رہی ہے۔ اگر آج کی حکومت صحیح صحیح ڈیموکریٹک رج قائم کرنا چاہتی ہے تو اسکو آج اس ار ی کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں امید کرنی چاہیے کہ جبکہ عوامی حکومت بنی ہے۔ مزدور حکومت آئی ہے تو ایسی صورت میں عوام کے خلاف فاشزم سکتی کے زور پر حکومت نہیں کی جا سکتی یہ راون ساہی یہ ڈکٹیٹر راج چھوڑنا ہوگا۔ جو خاص واقعات اس ہاوس کے سامنے رکھے گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ حکومت ان سب کی تحقیقات کرے اور اسکے ذمہ دار لوگوں کو سزا دے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو پھر ہمکو بھی ایسے راستے تلاش کرنے پڑیں گے کہ جن سے حالات کا مقابلہ ہم جو کر سکیں اور اسکی ذمہ داری آج کی حکومت اور بالخصوص ہوم منسٹر پر ہوگی

مجھے ایک منٹ کی اور اجازت دیجئے تو میں ... آنریبل ہوم منسٹر کی توجہ
میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ تلنگانہ میں (۹) کسانوں پر مقدمات چلائے جا رہے
ہیں ان میں سے (۲۲) پی ڈی ایف کے ممبر ہیں ایک معاملہ ایک کے رضاکار کی
بھی ہیں ... ان پر صرف ... لئے مقدمہ چلایا جا رہا ہے کہ ... انہوں نے الکشن میں
کام کیا ہے ... یہ مقدمات ... (... و) کے سب چلائے جا رہے ہیں

Mr Speaker I should like to know at what time the cut motions should be put to vote

Shri V D Deshpande I think this Demand will occupy most of the time There are three more Demands in the name of three Ministers But the cut Motions are not many

Mr Speaker So we can take up the other Demands at 6 30 or 7 p m

Shri V D Deshpande at 7 00 p m Sir

Mr Speaker I shall put them to vote at 7 p m

There are four demands to be put to vote and there is no cut motion in respect of one demand I do not think there will be any discussion on that demand The remaining three demands may be finished in one hour

Another thing which I would like to point out is that since there are so many cut motions in respect of Demand No 9 there should be some time limit Even in the case of adjournment motions the time limit that can be allowed for a speech is at the most 15 *minutes according to our* Rules So I would like the hon Members to keep this in their minds when speaking on these cut motions

श्री जी राजाराम —मिस्टर स्पीकर सर कल के वाक्य से जिस बैदान के मवरात और मं समझता हू कि आप भी वाकिफ हु कल शांति और अमनपसंदगी के साथ हैदराबाद शहर की विजियन नशनल ट्रड यूनियन और हैदराबाद मजदूर सघ जिन दो सस्थाओ की तरफ से करीब बीस हजार मजदूर अपनी शिकायते और मुतालिबात हुकूमत के सामने रखने के लिय आना चाहते थे हुकूमत न पिछले डेढ महीने से फैसला किया था कि हैदराबाद में अब जो अस करसी नही रखी जायगी बडी खुशी की बात है हम कभी भी नहीं चाहते थे कि जिस जो अस करसी को हैदराबाद में जारी रखा जाय क्योंकि वह अक निकम्मी और बहूदी सरकार की और अक सामाजी और डिक्टटरी को निशानी थी असकी जितनी जल्द खत्म होना चाहिये

*Confirmation not received

अुतना ही अ छा था लेकिन अिसके साथ स थ ग हनमट न अस फसला किया अिससे स्टट के लाखो लोगो पर जो फक्टरियो म और ग हनमट सर्विसेस म छोटी छोटी तनख्वाह पाते ह अुनकी मेयार अिंदगी पर भारी असर पड रह था अिस चीज को गवनमट के सामन रखन के लिय सारे हदराबाद स्टट के अदर मरतलिफ यनियनो और मरतलिफ सियासी पार्टियो न गवनमट के सामन साफ साफ रक्खा रखा कि यह अक अस फसला ह अिससे लाखो लोग मतासिर हो रहे ह और अिसके अदर अक असी सहूलियत निकाली जाय कि अिससे छोटी तनख्वाह पानवाले म ाजिमीन पर अिसका असर न पड क्यो अिसलिय कि यह मतालबा हकबजानिब सवाल था रेग कमेटी न जिनकी तनख्वाह और महगाअी भत्त के बारे म रेकमडेशन्स की थी और अस वक्त जो कास्ट आफ लिविंग क अिंडक्स नबर (Index Numbe) सामन रखकर अनके लिय अक ग्रड मकरर किय था और अु होन यह भी कहा था कि जसे जसे जिंदगी की मेयार य अिंडक्स नबर बढता जायगा और कास्ट आफ लीविंग बढता जायगा असके मताबिक अिस ग्रड म तबदीली होनी चाहिय और रविजन होना चाहिय अुस वक्त के अिंडक्स नबर के मताबिक जो ग्रड् बनाअी गअी थी असके बाद का कास्ट आफ लिविंग और अिंडक्स नबर बढ गय ह अिस लिय गवनमट को चाहिय था कि अिस बढते हुअ कास्ट आफ लिविंग को मुद्दनजीन करन क लिय डियरनस अलाअु स (Dearness Allo vance) के अदर मनासिब अिजाफा करती लेकिन अिस म हुकम त नाकाम याब रही अिसके बाद भी अब असा फसला किय गय अिससे स्टट के लाखो मजदूरो की तनख्वाह पर असर पड रहा ह और अनकी तनख्वाह १६ परसेंट से घटाअी जा रही ह कल अवान के सामन अिस सवाल के मुरतलिफ पहलू पर बहस की गअी होगी अिस लिय म अिसको यही पर छोड देता हू म चाहता हू कि हुकमत से सख्ती से कहू कि कुछ पार्टीबाजी करनवालो का य किसी अिंडिवि जुअल (Ind v dual) क यह मसला नही रहा ह लेकिन यह लाखो लोगो क मसला हो गया अगर अनके मसायल को अुनके दुखदद को सजीदगी के साथ और मनासिब तरीके पर सहल नही किया गया और असको लाठी चाज और १४४ सेक्शन के तहत दबान की कोशिश की गअी तो म कहता हू कि हुकमत के सर शतान सवार हो रहा ह म हुकमत से कहूगा कि अगर वह अिससे दूर नही रहेगी तो यह शतानियत असको खतम करके रख देगी क्योकि यह कोअी छोटा सा तूफान नही ह यह अक बहुत बडी अ धी है क्योकि हदराबाद स्टट के अदर हर अक के जबान पर यही अक चीज मिल रही ह कि कल चलकर कटी हुअी तनख्वाह म मौजूदा जरूरियात को कैसे पूरा कर सकग अनकी जरूरियात को पूरा करन का हल म निकालते हुअ अनके जजबात को म समझते हुअ अिस आधी को आप रोकन की कोशिश करेग पुलिस १४४ सेक्शन अच अस आर पी और दीगर मिलिटरी जरायो को आयद कर लोगो को अरेस्ट कर अिसको दबान की कोशिश करेग तो म कहूगा कि अिस आधी के अदर आप खुद तबाह हो जायगे अिस लिये म गवनमट को वार्न (Warn) करना चाहता हू कि अिस चीज को हल करन का यह तरीका नही ह मुझ अफ सोस ह कि य दो सस्थाअ असी ह जो अहिंसा और शाति से म क का सोशल आडर चज (Soc al Order Change) करन के लिय का म कर रही ह और जि होन पहले कभी असा काय नही किया जिससे अिस स्टट म गडबडी हो य हुकमत को अुसम तकलीफ हो असे नानवायलट प्रिंसिप स (Non v olent Pr nc ples) को माननवाले लोगो के साथ हुकमत अिस तरह क बर्ताव करने लगी तो म समझता हू कि हुकमत हिटलर शाही से भी बदतर तरीके अिख्तयार करन के लिय तयार होती जा रही

ह कल अवान के अदर क ठो ष त के कारण जो लो खून से तरबतर हो गय थ
अुनके कपड पेश किए थ और अ नरेबल मब न अुससे व किफ ह हम री पार्टी के सदस्य और
जिस अवान के मबर श्री यकटशम को गिरफ्तार कर ाल के अदर रखा गया ह जिसके स थ
साथ मजदूरो के लीडर जिन्होन शायद मबदूर आयोजन को

मिस्टर स्पीकर —जितन म मुझ मनसिफ और फस्ट क्लास मजिस्ट्रट सिकदराबाद से जित्तिल मिली ह कि

I have to inform you that Shr J Venkatesham a Member of the State Leg slative Assembly s produced before me on a charge of 148 I P C and wh ch be ng a bailable offence I offered him bail

श्री श्री राजाराम आपन जित्तिल दी जिसके लिय म शुक्रिया अदा करत हू मगर म समझता हू कि वे जिस अवान के आनरेबल मबर ह अ होन को ी गलती नही की थी और न अुहोन अ वाम को भुकसाया था और न अ पके अमनओरला अड आडर (Law & O der) को मेटन करन में कोअी वखल देन की कोशिश की थी अुनके ासे शरस को बिला किसी कारण गिरफ्तार किया गया और अब अुनको जन पर रिह किया गया तो गवनमट न हमारे अपर कोअी अहसान नही किया हम अुनको कानूनन बल पर रिह कर सकते थ मगर म गवनमट को अक वानिग और देना चाहता हू कि आा तक हमने ो गवनमट के डिपाटमटस ह अुनके बारे म हमारा यह नुक्तेनजर रह ह कि अुनको किसी भी पार्टी अफीलिअशन के अदर नही पडना चाहिय अुनकी जिडिपडट सविसेस होनी चाहिय क्यो कि आज यह गवनमट ह तो कल दूसरी होगी कोअी भी गवनमट आय अुसके आडस की तामीली करना अुनके लिय जरूरी ह मगर हुकमत अुनी तरीको से महात्मा गाधी के बताय रास्ते से च नवाली अ वाम की मुश्किलात को बतान की कोशिश करेगी तो मुझ मजबूरन कहन पडगा और मैं आनरेबल होम मिनिस्टर से कहनवाल हू कि अगर आप जिस पालिसी को जारी रखग लाठी चाज करेग मुझ अभी अभ खबर मिली ह—मुझ अुसका सबूत नही है—अक औरत गोद में बच्च को लेकर जुलूस में शामिल हो गयी थी और पुलिस न लाठी चाज करन पर वह बच्चा मर गया यह बडी शमनाक बात है कि जब अक औरत अपन बच्चे को गोद में लेकर हुकमत के प स आ रही थी और रास्ते में अुसके ब चे क जि तक न हो गय तो अुसके बर की क्या हालत हुअी होगी यह क्यो आ रही थी आपका फज था कि अन औरतो से मिलकर अनके दुखवद को सुनते और अनको अुस सब जवाब देते बजाय जिसके आप अुनको पीटे और मारे तो मुझ मजबूरन कहना पडग कि यह सवाल सिफ फैक्टरी वकर्स और गवनमेंट के चन्द अधिकारियो का नही ह बल्कि यह पुलिस के मुलाजिमीन क भी सवाल ह अगर आप अैसी पालिसी को चलायग पुलिस और लाठी के दबाव से अवाम के जज्बात को दबाने की कोशिश करेग तो मैं आनरेबल होम मिनिस्टर से कहना चाहता हू कि अगर कल वे पुलिस को लाठी चाज या गोली चलान का हुक्म तो भी वे अुसकी पर्वा नही करगे बजाय जिसके कि वह नौबत आपके अूपर आ य और आप निकम्मे होकर अुनके पास जायें हम नही चाहते कि अैसा मौक आवे हम चाहते हैं कि आप जिस पर शाति से सोचे कुछ लाख रुपयो का ही सवाल है हमन जिसके लिय सजेशन्स रखे है कि तीन स चार सौ रुपय तनख्वाह पानेवालो को मौजूदा तनख्वाह देनी चाहिय हम तो कुछ करोड रुपय जागीरदार और निजाम को देनेवाले ह जिन लोगो को यह

रुपया देना बन्द कर दें तो छोटे लोगों का सवाल आसानी से हल हो जाता है। लेकिन आप तो निजाम को मारना नहीं चाहते। उसका पेट और बढ़ाना चाहते हैं। मुझे अभी मालूम हुआ है कि कल ही कांग्रेस पार्टी ने फैसला किया ५ लाख रुपये निजाम को दिये जायें। इस लिये हमें गवर्नमेंट की वहनियत और नीयत पर शुबा हो रहा है कि वह खास तौर पर जमींदार, जागीरदार और बड़े बड़े सरमायदार की साईड (Side) करना चाहती है और हर काम में दौलतमंदों के हितों की रक्षा करना चाहती है और गरीब, नंगे और भूख से तड़पनेवाले लोगों की तरफ नहीं देखना चाहती। अगर हुकूमत निजाम पर दबाव डालती कि आज हम जिस हालत में हैं उस हालत में आपको पचास लाख रुपया नहीं दे सकते क्योंकि हमारे सामने बहुत से अहम सवाल हैं और जब तक हम उनको मुनासिब तौर पर हल नहीं कर सकते, जब तक प्राईसेस स्टैबिलाईज नहीं होती और सिक्के की तबदीली की वजह से अवाम पर जो बोझ पड़नेवाला है उसको न्यूट्रलाईज नहीं करते तब तक हम यह पैसा निजाम को और जागीरदारों को नहीं दे सकते और अगर इस तरह से बचा हुआ पैसा आज के आर्थिक सवालों को हल करने में इस्तेमाल किया जाता तो मैं समझता हूं कि आप अवाम का विश्वास संपादित करते और अवाम भी आप पर विश्वास करती और आपको कोआपरेशन देने के लिये तयार हो जाती। लेकिन हुकूमत के दिल में एक बात है और मुंह से दूसरी बात कही जाती है। हुकूमत जबान से कहती है कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता। लेकिन अवाम के जो नुमाइंदे हैं वे बुनियादी बातों को लेकर हुकूमत के सामने आते हैं तो हुकूमत उनके ऊपर गौर नहीं करती और इस तरह से उनको हुकूमत के खिलाफ बगावत करने पर आमादा करती है तो यह कहने के लिये कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता हुकूमत के पास कोई बुनियाद नहीं रहती। जनता के प्रतिनिधियों ने जो चीजें आपके सामने रखी उन पर अमल करने के बजाय जो दूसरा ही रास्ता हुकूमत की तरफ से इख्तियार किया गया है वह कतई गलत है। मैं आनरेबल होम मिनिस्टर को और एक बार याद करना चाहता हूं कि आपने इस किस्म से एक चिनगारी खुद लगाई है। अगर यह चिनगारी आग की शक्ल में सुलगकर आपके खटोले को तबाह करे तो उसकी जिम्मेदार गवर्नमेंट रहेगी। आनरेबल होम मिनिस्टर से इल्तजा करता हूं कि अवाम इसके बारे में क्या सोचती है उसकी राय जाहिर करने के लिये मौका देना चाहिये और इसलिये सेक्शन १४४ जो हैदराबाद और सिकंदराबाद में नाफिज किया गया है उसको हो सके तो आज ही या कम से कम कल तक वापिस लेना चाहिये ताकि अवाम एक जगह आ सकें, मीटिंग कर सकें और अपने सवालों पर सोच सकें। वह अगर जुलूस लेकर आपके पास आयें और आपसे बातचीत करें तो मुमकिन है कि वह आपकी बातों को मानें। लेकिन अवाम पर आपको विश्वास नहीं है। आपको सिर्फ ९१ लोगों पर विश्वास है, उनको किसी न किसी तरह से पकड़ कर अपनी मुट्ठी में रखें और सोचें कि पांच साल तक हम किसी तरह से हुकूमत चला लेंगे तो वह गलत बुनियाद है। इस तरह से हुकूमत चलाना आपको मुश्किल हो जायगा। आखिर में मुझे यही कहना है कि आनरेबल होम मिनिस्टर जो सेक्शन १४४ लगाया गया है उसको फौरन वापिस ले लें क्योंकि हुकूमत ने कल हैदराबाद में जो सिचूयेशन क्रियेट की वह और फैलनेवाली है अगर हुकूमत इसी पालिसी को कन्टीन्यू करे तो। इस दफा को निकाल दिया जाय और फिर देखें कि अवाम किस तरह से पीसफुल और कान्स्टिट्यूशनल तरीके से आप तक पहुंचेगी और आपको भी अपना नुक्तेनजर सामने रखने का मौका मिलेगा और अवाम भी अपनी दिक्कतों को आपके सामने रख सकेगी और फिर मुख्तलिफ पार्टियों के नुमाइंदे एक जगह बैठकर इस मसले पर बहस कर सकते हैं और इसका

हल निकाल सकते ह जिस तरह से छोट लोगो की दिक्कतो को दूर किया जा सकता है और गवर्नमेंट को भी जिस तरह से अकवाम करन की और जिसमे टक्कर लेकर जिस तूफान में वह आन की नौबत न आवे

The House then adjourned for recess till forty minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

श्री अुद्धवराव पाटील —

मिस्टर स्पीकर सर आज हमारे सामने पुलिस के बारे में यह सप्लीमेंटरी डिमांड आयी है गुजिश्ता साल पुलिस के लिये ३ ६ ५७ रुपये मंजूर किये गये थे अुतनी अमाअुट काफी नही हुअी जिस लिये १८ ९७ की रकम ज्यादा खर्च की गयी यानी करीब करीब ३ ९९ ५४ की रकम पुलिस पर खर्च की जाती है यह किस लिये? अमन और शांति रखन के लिये नही लेकिन बदअमनी फैलाने के लिये और जमींदारो के हितरक्षा के लिये यह रकम खर्च का जारी है जिससे मुझे पुराण में लिखी हुअी बकासुर नाम के राक्षस की कहानी की याद आती ह अुसको रोज अेक गाडाभर अन्न २ रेडे और अेक अिसान की जरूरत होती थी अगर अुसको वह नही दिया गया तो वह अुधम मचाता था लेकिन अुसका मुतालबा पूरा किया जाय तो वह अमन से रहता था पुलिस जितना मुतालबा करती है और यह तसव्वुर किया जाता है कि वह जनता की डाकू और चोरो से रक्षा करे और अुनके जानो की रक्षा करे लेकिन म कह सकता हू कि जमींदारो के लिये टेनन्टस् की बेदखली करने के लिये और अुनके मुफाद को कायम रखन के लिय हुकूमत अपन पुलिस को अिस्तेमाल करती है लातूर की कितनी मिसाले मैंने आनरेबल होम मिनिस्टर के सामने रखी कि वे अुनमें तफ्तीश करे लेकिन कोअी फायदा नही हुआ वहा के विठ्ठलराव नाम के टेनन्ट को मदनलाल सब अिन्सपेक्टर ने जबर्दस्ती पकडकर दो दिन तक हवालात में बंद किया और अुसका माल खेत का मालिक लेकर चला गया अिसके बारे में तीन महीने हो गये रिप्रेजेंटेशन किया गया लेकिन अब तक कोअी जवाब नही है सखाराम नाम का सावरखेड का दूसरा अेक अेक टेनन्ट है जिसको पुलिस के जरिये अेरेस्ट किया जाता है और अुसके खेत का पूरा माल मालिक के नौकर के हाथ पुलिस के द्वारा सौपा जाता है भीमराव नाम के अेक तीसरे टेनन्ट के खेत का माल पुलिस ने अपने हाथ से खेत के मालिक को दे दिया अिस तरह से कअी मिसाले में आपके सामने पेश कर सकता हू लेकिन मुझे ज्यादा वक्त नही है अगर अिसके बारे में हम कोअी शिकायत करते है तो अुस पर कार्रवाअी नही की जाती अगर कोअी खेत के मालिक या पुलिस को रिश्वत खिलानेवाले शिकायत करे तो अेक दिन के अंदर अुनका काम किया जाता है सोम नाथ नाम के किसान के जानवर जला दिये माल जब्त कर लिया गया जिसकी रिपोर्ट आज छ महीने हुये डिप्टी कलेक्टर के पास दी गयी लेकिन आज तक कागजात वहा के वही है कही पर

*Confirmation not received

मारपीट हुवी और हमने रिपोट की तो अुस का कोअी असर नही होता लेकिन जो आज की रूलिंग पार्टी ह अुसके किसी मामूली आदमी न भी अगर शिकायत की तो फौरन अमल किया जाता ह हुदगाव के अक मामले में जैसा कि आनरेबल मेंबर न फर्माया था अेक आदमी को अितना पीटा गया कि अुसका अेक सीधा हाथ ही मुअत्तिल हो चुका ह और आज वह शख्स अिस असेम्ब्ली की गलरी में विजिटर की हैसीयत से हाजिर ह अमरल डिसकशन के वक्त अुधर के अक मेंबर ने कहा था कि काअी भी पार्टी हो अगर किसी कार्यकर्ता के पास कोअी हथियार मिले तो क्या हुकूमत अुसको बर्दाश्त कर सकती ह? शेतकरी कामकरी पक्षवालो पर कम से कम यह अिल्जाम नही लगाया जा सकता अुन्होन अपने हथियार कभी के हुकूमत को वापिस कर दिय हैं पुलिस अेक्शन के बाद स्वामीजी न आडर दिया था और ७ अगस्त के बाद से शायद ही हमने अैसी कोअी चीज की होगी पुलिस अेक्शन के बाद पुलिस ने हथियार जब्त करने के पहले ही अपन हथियार हमन वापिस कर दिय थे १९४८ के बाद अेक भी अैसा अिस्टन्स नही बताया जा सकता कि जहा पर हमने हथियार अिस्तेमाल किय लेकिन बाद में जो अक कार्यकर्ता के पास स्टेनगन मिली थी अैसा जो कहा जाता है अुसके पीछे अेक बडा किस्सा है हस्तक नाम का जो सब अिन्स्पेक्टर है जिसके बारे में कअी बार शिकायत की गअी है अुससे अेक कार्यकर्ता को लाल झडा की जय कहन के अपराध में अितना पीटा कि वह अपना हाथ भी अूपर नही अुठा सकता है अुसको चोर या डाकू कह कर नही मारा लेकिन लाल झडे की जय कहन पर मारा अुसके बाद वह मोची लेकर हैदराबाद आया और चीफ मिनिस्टर से मिला अिसलिये अुसको चीफ मिनिस्टर से क्यो मिला और अक मोर्चे की लीड क्यो की असा कहकर मारा गया अुसको मारते वक्त और तफ्तीश करते वक्त तुमन शेतकरी पक्ष की जय बोला अिसलिये मारा जाता है अैसा कहा गया अिस तरह से पुलिस की कार्रवाअी चलती है जैसे आनरेबल मेंबर ने कहा कि स्टनगन अुसके मकान में मिली तो शायद वह स्टेनगन वहा पहले रखी गअी है शायद आनरेबल मेंबर को डी अस पी आफिस से सारी अिन्फरमेशन मिली है लेकिन वे खुद कभी नांदेड नही गये हैं अैसा मालूम होता है वे मेरे साथ चले और देखें कि असली वाकया क्या है जमीदार मगरूळकर गणपत नाम के काश्तकार की पाच औैत की जमीन अपने घर में करने के लिय अुस पर खून करन का झूठा अिल्जाम लगाता है जिन चीजो की शिकायत करे तो अुन पर कोअी अमल नही किया जाता आज तक जिन हुकूमतो ने किसान और मजदूरो को मारने की और दबाने की कोशिश की अुनका नाम मिट गया है अंग्रेजो ने और निजाम ने यह कोशिश की थी लेकिन वे नही दब सके आनरेबल मिनिस्टर से मैंने यह कहा था कि अदालत के बजाय अिन चीजो की जाच के लिये अेक कमीशन मुकर्रर किया जाय और वह भी कॉग्रेस के लोगो का लेकिन वह अुनको मान्य नही ह अदालत में हम डरते है अैसी बात नही है लेकिन पुलिस के लिय झूठ मुकदमात तैयार करना यह अक आसान बात है जिन्होने वकालत की है अुनको तजुर्बा है कि दो सौ रुपय दिये जाते है और ४ सौ के कागजात लिखवा लिये जाते है और अुस पर सालो तक ब्याज चलता रहता है अिसी तरह से अपोनन्ट पार्टी का शिकार कैसे खेला जा सकता है अुससे वे अच्छी तरह से वाकिफ है नीळगाव में पुलिस थान से हथियार चला जाता ह अेक जमीदार पुलिस से जा कर कहता ह कि यह काम शेतकरी कामकरी पक्ष के सिवा और किसी का नही हो सकता हथियार की चोरी कैसे हुवी अिसकी जिम्मेदारी थानेदार और रखवालदार पर है लेकिन अिसकी जिम्मेदारी अक सियासी पार्टी पर डालन की कोशिश की जाती है हमारी पार्टी का प्रोग्राम खुला है, हमारा अेक मैनीफेस्टो है अुसमें कोअी आर्म रिसरेक्शन का प्रोग्राम नही

हैं नीलगाव में अेक कौंग्रेसवाले के कहने पर वहा के डी अेस पी ने श्रीपतराव नाम के आदमी को गिरफ्तार किया पार्टी ने अिसके बारे में शिकायत की लेकिन कोअी फायदा नही हुआ अगर आपको अिस तरह से किसी पार्टी पर अविश्वास करना है और अुसको अिस तरह से दबाना है तो आप अपनी पालिसी ओपन कर दी जिये अगर आप पार्टी को अिस तरीके से दबाना चाहते है तो हम भी अुसके लिये तयार हो जायेंगे और तैयार होने के लिए शेतकरी कामकरी पक्ष मजबूर है

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —

అధ్యక్ష మహాశయా !

ఇప్పుడు డిమాండు నెం ... పోలీసు శాఖను గురించి అంగుళ్ ... చేరడానికి వాక్కు లేని విధయు ఇగూర్చి నేను కొద్దిగా మాటాడ దలుచుకొన్నాను ఎమంటే ప్రస్తుత గా నేను

Shri R B Deshpande Sir the Member may be asked to speak in Hindi or Urdu

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —यही रिक्वेस्ट (Request) आप हिंदी में करते तो ज्यादा अच्छा होता —

श्री रामराव देशपांडे —हिंदी में भी कर सकता हू

श्री गोपिडी गंगा रेड्डी —मिस्टर स्पीकर सर अभी हमारे सामने पुलिस रक्षक दल के लिये सप्लीमेंट्री डिमांडस रखे गये है रक्षक दल में औरतो को भी लिया जाना चाहिये जिसके बारे में अपने विचार हाअुस के सामने रखना चाहता हू और मैंने जो यह कटमोशन यहा पर पेश किया है कि औरतो को रक्षक दल में लिया जाय पुलिस में अिन्हे भी भरती किया जाय मेरा यह विश्वास है कि हमारे अिस हाअुस की जो लेडीज ऑनरेबल मेंबर्स है वह मेरे अिस कटमोशन का स्वागत करेगी

लोग यह कहते है कि अब हमें स्वराज्य मिला है और स्त्रीपुरुषो को अब समानता मिलनी चाहिये और स्त्रीपुरुष समान है आज कॉलिज में लडके लडकिया अेक जगह पढती है स्कूलो में लडके लडकिया अेक जगह पढती है दफ्तरो में स्त्रीपुरुष अेक जगह काम करते है और अन्य सभी जगहो पर स्त्रीपुरुष बराबर काम करते है तो हमारे यहा के रक्षक दल में भी स्त्रियो को क्यो नही लेना चाहिये ? मैं तो कहना चाहता हू कि रक्षक दल में भी औरतो को जरूर लेना चाहिये औरते वीरागना नही होती वे साहस के बडे बडे काम नही कर सकती और वे पुलिस में काम नही कर सकेगी अैसी बात कही जाती है लेकिन मैं पूछना चाहता हू कि क्या हमारे देश में अिसके पहले औरते वीरागना नही हुअी है आप यदि महाभारत और रामायण पढेंगे तो आपको कअी जगह अैसा दिखेगा कि हमारे भारतवर्ष में कअी औरते वीरागना हुअी है कैयी सत्यभामा यशोदा आदि क्या वीरागना नही थी ? ज्यादा दूर जाने की जरूरत नही है हमारे स्टेट में ही क्या चादबीबी जैसी वीरागनाअें नही हुअी झासीकी रानी क्या वीरागना नही थी ? यह दलील सुनकर मुझको तो अफसोस होता है कि औरते यह काम नही कर सकती है हमारे भारत में दूसरी जगहो पर भी स्त्रियो को पुलिस फोर्स में रक्षक दल में लिया गया है दिल्ली बबअी अमेरिका मध्य

प्रदेश बगाल आदि जगहोपर तो औरतो को रक्षक दल में लिया जाता है तो हमारे यहा क्यो नही लिया जाता ?

श्री रतनलाल कोठेवा —अमेरिका भी हिंदुस्तान में है क्या ?

श्री गोपिडी गगारेड्डी —नही है यह तो म भी जानता हू लेकिन मैने तो सिर्फ अुदाहरण लिया था कि वहा स्त्रिया किस तरह काम करती है और हमारे यहा रक्षक दल में स्त्रियो को क्यो नही लिया जाता

मिस्टर स्पीकर —यह कोअी सवाल जवाब करने की जगह नही है

श्री गोपिडी गगारेड्डी —आज कल तो अव्वाम को पुलिस का हरवार डर लगा रहता है पुलिस तो अव्वाम के रक्षण के लिय रहा करती है लेकिन यहा तो यह पुलिस रक्षक नही बल्कि राक्षस बन कर बैठी है पुलिस जिस गाव में जाती है वहा के लोग पुलिस को देखते ही अपने घर के दरवाजे बद कर लेते है क्योकि अुनको मालूम है कि पुलिस अुन्हें बहुत सताती है और पुलिस अुनके लिय रक्षक नही बल्कि भक्षक बनकर बैठी है पुलिस लोग रातमें देहातो में आकर गरीबो के घरो को लटते ह तो वे अिन्हे भक्षक न समझें तो और क्या समझें जहा पुलिस को अितजाम के लिय भेजा जाता है तो वहा पुलिस तो अितजाम नही रख सकती है कल का ही अुदाहरण देखिये कि अक लोगो का छोटासा जुलस असेम्ब्ली हॉल पर आता है और पुलिस अुसे रोक नही सकती ह वह अुनमें नाकामियाब रहती ह आपकी पुलिस दरवाजपर रहते हुये लोग अदर आते कैसे ह और अितना हल्ला कैसे होता है ? अिससे साफ जाहिर है अापकी पुलिस बिलकुल बकार है वह कुछ काम नही कर सकती है आपने अभी अभी १४४ दफा लगाया ह और पुलिस को तो अुसे मानना चाहिय और अुस पर अमल न करनवालो के खिलाफ कार्यवाही करनी चाहिये लेकिन कुछ नही किया जाता है कल य लोग दरवाजा छोड कर दूर भाग गय और अव्वाम अदर घुस आयी तो पुलिस अुनको न रोक सकी अिससे आपकी अफिशियन्सी का पता लगता है लोग अदर शोर मचाते हुअ आये लेकिन आपक पुलिसन कुछ नही किया लेकिन अिसमें अिनका बेचारो का क्या दोष ह ? अैसे ही लोगो को आप पुलिस में लेते है और अुन्हे अच्छी तरह से ट्रेनिंग भी नही करते है आपके पुलिस अैसे ह कि न तो अुन्हे अच्छी तरह परेड करना ही आता है और न अुन्हे कुछ काम की बराबर जानकारी है तो वे बेचारे क्या काम कर सकेगें ? अुनकी अेफिशिअन्सी बढाने की बहुत जरूरत ह अुनकी अिसमें कोअी गलती नही है अुनको तो पूरी काफी तनख्वाह भी नही मिलती ह कि वे अपन कुटब को चला सके

यही पुलिस देहातो के लोगो को जिस तरह सताती है कुछ न पूछिय अेकाध देहात में यदि किसी आदमी का लडका किसी बिमारी से मर जाता है यह सही भी होता है जिसे सारा गाव जानता है फिर भी अुसकी लाश पोस्टमाटम के लिये ली जाती है गाव से दो तीन मील ले जा कर पोस्टमाटम किया जाता है घरवाले बेचारे रोते रहतेहै और पुलिस वह लाश पोस्टमाटम के लिये ले जाती है और यह जो पोस्टमार्टम की जगह रहती है वह गाव से २ २२मील पर रहती है और वह अुसे ले किया जाता है यदि १ रुपये दिये गये तो फिर पोस्टमार्टम की कोअी जरूरत नहीं रहती फिर तो अेकाध खून को भी केस हो और रुपये दिये जाते है तो अुस वक्त सौ रुपये देने से

बाद पोस्टमार्टम की कोओी जरूरत नही होती है और अैसे समय यह भी कहा जाता है कि अपने माफक पच लावे ताकि पैसे खाने का मौका मिले अिस खाने मे परिशुद्धता की बहुत जरूरत है और अिसी की निगरानी के लिये हम मिनिस्टरो को ट्रैव्हलिंग अलाअुन्स देते है फिर वे भी मिनिस्टर ठीक तरह से अपना काम नही करते है असी तरह नीचे के अफसरो को भी ट्रैव्हलिंग अलाअुन्स दिया जाता ह तो वे घूमते फिरते तो नही है सिफ अलाअुन्स लेकर बठे है

अिस लिये यह जो निगरानी के काम हुआ करते है अिसके लिये पुलिस औरतो को रखना जरूरी है वे बहुत अच्छी तरह से यह काम कर सकेंगी और पुलिस औरते रहेगी तो अुनका डर लोगो को कम लगेगा और वे अच्छी तरह तहकीकात कर सकेगी अिस लिये अुनको रखना जरूरी है

मैं तो यह कहना चाहता हू कि कल जो हमारे यहा १४४ कलम नाफीस था यदि अुस वक्त दरवाजे पर स्त्री पुलिस रहती तो लोगो की क्या मजाल थी कि अुन देवियो को हाथ लगा कर वे कपाअुड में घुस आते यह कहा जाता है कि यदि स्त्रिया पुरुष पुलिस के साथ काम करने लग जाय तो क्या क्या गडबडी होगी न जाने लेकिन मै कहता हू कि अिस तरह से घबराने की कोओी जरूरत नही है क्या स्त्रिया पुरुषो के साथ कॉलिज और स्कूलो में नही जाती ह ? यदि पुलिस में स्त्रिया आती है तो अैसी क्या घबराने की बात है ? अुल्टे वे पुलिस में आयेगी तो आज पुलिस डिपाटमेंट में जो खराबी आओी ह वह कम होगी आज तो अैसी हालत ह कि जैसी किसी देहात में अेक चूहा मर जाता है और वह यदि प्लेग का चूहा है तो वह सबको खराब कर देता है अुसी तरह यदि अेक पुलिस गाव में आता है तो सारे गाव को खराब करता है लोग जैसे चूहेसे डरते है वैसे ही वे पुलिस से डरते है और पुलिस की दहशत ही बहुत रहती है

हमारे लोग खाली गाधीजी का नाम लेते है लेकिन अुनके कहे मुताबिक नही चलते रोज कहते है—

> अहिंसा सत्य अस्तेय ब्रम्हचर्य असग्रह। शरीरश्रम अस्वाद सर्वत्र भयवर्जन ॥
>
> सर्वधर्मी समानत्व स्वदेशी स्पर्श भावना। ही अेकादश सेवावी नम्रत्वे व्रत निश्चयें ॥

जैसे ब्राम्हण खाली कहते हैं बाझ औरत को कि पुत्र सन्तानमस्तु दीर्घायु अस्तु और होता जाता कुछ नही वैसा ही हमारे लोग खाली गाधीजी के तत्वो का नाम लेते हैं लेकिन

श्रीमती शांताबाओी —ऑनरेबल मेंबर को औरतो के सिवाय कुछ दिखता ही नही क्या ?

श्री गौंपिडी गंगारेड्डी —अलबत्ता मै तो औरतों को देवता मानता हू पुरुष खतम होंगे तो दुनिया चल भी सकेगी लेकिन औरतो को यदि खतम करेंगे तो दुनिया नहीं चल सकेगी मैं भी अेक औरत के गभ से आया हू और मुझे औरतो के प्रति बहुत अिज्जत है हमारे पुराने जमाने में भी औरतो की बहुत अिज्जत हुआ करती थी सीताराम है लक्ष्मीनारायण अिसमें भी औरतोंका नाम पहले लिया गया है अिस लिये पुलिस में औरतो को लेना जरूरी है अितना कहते हुवे मैं अपनी तकरीर खतम करता हू

سری سیلہجیس سٹر اسپیکر سر پولس انکس کے بعد اچ اس آر پی کا قیام اسلئے ضروری سمجھا گیا کہ اوس وقت کے حالات خراب تھے اون حالات کے لحاظ سے وہ ٹھیک تھا اسلئے کہ وہ ایک ان ڈیمو کریٹک گورنمنٹ (Un Democratic Govt)

تھی اسکے بعد ملٹری حکومت آئی اور ولوڈی صاحب کا راج رہا جو کوئی حساب کی حکومت نہ تھی لیکن ایک ریسپانسبل (Responsible) عوامی حکومت کے آجانے کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ جے ایس آر پی کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ جہاں کی فوج کو ڈسبانڈ (Disband) کرنے کے بعد اون فوجیوں کو جے ایس آر پی میں نہیں لیا گیا جو در اصل ایبزارب (Absorb) کیے جانے کا حق رکھتے تھے انہیں ہر روز کی بعد میں علیحدہ کرنے کے بعد جے ایس آر پی کا قیام عمل میں آیا جس ایجنسی جے ایس آر پی کے اضلاع میں جو کارنامے رہے ہیں وہ سب سے واقف ہیں لوٹ کھسوٹ عصمت دری قتلوں کی حد تک جو یہ سب ان غیر ملکیوں نے کیا ہے ان حقایق سے حکومت انکار نہیں کرسکتی ولوڈی حکومت کے زمانے میں ان لوگوں نے جو آج حکومت کی گدیاں سنبھالے بیٹھے ہیں غیر ملکیوں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا اسکے بعد جب ان لوگوں کو حکومت کی گدیاں مل گئیں تو اپنے مطالبے کو آپ بھول گئے جب قوم نے انکے کیے ہوئے وعدے یاد دلائے تو وہ انکو پورا کرنے کی طرف مائل نہیں نظر آئے اسلیے کہ محض حکومت کی گدیاں سنبھالنے کے لیے انہوں نے اس وقت اس ایجیٹیشن (Agitation) کا ساتھ دیا تھا جب جبکہ انکو حکومت کی گدیاں مل گئی ہیں اور وزارتیں مل گئی ہیں اسکی ضرورت نہیں سمجھتے ان غیر ملکیوں میں ایسے آفیسرس بھی ہیں جنکا ذکر بطور خاص کیا جاسکتا ہے کرنل بھاسے (۸) ہزار کا غبن کیا حکومت ان چیزوں کو نظر انداز کرتی ہے بعض اور عہدہ دار ہیں جنکے نام گنایا نہیں جاتا انکی حالت یہ ہے کہ ضلع میں لوگوں سے تاریک حوالات کے تہلوں اور سراب کے مہینوں کا مطالبہ کرتے ہیں زیر ماتحت حوالدوں سے کہتے ہیں کہ وہ ان چیزوں کو فراہم کریں ورنہ انہیں علیحدہ کیا جائیگا اگر ان چیزوں کی تکمیل نہیں کی گئی تو انکو علیحدہ کردیا جاتا ہے اور جو ان مطالبات کی تکمیل کرتا ہے اونکی غیر حاضریاں معاف کردی جاتی ہیں اس قسم کی بہت سی بداعمالیوں کے یہ لوگ مرتکب ہوئے ہیں ماتحتین غیر حاضر ہوں تو انکو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ عمل غیر حاضری کیا گیا حالانکہ انکی تنخواہیں طلب کرکے ہضم کر جاتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ جو لوگ ایجیٹیشن (Agitation) میں حصہ لیں انکے مقابلہ کے لیے ان غیر ملکیوں کو بھیجا جائے حالیہ فائرنگ (Firing) میں کیا ہوا ؟ آئی جی پی اور ڈی آئی جی پی نے معصوم لوگوں پر گولیاں برسائیں لیکن حکومت کا کوئی وزیر اس وقت موجود نہ تھا تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ جب رات کا سناٹا چھا گیا تو منسٹرس ہی موٹروں پر جھنڈے لگا کر اپنے ساتھ پولیس کے جوانوں کو بٹھا کر ان مرے ہوئے اور زخمیوں کا تماشہ دیکھنے کے لیے نکلے ہیں معصوموں کی جان لیکر آپ تماشہ دیکھتے ہیں آئی جی پی جسکا عمل ایسا غیر ذمہ دارانہ ہو جسکا مقام تو جیل خانہ ہونا چاہیے تھا بجائے اسکے آپ انہیں ایسے ذمہ دارانہ عہدہ پر رکھتے ہیں اور جیل میں ہمیں بند کیا جاتا ہے اگر واقعی ہم قصور وار تھے ہم نے کونسا جرم کیا تھا تو حکومت نے کیوں مقدمہ نہیں چلایا ؟ حکومت میں ایسی

ہمیں کہاں تک یہ معاملہ چلائیں؟ حکومت تو بیک ڈور روٹ (Back door
Approach) کی قائل ہے۔ ہمیشہ کے ہتھیاروں سے ظلم کو اپنایا ہے۔ اضلاع
میں اور شہر میں پولیس کی جانب سے جو مظالم ڈھائے جاتے ہیں ان پر حکومت توجہ
نہیں کرتی۔ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے واقعات پیش آتے ہیں۔ جب ان واقعات کی
جانب حکومت کو متوجہ کیا جاتا ہے تو ان واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔
خود ہارٹ آف دی سٹی (Heart of the City) میں ڈی۔ ایس۔ پی (اسپیشل برانچ)
نانڈوڑے ہی موڑ پر ایک رکشا والے کو ٹکر دی۔ جب اس واقعہ کا اسمبلی میں اظہار
کیا گیا تو آنریبل ہوم منسٹر کہتے ہیں کہ وہ ایک معمولی سا واقعہ تھا۔ اس لئے کوئی
کارروائی نہیں کی گئی۔ حالانکہ رکشا والے کی پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جب وہ دادرسی
کے لیے نائب کوتوال کے پاس گیا تو کہا جاتا ہے کہ مجھکو لات مار کر بھگا دو۔ کیا
پولیس اسی لیے رکھی جاتی ہے کہ وہ لوگوں پر معصوم رعایا پر ظلم کرے؟ جب ان
واقعات کا اظہار کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ان پر بحث نہ کرنا چاہیے۔ جب ان پر
بحث نہ کیا جائے تو کیوں نہ آپ پر بحث کیا جائے؟ حکومت کی جانب سے یہ ہے کہ تلواروں
کے سایہ میں اسمبلی چلائی جاتی ہے۔ اسمبلی میں ویزیٹرس (Visitors) آتے ہیں
تو انکی اور بعض مرتبہ ممبرس کے بھی جیبوں کی تلاشی لی جاتی ہے۔ اسکے باوجود
آپ عوام کے نمائندے کہلانا چاہتے ہیں۔ بڑی افسوس کی بات ہے۔ جب عوام کے روزگار
کا سوال آتا ہے اور انکی بیروزگاری کو دور کرنے کا سوال آتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ
ہمارے پاس جگہ نہیں ہے۔ ج ایس۔ آر۔ پی سے غیر ملکیوں کو ہٹا کر ملکیوں کو
لینے سے متعلق کل سوال کیا گیا تو چیف منسٹر نے جواب دیا کہ ہم نے سارے میں
سوچا ہے اور نہ سوچیں گے۔ جہاں کیوں سوچیں گے آپ آئی۔ جی۔ پی کے محکمہ میں
کئی لوگوں کو پنشن (Pension) ابتک اجرا نہیں ہوئی ہے۔ بیچارے پریشان
ہیں۔ ان کیسس پر آئی۔ جی۔ پی توجہ نہیں کرتے۔ منسٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی
تو بھی متوجہ نہیں ہوئے۔ اور جن چند کیس پر منسٹر صاحب نے توجہ کی اور کچھ تحریر
کردی تو آئی۔ جی۔ پی قطعاً اسکی تعمیل نہیں کرتے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ آئی۔ جی۔ پی
یا دوسرے غیر ملکی عہدہ داروں سے منسٹر صاحب خود ساہر ہیں۔ معلوم نہیں منسٹر صاحب
خود کو کامپیٹنٹ (Competent) نہیں سمجھتے۔ اسمبلی میں جو
سوالات کیے جاتے ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حقیقی واقعات سے عوام اور عوامی
نمائندے واقف ہوں اور جو غلط فہمیاں ہوں وہ دور ہو جائیں۔ لیکن یہاں حالت یہ ہے
کہ جوابات ٹوسٹ (Twist) کر کے اور کچھ اس انداز سے دیے جاتے ہیں کہ
مجرموں کی وکالت کی جاتی ہے۔ میں حکومت کو اس جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔
حکومت کا پیشہ وکالت نہیں ہے۔ منسٹرس کو چاہیے کہ حقائق کو چھپانے کی کوشش
نہ کریں بلکہ انکی تحقیق کریں اور خرابیوں کو دور کرنے کی جانب مائل ہوں۔ ہم نے
سوال کیا کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے سینئر ممبر آف دی ریوینیو بورڈ (Senior Member
of the Revenue Board) کو سالار جنگ کی مو حوالہ کی گئی
ہے جس میں وہ سرکاری دورے کرتے ہیں تو اس کا جواب دیا جاتا ہے کہ

There is no such law in the state'

سول سروس ریگولیشن (Civil Service Regulation) کی دفعات میں کیا اس بارے میں صاف طور پر نہیں کہا گیا ہے ؟ جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ یہ ڈسکریشنری (Administrative) معاملات میں دخل کیوں دیتے ہیں - میں رورل ری کنسٹرکشن (Rural Reconstruction) کے منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ مجھے بتائیں کہ وہاں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - یہ رورل ری کنسٹرکشن کے ڈیمانڈ پر جنرل ڈسکشن (General discussion) نہیں ہو رہا ہے (Laughter)

شری سید حسن - اے سی ٹی (ٹریفک) کے متعلق کہا گیا کہ یہ سرکاری جیپ میں سوار کرا کر لاتے ہیں ورنہ سیر ہوٹل میں سجے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ غلط ہے میں چیلنج کرتا ہوں - اگر ایسے غلط ثابت کیا جائے تو - حیدرآباد کے ٹرافک کے سب انسپکٹر نے ایک رکشا والے کو مار کر اس سے پیسے چھین لیے - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ پولس اسٹابلشمنٹ (Exploitation) کیلئے ہے یا نظام کیلئے ؟ کل ہی کے واقعہ کو لیجیے - لوگوں کو مارا پیٹا گیا - لاٹھی چارج کیا گیا - عورتوں کو ننگا کیا گیا - کیا عوامی حکومت کے یہی فرائض ہیں ؟ کیا یہی انتظامات ہیں اور ان ہی انتظامات کیلئے ایس آر پی رکھی جاتی ہے اور کیا اسی غرض سے کثیر مصارف برداشت کیے جاتے ہیں ؟ باہر کاموں پر خرچ کرنے کیلئے تو حکومت کے پاس پیسہ ہے لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ بیروزگاروں کو روزگار دو تو کہا جاتا ہے کہ پیسہ کہاں ہے ؟ جب ہم جاگیرداروں کی ویلتھ (Wealth) اور نظام کی دولت کی جانب متوجہ کرتے ہیں تو ہمیں کانسٹیٹیوشن (Constitution) کے صفحات دکھائے جاتے ہیں - حال میں جو ٹرسٹ نظام کی طرف سے قائم کیا گیا کیا اوپر سے یہ دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا تھا کہ وہ اس ٹرسٹ کی رقم کو حیدرآباد میں انوسٹ (Invest) کریں تاکہ ملک کی بیروزگاری دور ہوسکے ؟ جب کبھی کوئی اس قسم کا سوال آتا ہے تو کانسٹی ٹیوشن کا حوالہ دیا جاتا ہے - یہاں کی اکانمی پر جو پریشر (Pressure) پڑ رہا ہے اوس سے سنٹرل گورنمنٹ کو واقف کیا جاتا - یہاں کی ڈیفیکلٹیز (Difficulties) بتائے جاتے تو کانسٹی ٹیوشن میں ترمیم ہوسکتی تھی - سالار جنگ کی دولت سنٹر ممبر آف دی ریونیو بورڈ اور منسٹر ویکنٹ چلم کیلئے صرف کیجاتی ہے - لیکن غریبوں کے فائدہ کا خیال نہیں کیا جاتا - جب غریب ملازمین کے ہاوس رنٹ (House Rent) کا سوال آتا ہے تو بجٹ کا خیال پیدا ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ تین چار لاکھ روپیے کی بچت ہوگی - اس پر غور نہیں کیا جاتا کہ کن حالات میں ہاوس رنٹ جاری کیا گیا تھا - کیا وہ حالات اب بھی باقی ہیں یا نہیں - کیا تین چار لاکھ روپیے سے ایکے بجٹ کا ڈیفیسٹ (Deficit) دور ہوگیا ؟ منسٹر ممبر آف دی ریونیو بورڈ آپ پرورش کرینگے ویکنٹ چلم کو کیوریٹر (Curator) بنا کر روپیہ خرچ کرینگے - لیکن نے گھر بے سہارا اور عامہ کسوں کی جانب آپ توجہ نہیں

کر سکیں ہم آپ کی بات سے میں پوچھتا ہوں کہ آج بدنامی کے داغ حکومت کے ماتھے سے کیسے مٹ سکیں گے ؟

سری ایم نرسنگ راؤ (کلوا کرتی م) جناب اسپیکر صاحب کہنے اور نہ کہنے کی سب ہی باتیں سب ... کے سلسلہ میں کہی جاتی ہیں اور سکی پوری رادی حاصل ہے تو پھر آج میں بھی ... کی پوری بھڑاس نکال لوں

آج جب میں اسمبلی آ رہا تھا تو پولس کانسٹبل نے مجھے گیٹ پر روک کر پوچھا کہ کیا آپ کے پاس پاس (Pass) ہے اگر نہیں ہے تو آپ نہیں جاسکتے میں نے کہا کہ میرے پاس پاس (Pass) موجود ہے میں نے پاس دکھا دیا میں محسوس ہوا کہ اس نے اپنا فرض پورا کیا میں نے پولس کے اس استفسار کو اپنی انسلٹ (Insult) نہیں تصور کیا کہنا یہ ہے کہ اسمبلی کے اطراف پولس ہے بلواروں کے ساتھ ... اسمبلی کا ... ہور ہے کسی پارٹی کا دنیا میں کیا فرض ہوتا ہے اس پر بحث ہوگی تو میں اوپنا اس ... صدی میں کسی جگہ ایسی نظیر نہیں مل سکتی ... ان کی مجلس کے نا ممکن ہے ... پارلیمنٹ میں ایسی مثال مل سکے مسائل پر سچے طور پر دل کے ساتھ غور کرنا چاہئے میں ان لوگوں میں سے ہوں جو سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہنا پسند کرتے ہیں لیکن سچ بات کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے آج ... باتیں کہی جارہی ہیں و اس تصور کے ساتھ کہی جارہی ہیں کہ جیسے ہم سب ... ہیں راکشس (राक्षस) ہیں اور اوس طرف بیٹھنے والے سب دیوتا (देवता) ہیں ... آپ کا راج ... انکا تو ہم دیکھینگے کہ اوس راج میں کس طرح شہد اور دودھ کی ندیاں بہینگی آپ ہی ... میں ... کو مارنے کیلئے بیٹھے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے وقت بس ہوتا ہے

سری ایم نرسنگ راؤ جہاں وقت بس ہوتا ہے اور ... ہوتا ہے کہ اسمبلی میں ایک برسر اقتدار جماعت ہوتی ہے اور دوسری پارٹیاں اپوزیشن میں ہوتی ہیں دونوں ایک دوسرے سے اختلاف رکھ سکتے ہیں لیکن یہاں تو صورت یہ ہے کہ برسر اقتدار جماعت کو ملک کا دشمن قرار دیا جارہا ہے ان اسپیچس (Speeches) کو سننے کے بعد جو کل اور آج ہوئیں میں نے کچھ کہنے کی جرأت نہیں کی کیونکہ میں سننے رہنا کچھ کہنے سے اچھا سمجھتا ہوں لیکن دیکھ رہا ہوں کہ وہ ون سائڈیڈ پروپیگنڈہ (One sided propaganda) ہورہا ہے

میں سننے اور سیکھنے کو زیادہ اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم خاموش ہیں مگر اپوزیشن پارٹیاں ہیں کہ پروپیگنڈہ کرتی چلی جارہی ہیں انکو ہمیں کبھی الو (Allow) نہیں کرنا چاہئے میں کہتا ہوں کہ آپ ہم الگ نہیں ہیں

*Confirmation not received

لیکن جو باتیں بری ہیں نہیں تو دیکھے یک زمانہ وہ بھی تھا کہ جب ملک میں کسی قتل کے واقعہ کی اطلاع ہی تو لوگ کانپ جاتے تھے لیکن آج یہ حال ہے کہ قتل کے واقعہ کی کوئی اہمیت ہی نہیں آپ ریسٹ روڈ کو قتل کر دیتے ہیں اور مرڈر (Murder) کو جسٹی فائی (Justify) کرتے ہیں ملک میں قتل دو م کرتے ہیں دوسری جنگ میں دنیا کی بہادری کا معیار یہ سمجھا گیا کہ کس شخص نے کتنے دشمنوں کو مار ہے اسی معیار سے وہ بہادر ہے سکو تمغہ دیا جاتا ہے جو بے قصور مخالف کو مار دے وہ بہادر ہے آپ نے ہمارے ملک میں بھی یہ فضا پید کی انسان کو انسان نہ رکھا قصاب بنا دیا آج اس فضا کا خمیازہ سارے ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے آپ نے خلاف معیار کر دیا لوگوں کو یہ بتایا کہ قتل جرم نہیں ہے ڈاکہ جرم نہیں ہے سی ماحول میں جو پولیس میں پیدا ہو جو واقعات ہوئے ہیں ان میں سے کچھ آپ کسی نام سے کرتے ہیں اور کچھ پولیس کسی اور نام سے کرتی ہے آئرن ہمیں کہتے ہیں کہ باہر سے پولیس بنی ہے آپ تو طفل مکتب ہیں میں نے ۲ سال پہلے میں ریاست میں باہر کے لوگوں کے خلاف جد وجہد کی ہے جمانکنگ اور رحمہ بہادر و یک راما ریڈی کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں ناظم امور مذہبی کو لا کر صدر ناظم کوتوالی بنا دیا گیا بعد ازاں کوتوال بلدہ بنا دیا گیا آپ کے پاس سول سروس کا ڈپولیمنٹ اسطرح ہو پولیس انکسی ہو سکے ساتھ ہی سروسیس میں جو لوگ تجربہ کار تھے وہ تو پاکستان بھاگ گئے جو لوگ تھے نکے بارے میں دیکھا گیا کہ اس معاملہ میں ان کا کیا جذبہ تھا جو لوگ ریلائی بل (Reliable) سمجھے گئے جیسے محمد اللہ صاحب ہیں محمد حسین صاحب ہیں کئی لوگ ہیں ان کو پولیس سروس میں بحال رکھا گیا اور جو قابل نہیں سمجھے گئے نکو رخصت دی گئی جہاں لوگ نہیں تھے تو اسکے معنے یہ نہیں کہ باہر سے بھی لوگ نہ بلائے جائیں خصوصاً حیدر آباد کے ہندوستان کے ساتھ انٹگریشن (Integration) کے بعد ملکی اور غیر ملکی کی کیا حد رہتی ہے ؟ بحیثیت مجموعی نقطہ نظر سے یہ ضرور ضروری ہے کہ ملٹری والوں کو بھی ان میں ضم کرنا چاہیے لیکن سکے ساتھ ساتھ لائلٹی (Loyalty) کا سوال بھی اہم ہو جاتا ہے یہ سوال در پیش ہوتا ہے کہ آکس سروس میں جنہوں نے پہلے زمانے میں ملٹری لیکر اللہ ن آرمی کا معاملہ کیا تھا وہ آج پولیس میں رہ کر گورنمنٹ کے ساتھ لائل (Loyal) رہ سکتے ہیں ؟ یہ اہم سوال ہے اگر انکی لائلٹی پر شک نہیں کیا جاتا تو نکو ضرور لینا چاہیے اور میں ان لوگوں میں سے ہونگا جو انہیں پہلے لینے کیلئے کہونگا

• شری وی ڈی دیسپانڈے لیکن انگریزوں کے زمانے میں نیشنل موومنٹ (National movement) میں جس طرح نے عوام کو کچلا تھا کیا وہ اب آپ کے لیے ریلائیبل (Reliable) نہیں ہے ؟ آپ اس طرح کی لائلٹی پر شبہ کیوں نہیں کرتے ؟

— —

سری ایم نرسنگ راؤ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن میں نے اپنا پی ویو (View) آپ کے سامنے رکھا ہے مجھے یہ بتلانا ہے کہ مسائل کو کس طرح پیش کیا جاتا ہے ڈی مانیٹائزیشن (Demonetisation) کے اکنامک (Economic) مسئلہ کو لاکر اس مسئلہ سے ملا دیا جاتا ہے سکہ حالی کو محدود کرنے کے اصول سے تو سب متفق ہیں سب اسکو ویلکم (Welcome) کرتے ہیں لیکن جب اسکے معاشی اثر کا سوال آتا ہے تو اسکی مخالفت کی جاتی ہے میرے خیال میں اگر سکہ جاتیہ کی انڈین کرنسی (Indian Currency) سے تبدیلی کے نتیجہ کے طور پر اگر ویجس (Wages) اور ٹیکسس (Taxes) میں اضافہ ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں یہ ملک کے لیے بڑی بدبختی کا باعث ہوگا سکہ کی تبدیلی کے بعد بھی موجود قیمتوں کو برقرار رکھنا ہر صورت ضروری ہے جس پر ہمیں کنٹرول کرنا ہے جس کے لیے ویجس پر کنٹرول کیے بغیر پرائسس (Prices) پر کنٹرول کرنا ناممکن ہے اگر ویجس بڑھا دیے جائیں اور ساتھ ہی ٹیکسس بھی بڑھ جائیں تو اسکے معنی سوائے انفلیشن (Inflation) کے اور کچھ نہیں ہونگے ہمارے سامنے جو گذشتہ جنگ عظیم کی مثال موجود ہے آپ کہتے ہیں کہ نمبر ہیں گھٹ گئیں مسئلہ کو پیش کرنے کا یہ بھی ایک عجیب طریقہ ہے حالانکہ جو نمبر کلدار سکہ میں دکھائیگی اسکی قیمت میں تو کوئی کمی نہیں ہوئی لیکن مسئلہ کو غلط طریقہ سے پیش کیا جاتا ہے میں اس لیے یہ ادب عرض کر رہا ہوں کہ اس طریقہ سے مسائل کو پیش کرنے کا طریقہ چھوڑ دیجیے آپ مسائل پر تنقید و تبصرہ کیجیے کسی مسئلہ کو پیش کرتے وقت اسکے ماقبل و مابعد سب پر غور کیجیے ہر مسئلہ کو الجھانا یہ ٹھیک بات نہیں سنسکرت کے سلوک (श्लोक) پڑھے گئے جواب میں نہیں سنا سکتا میرے دوست پڑھ سکتے ہیں

श्री गोपिकी मगारेड्डी —तो आप फारसी के अशार सुनाइये।

شری ایم نرسنگ راؤ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ دوسروں کو بھی انسان سمجھیے آپ تو ہم کو انسان ہی نہیں سمجھتے یہ ٹھیک برتاؤ نہیں ہے اس سے مسائل حل نہیں ہوتے تاکہ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री शिवाजी मुक्ताजी (माजलगाव) —माननीय सभापति महोदय—

श्री व्ही डी देशपांडे —पहले आप अपना रेसिग्नेशन दीजिये और बाद में बोलिये आप जिधर से उधर जाकर जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं जब उधर से इधर कुछ मेंबर आ गये तो चीफ मिनिस्टर ने कहा था कि पहले जो जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं वे अपना रेसिग्नेशन पहले दें यही बात को मैं आज कहना चाहता हूं

Mr Speaker No Suggestions, please

Shri V D Deshpande That was the suggestion made by the Chief Minister

आपने ही हमको सबक सिखाया था अुर्दू मे दोहरा रहा हूं

Shri Limbaji Muktaji I shall reply to that suggestion. Let me speak on the Subject first

आजकल १४४ कलम लागू किये जाने के बारे में आदोलन चल रहा है और कहा जा रहा है कि लोगो पर बहुत अन्याय किया जा रहा है लेकिन अिसके लिये कौन जिम्मेवार है अिसका ख्याल करने की जरूरत है जिस आदोलन के खिलाफ १४४ कलम जारी किया गया है अुस आदोलन के पीछे क्या हेतु है ? वह आदोलन ठीक रास्ते पर है या नही ? अुसको किसने पैदा किया अिसपर सोचने के बाद आपकी समझ में आ जायगा कि कुछ लोगो ने यह नारा लगाना शुरू किया कि अब हाली सिक्का कलदार होनेवाला है और मजदूर और गरीब लोगो को तकलीफ हो जायगी और अुनके खीसे में पैसा कम रहेगा राजनैतिक दृष्टि से आज की अवस्था का फायदा अुठाने के लिये अैसे गलत ख्यालात जनता में फैलाय गये और जनता को चेतावनी के साथ अुत्साहित किया गया गया कि वह सरकार के खिलाफ हो जाय मैं थोडी देर के लिये समझता हू कि अुन्हो ने जो ख्यालात रखे वे सही है हमारे दोस्त कहते है कि भाजी मजदूर और किसान का ख्याल करना जरूरी है हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ने अुस दिन क्वश्चन रेज (Question raise) किया था लेकिन अुसका किसीने रिप्लाय नही दिया वह यही सवाल था यह जो आप आदोलन कर रहे है वह सेकडा कितने फीसदी लोगो के लिये है ? ज्यादा से ज्यादा सैकडा २ फीसदी लोगो के लिये है अगर अुनके फायदे के लिये आप आदोलन कर रहे है तो आप अिसबात को भूल जाते है कि सैकडा ८ फीसदी लोगो को आप नुकसान पहुचा रहे है यही सवाल आनरेबल चीफ मिनिस्टरने पूछा था लेकिन अुसका रिप्लाय देने की किसी की हिम्मत नही हुअी अुनका कहना ही जहा सही नही है वहा वे रिप्लाय भी क्या देंगे सिक्के की तबदीली से जो कुछ परिणाम अच्छा या बुरा होनेवाला हू वह सभी लोगो को बर्दाश्त करना पडेगा क्या यह तकलीफ सिर्फ मजदूर, कारखाने में काम करने वाले लोग या सरकारी नौकरी में कम तनख्वाह पर काम करनेवाले लोगो को ही होनेवाली है ? आप जब लोगो की बाते हमारे सामने रखते है आप कहते है कि सिर्फ किसान मजदूरो को ही ध्यान में रखें खेत में काम करनेवाला किसान पैदावार करता है और अुसको अुसके ज्वार की कीमत १५ रुपये हाली मिलती है तो क्या कल अुसको १५ रुपये कलदार मिलनेवाले हैं ? नहीं मिलनेवाले है फिर अगर अुसके खेत में काम करनेवाले मजदूर आपके कहने के मुताबिक हाली के बराबर कलदार मागने लगे तो वह कैसे दे सकेगा ? अिस से क्या किसान और मजदूर आपस में समझौते के साथ चल सकते हैं ? आप अिस तरह से किसान मजदूर छोटी तनख्वाह पानेवाले सरकारी नौकर और सरकार के बीच में झगडा अिस लिये पैदा कर रहे है जिससे अिस प्रात में शाति न रह सके आनरेबल मिनिस्टर साहब ने जवाब दिया तो बतलाया था कि हाली से कलदार बनाने से कौनसी आफत आ पडी है ? किसी को कम मिलनेवाला नहीं है न किसी को ज्यादा मिलनेवाला है । जो पहले था वही आज भी है यह माना जा सकता है कि जो कम कीमतवाली चीजें है अुनके खरीदने में लोगो को कुछ दिन तक तकलीफ होगी आधा आना पाव आना देने लेने के बारे में तकलीफ होगी लेकिन अरे भाअी अुसकी तरतूद अिसमें की गयी है

श्री देवराव परसराम देशमुख — अरे भाअी कहना क्या पार्लियामेंटरी है ?

Some people are sitting upstairs I am addressing to them and not to the Assembly Members

श्री शिवाजी मुत्ताजी —

कलदार अेक आने की बारह पाअी होती है और आपके अेक डबे के लिये दो पाअी अिस्तेमाल की जा सकती है और अैसा होने की भी जरूरत है अेक दफा हाली और कलदार करन्सी में क्या फर्क है वह मालूम हो जायगा तो हमको अडचन नही होगी अगर आप चाहते तो गवनमेंट से कहते कि जो आपमतलबी लोग है व्यापारी या बड लोग ह वे भाव बढायेंगे अिस लिये कोअी कन्ट्रोल किया जाना चाहिये या सख्त कानून बनाया जाना चाहिये हुकूमत आज अिस पर सोच रही है और वह कानून आने के बाद आपको मालूम हो जायगा अिस चीज को गवर्नमेंट के रिस्पा सिबल लोग आपके सामने समय आने पर रखेंगे अिस दृष्टि से आज के आंदोलन की तरफ देखा जाय तो पता चलता है कि आपकी पॉलिसी हमेशा दोहरी रहती है और यह आगे चल कर कितने दिन तक टिकेगी अिसका कोअी भरोसा नही है आप हमेशा कहते है कि भाषावार प्रांत रचना हो और साथ साथ यह भी कहते ह कि मुल्की और नानमुल्की का प्रश्न अुठाना चाहिये आपके सोचन का तरीका अजीब है भाषावार प्रांत रचना होने के बाद क्या आप चाहते है कि अेक भाषा का आदमी अपना प्रांत छोड कर दूसरे प्रांत में न जाय ? घर के भाअी अलग अलग होते है लेकिन वे अुस वक्त होते है जब अुनमें ताकत आती है हमारे भाअियो का स्लोगन बिल्कुल गलत है वे तो चाहते है कि झगडे का मैदान अिस तरह पैदा करें और अिसी दृष्टि से हर चीज पर वे सोचते है पुलिस डिपार्टमेंट की यहा पर कुछ भी गलती नही है जो कुछ ह वह आपकी गलती ह आप किसान और मजदूरो का ठीक तरीके से ख्याल न करते हुअे लोगो को नाहक भडका रहे हैं आज छोटे छोटे सरकारी नौकरो को तनख्वाह देंगे तो करीब १ करोड २५ लाख ज्यादा खर्च सरकार को करना पडेगा और हमारा जो २८ करोड का बजट है अुसमें से ही थोडा था दुगना काटकर अुनको देना पडगा और फिर बाकी जो रकम रहेगी अुसमें से नयान बिल्डिंग के काम किसान और मजदूरो की भलाअी के काम करने पडेंगे बीस फीसदी लोगो को ज्यादा पैसा देकर किसान मजदूरो के फायदे के जो काम है अुनमें पैसा कम खर्च करना पडेगा अिस तरह से थोडे से लोगो को फायदा पहुचाने के लिये ८ फीसदी लोगो को आप नुकसान पहुचाने की कोशिश कर रहे है और यहा नारे लगाते है कि हम किसान और मजदूरो के नुमाअिंदा है यह किसान और मजदूरो का फायदा करने का तरीका नही है अिसपर आपको सोचना चाहिये

Motions for reduction) شری دگمبر راؤ بندو موشنس اار رڈکشن
کے سلسلہ میں یہاں پر جو صاحب ہوئے ہیں ان میں الگ الگ طرح کی بحثیں ہوئیں
ہیں میرا موشن فار ڈیمانڈ (Motion for Demand) پولیس ڈپارٹمنٹ سے
تعلق رکھتا ہے اس تعلق سے جو باتیں بحث میں لائی گئیں ان میں سے چند اہم
چیزوں کے بارے میں کچھ جواب دینے کی کوشش کرونگا

جو سپلیمنٹری گرانٹ (Supplementary Grant) کے موشنس ہیں
وں کا ایک بڑا حصہ جونکہ ایس ایس آر پی سے تعلق رکھتا ہے اس وجہ سے
یچ ایس آر پی بحث کا موضوع بن گئی ہے جو دو بڑے اعتراضات ہیں وہ کچھ ایسے مذاب

کے سلسلہ میں ہیں جن کے بارے میں بلز (Bills) اس وقت نہیں آئے ہیں جیسے ریلوے وارنٹ ٹربس بل اور الکٹرسٹی بل وغیرہ وغیرہ بعد میں ان کی منظوری دیگئی ہے اس وجہ سے کچھ مدات ایسے لی گئے ہیں جن کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ مانگی جا رہی ہے ایس اے آر پی کے سلسلہ میں مجھے ایک دو باتیں کہنی ضروری معلوم ہوتی ہیں

جیسا کہ یہ ہاوس جانتا ہے یہ بٹالین اوس وقت ریز (Raise) کیے گئے تھے جب کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا تو پی مدراس اور دوسرے ٹراونکور سے جو آرمڈ پولیس (Armed police) بلائی گئی ہے وہ واپس بھیجدی جائے اور حیدرآباد کے لیے علحدہ بٹالین بنائی جائیں یہ اوس وقت کی حکومت نے مناسب سمجھا اور یہ عارضی طور پر یہ چھ بٹالین ریز (Raise) کیے گئے اس کا خلاصہ میں نے پہلے بھی کیا ہے کہ اس میں کچھ لوگ ایسے لیے گئے جو مختلف رووینس سے آئے تھے کچھ ایسے بھی تھے جو یہاں کے رہنے والے تھے اور کچھ ایسے تھے جو ایکس سروس میں تھے اس طرح یہ چھ بٹالین ریز کیے گئے اور اون کے بارے میں حکومت نے یہ ضرور سوچا تھا کہ یہ مستقل طور پر تین بٹالین کو حیدرآباد میں رکھا جائے اور باقی تین بٹالین کو برخاست کردیا جائے لیکن بعد میں حالات کچھ ایسے پیدا ہوگئے اور ہمارے پولیس آفیسروں کی یہ رائے ہوئی اور انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ مزید دو بٹالین کچھ دنوں کے لیے رکھے جائیں حالات کا جائزہ حکومت نے بھی لیا اور ان امور پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا تھا کہ ابھی کچھ دنوں کے لیے ان کو رکھنا چاہیے چنانچہ ایک بٹالین تو مارچ کے ختم پر برخاست ہو جائیگی اور دوسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ نیکسٹ اگسٹ (Next August) تک برخاست کیا جائے بعض آنریبل ممبرس نے یہ خیال ظاہر کیا ہے آرمڈ پولیس (Armed police) کی ضرورت ہی نہیں جبکہ پاپولر گورنمنٹ (Popular Govt) آگئی ہے ایسی صورت میں اس طرح کے بٹالین رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟ اگر اس لاجک (Logic) کو تسلیم کرلیا جائے میں نہیں سمجھتا کہ پولیس کو رکھنے کی بھی کیا ضرورت ہے وہ بھی ہٹ کر کوئی بحث ہو نہیں کی جاسکتی

سری وی ڈی دیشپانڈے میں جان یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اسپیشل آرمڈ پولیس (Special Armed Police) کے متعلق ہمارا عذر ہے

شری دگمبر راؤ بندو ہمارے پاس کی جو آرمڈ پولیس یا ریزرو پولیس ہے وہ ابھی تیار نہیں تھی کہ یہ ایچ ایس آر پی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایچ ایس آر پی میں اس وقت جو لوگ ہیں انہوں نے دوسری جگہ کام کرکے تجربہ حاصل کیا ہے چنانچہ ہمارا تجربہ ہے کہ وہ لوگ مشکلات میں ہمت کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں اور حالات کا مقابلہ کرسکتے ہیں یہ انہوں نے ثابت بھی کر دیا ہے چنانچہ جس رپورٹ کا مطالعہ کیا جا رہا ہے یعنی حالیہ فائرنگ کے سلسلہ میں ہائی کورٹ کی تحقیقاتی رپورٹ کا

و ابھی زیر طبع ہے رپورٹ آنے کے بعد ہاؤس خود مطمئن ہو جائیگا کہ ایس آر پی بٹالین اگر عین وقت پر نہ بلائی جاتی تو ہم کو کرفیو نافذ کرنا بھی مشکل ہو جاتا ایک آنریبل ممبر نے سچائی کے ساتھ اور صداقت کے ساتھ کچھ باتیں کہیں انہوں نے کہا کہ ہماری پولیس کا یہ حال ہے کہ ایک مرتبہ احکام نافذ ہوئے ہیں تو اسکی تعمیل ٹھیک طور پر نہیں کرسکتی اس کے لیے تو ہم کو بھی کہنا پڑیگا کہ اون کی تربیت اس طرح کی نہیں ہوئی جس طرح کہ ہونی چاہیے تھی اس کی کارکردگی کو بڑھانے کی ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ خاص طور پر ایس آر پی بٹالین کو مستقل طور پر حیدرآباد شہر میں رکھ لیا گیا ہے شہر حیدرآباد ایک بڑھی ہوئی آبادی کا شہر ہے اور یہاں پر کئی مواقع آسکتے ہیں جب کہ وقتاً فوقتاً آرمڈ پولیس (Armed Police) کی ضرورت ہو یہ کہا گیا کہ ان کی وجہ سے پبلک میں دہشت موجود ہے اور یہ معلوم ہو رہا ہے کہ اون کے سر پر حکومت تلوار لٹکانا چاہتی ہے میں عرض کرونگا کہ ملٹری اور پولیس کا وجود ایسا ہے جس کے متعلق پبلک کی طرف سے اگر یہ کہا جائے کہ ملٹری اور پولیس کی ضرورت ہی نہیں تو ایسا آرگومنٹ (Argument) تو کیا جاسکتا ہے لیکن جن لوگوں پر ذمہ داری ہوتی ہے اون کو اس کے متعلق سوچنا پڑتا ہے ہم کو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کون سے لوگ کون سے فرائض انجام دے سکتے ہیں چنانچہ اس امر کا جائزہ لینے کے بعد ہم نے مناسب سمجھا کہ ان بٹالین کو رکھا جائے جب ڈسبانڈ (Disband) کرنے کی ضرورت ہوتو اوس وقت خاص طریقے اس کے لیے معین کیے جائیں چنانچہ اس کے پہلے میں نے کسی سوال کے جواب میں کہا تھا کیبنٹ نے ایک فیصلہ لیا تھا کہ ان بٹالین کو خارج کیا جائے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ نمبر ایک بٹالین نمبر دو بٹالین کو نمبر تین بٹالین کو یا نمبر چار بٹالین کو خارج کیا جائے بلکہ اوس کا مطلب یہ تھا کہ اوس میں جو لوکل آدمی ہونگے اون کو رکھا جائے اور جو لوگ باہر کے اسٹیٹس کے ہیں اون کو خارج کیا جائے۔ اسی طرح کی ہدایت دیگئی تھی ان ہدایات کے تحت پولیس کمشنر نے اور ڈی آئی جی پی نے جانچ کی جانچ کرنے کے بعد باہر کے لوگوں کو بٹالین سے خارج کیا جائے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک بٹالین کے جتنے لوگ ہیں چاہے وہ یہاں کے ہوں یا باہر کے سب کو نکال دیا جائے اس طرح ہم خارج نہیں کر رہے ہیں بلکہ یہ دیکھا جا رہا ہے کہ کون آدمی کس طرح کا ہے اگر یہاں کا آدمی ہے تو اوس کو اہمیت دیکر رکھا جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو خارج کردیا جائیگا چنانچہ اس طرح کی جانچ کرنے کے بعد ایک بٹالین تو دو تین دن کے اندر خارج ہو رہی ہے تیسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ آئندہ اگست تک رکھا جائے اور اوس وقت اوسکو خارج کیا جائے ہمارے ایک آنریبل ممبر نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ہاؤس سے ڈیمانڈ پر ووٹس (Votes) حاصل کرنے کے لیے اخراجات کم کردیے ہیں لیکن بعد میں اخراجات میں اضافہ کردیے ہیں اس طرح ہماری آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی جاتی ہے میں اس کا جواب یہی دے سکتا ہوں کہ اسٹیمیٹ (Estimate) کا مطلب اسٹیمیٹ ہوتا ہے اسٹیمیٹ تو یہی

کہا جاتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمارے ... بتا رہے ہیں کہ ایسا خرچ ہمارے لیے
ضروری ہوگا ۔ لیکن بعض وقت حالات بدل جاتے ہیں تو اس وقت ہم کو دوبارہ غور
کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ ایک معاملہ پر ہم کچھ سوچتے ہیں ۔ لیکن بعد کے حالات
کی وجہ سے اس میں تبدیلی ضروری ہو جاتی ہے ۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں لیا جا سکتا کہ
لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ اگر آنریبل ممبر یہ سمجھتے
ہوں کہ پہلے کم خرچ بتایا جاتا ہے بعد میں زیادہ خرچہ کرلیا جاتا ہے تو وہ سمجھ
سکتے ہیں ۔ میں تو اپنی انوسینس (Innocence) پلیڈ (Plead) کرونگا

ایک آنریبل دوست نے یہ کہا کہ میں منسٹر کی دنیا میں نیا بیٹھا ہوا ہوں ۔ اس کے
ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے منسٹر دوستوں کے مقابلہ میں اپنے آپ
کو کمزور محسوس کرتا ہوں ۔ مجھے ان دونوں چیزوں سے قطعاً انکار ہے ۔ میں آنریبل
دوستوں کو اس کا اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ میں ایسا نہیں ہوں ۔ وہ خود بھی مجھے
آج سے نہیں کئی سالوں سے پرسنلی (Personally) جانتے ہیں ۔ کئی لوگ
ایسے بھی ہیں جنکا ہمارا تھ بچپن سے ساتھ رہا ۔ میری طبیعت سے وہ اچھی طرح
واقف ہیں ۔ میں تو کسی کی دیوار کا بھی نہیں بن سکتا کیونکہ میری وہ طبیعت ہی نہیں ہے
دوسری بات یہ ہے کہ یہ میں اپنے آپ کو اتنا کمزور بھی سمجھتا ہوں ۔ کوئی بات
حق کی صداقت کا مجھے یقین ہو جائے میں کسی سے سوا نہ سکوں ۔ اگر ایسی نوبت آتی
ہے تو میں جھک کر سمجھنے کے معاملہ میں ہٹ جانا زیادہ مناسب سمجھتا ہوں ۔ میں
ویسی چیز کو قبول کرتا وہ جس پر میں قائل ہو جاتا ہوں ۔ میرے ایک آنریبل دوست
نے فرمایا کہ میں ایک رَبَر ڈسٹا ہوں ۔ لیکن یہ ... یہ نہیں مانتے ۔ یہ بالکل
غلط بات ہے اگر ایسا ہوا میں آج یہاں نہیں رہ سکتا تھا ۔ یہ ہوسکتا ہے کہ کسی معاملہ
کے متعلق ڈسکس (discuss) کرنے کے بعد میں قائل ہو جاؤں اور میرے
فیصلہ میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہو ۔ مجھے جب کسی بات کے متعلق اطمینان ہو جاتا
ہے کہ وہ صحیح ہے ۔ تو وہ ... ہو کر رہتی ہے ۔ جب تک میں حکومت میں رہونگا
یہی بات ہو کر رہے گی ۔ ... میرے مجھے منسٹر کی دنیا ... میں لیے سمجھ لیا کہ
چونکہ انہوں نے کسی سکیم میں میرے ... کیں اور اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا
اس لیے ... وہ مجھے منسٹر کی ... وار سمجھتے ہیں ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے اور بہت ادب
سے عرض کرتا ہے کہ انہوں نے یہ ... رکھ لیا کہ جو ... انہوں نے مانگی وہ انہیں
نہیں ملی ۔ لیکن جو ... ہوئے نے نہیں مانگی تھی وہ بھی ملگئی ۔ لیکن وہ اس کو بھول
گئے ۔ میرا یہ خیال ہے کہ بہت سی ... ایسی ہیں جو انہوں نے مانگی اور وہ انہیں
مل گئیں ۔ جن چیزوں کے متعلق ہم نے وعدے کیے وہ پورے کیے گئے ۔ جن کیسس کے
بارے میں شکایت کی گئی ۔ ... کے متعلق کافی جانچ کی گئی ۔ میں نے خود یہ جانچ کی
میں یہ دعوی سے کہہ سکتا ہوں کہ کوئی شکایت ایسی نہیں جسے ردی کی ٹوکری میں ڈال
دیا گیا ہو ۔ ہر شکایت کے بارے میں میں نے تحقیقات کروائی ۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ
تحقیقات کی رپورٹ جلد نہ ہی ہو سکی ۔ ... ایسا ہوا کہ ایک آدمی کو ہم نے معطل کیا

لیکن معطلی کے جو مہینے یہ مد تھی یہ سلسلہ چلتا رہا روزانہ ایک دو فائلیں میرے پاس آتے ہیں اور اون پر یہ لکھنا پڑتا ہے کہ اب تک یہ جانچ مکمل کیوں نہیں ہوئی جب تک ان کی امداد ابھی ہو جائے کہ یہ کروں شکایتیں آنے لگیں آپ اندازہ لگایئے کہ ان کی شکایات میں کتنی دفعہ فوراً جانچ ہوگی جس طرح اگر کوئی گھر میں بچے زیادہ ہوں تو اون سب کی تعلیم کا انتظام نہیں ہوسکتا اسی طرح جہاں شکایتوں کی بھرمار ہو جاتی ہو تو وہاں ہر ایک شکایت کی جانچ زبانی کرکے تہا صفائی کے ساتھ وہ بھی اونچے درجے کے آدمی کے ذریعہ سے جانچ کرانا ناممکن ہو جاتا ہے ہم کو کام کی تقسیم کرنا ضروری ہوتا ہے آج یہ سب ایک بلا ہوگئی ہے کہ کوئی چھوٹی سی بات بھی ہو جائے تو بجائے سیدھا چل کر میرے پاس آجاتا ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس نہیں جاتا ڈی ایس پی کے پاس نہیں جاتا بلکہ میرے پاس چلا آتا ہے کل ہی آئی جی پی مجھ سے کہہ رہے تھے لوگ شکایتیں لیکر میرے پاس چلے آتے ہیں میں نے کہا آپ کو چھوڑئیے میرے پاس لوگ چلے آتے ہیں میں اس کا کیا جواب دوں؟ بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے جو آفیسرس ہیں انہیں پبلک کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہے جب ملک کو اعتماد ہو جائے اور وہ نیچے درجے کے عہدیداروں کے پاس جاکر شکایتیں پیش کریں اور اون کو یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی نہ کوئی ہماری شکایت سننے والا ضرور ہے تو پھر کافی تعداد میں جو شکایتیں ہمارے پاس آرہی ہیں وہ بہت کم ہو جائینگی اس کے لیے ذہنیت میں تبدیلی کی ضرورت ہے میں سمجھتا ہوں اس کے لیے تھوڑی دیر ضرور لگے گی لیکن اب بھی پہلے کے مقابلہ میں زیادہ اطمینان ہوتی ہے لوگ رجوع ہوتے ہیں رپورٹس (Reports) بھیجی جاتی ہیں جہاں رپورٹ میں دیکھتا ہوں کہ فلاں شکایت میں سچائی ہے اور ایسا اداری بیجا شکایت کی گئی ہے تو اوس کی ذاتی تحقیقات کرواتا ہوں کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ دو دو مرتبہ جانچ کروائی گئی ایک آنریبل ممبر نے جدگاؤں کے واقعہ کا ذکر کیا ہے شاید اس کے پہلے میں نے کہا ہے کہ جدگاؤں کیس کے سلسلہ میں ڈی ایس پی نے جانچ کی اور وہاں کے سب ڈی ایس پی نے بھی جانچ کرکے رپورٹ کی لیکن میں اس پر مطمئن نہ ہوسکا اس لیے سی آئی ڈی کے اسپیشل آفیسر کو بھیجا گیا اون کی تحقیقاتی رپورٹ آئی اوس کے دیکھنے کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ مقدمہ چلایا جائے چنانچہ وہ مقدمہ چل رہا ہے یہ ایک ہی مقدمہ نہیں بلکہ ہزاروں مقدمات اور کیسس چل رہے ہیں لیکن ان مقدمات میں ہر فریق یہ سمجھتا ہے کہ مجھ ہی پر زبردستی ہو رہی ہے میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اس لیے وہ اپنے آپ کو اس کا حقدار سمجھتا ہے کہ میرے پاس آکر کہے کہ میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اس لیے آپ کو خود تحقیقات کرنی چاہیے میں اون سے یہ کہتا ہوں کہ میں یہاں عدالتی کام کرنے کے لیے نہیں بیٹھا ہوں عدالتوں کا کام عدالتوں کو کرنے دیجیے اگر آپ کی شکایت جائز ہے تو یہ بات عدالت میں آپ کہیے اگر ہر مقدمہ کو ہم یہاں سننے بیٹھینگے تو یہ کاروائی نہیں چل سکے گی پریکٹیکلی (Practically) بہت نا ممکن ہے اسی وجہ سے مجھے یہ رویہ اختیار کرنا پڑتا ہے میرے اس رویہ کے

پوری طرح اپیل میں یہ سمجھتے ہیں کہ میں پھر کہ اس پر کہتا ہوں میں مجبور ہوں جب ہم ڈیموکریسی (Democracy) چاہتے ہیں تو اس میں رول آف لا قائم (Rule of Law) کرنے کی ضرورت ہے جو ڈیموکریسی میں ہر شخص کو چاہیے کہ اپنے قانون کی پابندی کرے اور دوسروں کو بھی قانون کی پابندی کرنے پر مجبور کرے اسی لیے میں نے کہا تھا کہ اگر کسی کو کسی پولیس افسر کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو اوس کے لیے عدالت کے دروازے کھلے ہیں جائے وہاں جا کر مقدمہ داخل کیجیے میری طرف سے کوئی رکاوٹ اس کے لیے نہیں ہوگی اگر کسی مقدمہ کے دائر کرنے کے سلسلہ میں میری اجازت کی ضرورت ہوگی تو میں فوراً اجازت دونگا اب وہاں جا کر کوئی اہم کیجیے ایسی شکایت اگر میرے پاس لائی جائیگی تو جو میں بھی ہو اوس کے متعلق دریافت کرونگا جب تک کوئی ثبوت نہ ہو ہم یہ کیا جائے کا فیصلہ نہ ہوسکے گا عدالتیں کھلی ہوئی ہیں اور جو ہمارے جج صاحب ہیں اس لیے جس عدالت پر ایک ممبر کو اعتبار ہو اون سے ایسے معاملات کو پیش کیجیے میں ان ایک خبر کا حوالہ دونگا جو ابھی پڑھکر سنائی گئی جو ہمارا سوشلسٹ پارٹی کے ایک بہت بڑے ممبر ہیں انہوں نے حال ہی میں ایک جگہ کہا ہے کہ ہم کو عدالتوں کی طرف زیادہ رجوع ہونے کی ضرورت ہے جب ہی تو ہمارا جو لوگوں پر ہو رہا ہے وہ کم ہو جائیگا میں بھی اس خبر کا قائل ہوں لیکن ایسا بھی نہیں ہوسکتا کہ روزانہ جو ہزاروں واقعات ہوتے ہیں سب کسی ایک کو معطل کیا گیا کسی کے ساتھ مار پیٹ ہوگئی تو ایسے چھوٹے چھوٹے معاملوں میں ایک ایک آدمی کو بھیجکر تحقیقات کروائیں میرا یہ وشواس (विश्वास) ہے اور آپ بھی اس کے قائل ہو سکتے ہیں اگر لوگ خود قانون کے اندر رہیں اور دوسروں کو پابند ہونے کے لیے مجبور کریں تو کسی پولیس آفیسر کو کسی کے معاملہ میں مداخلت کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اگر کوئی پولیس آفیسر بھی کوئی خلاف قانون حرکت کرے تو اوس کے متعلق بھی عدالت میں مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور میں مانتا ہوں ان معاملوں میں آپ کا ساتھ دونگا لیکن محض ہاؤس میں آنریبل ممبر یہ کہیں کہ فلاں مقدمہ چھوڑا جا رہا ہے یا فلاں خبر غلط کی گئی ہے یا ممبر میں اس قسم کے بیانات دیتے ہیں سے کام نہیں چل سکتا

کل آنریبل چیف منسٹر نے مراجعہ بیان میں یہ کہدیا کہ ہوم منسٹر کو پولیٹکل اپوزیشن (Political opponents) کے شکار کا شوق ہے انہوں نے جو کہا وہ صرف بطور مذاق کے کہا تھا ہاؤس کے سامنے میں سچائی کے ساتھ کہدینا چاہتا ہوں کہ میرے کام کے متعلق ہے میرے سامنے کوئی پولیٹکل پارٹی (Political Party) نہیں ہے میرے سامنے کانگریس بھی نہیں اور کمیونسٹ و سوشلسٹ وغیرہ میں کوئی فرق و امتیاز نہیں ہے یہ سب میرے سامنے ایک ہیں قانون کے خلاف کوئی جاتا ہو اور جو کوئی قانون کے زد میں آتا ہو اس پر قانون کا اثر پڑنا چاہیے اوس کو عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے وہاں اگر وہ مجرم قرار پائے تو

اس کو سزا ملنی چاہیئے اور اگر وہ پکڑا گیا ہے تو عدالت میں اس کو اپنی بے گناہی کے ثابت کرنے کا موقع ملنا چاہیئے۔ یہی ہدایات میں نے پولیس کو بھی دے دی ہیں۔ ایک آنریبل ممبر نے مجھ سے کہا کہ تلنگانہ میں کانگرسیوں پر بھی مقدمات چلائے جا رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ جس طرح پی۔ ڈی۔ ایف کے ممبروں پر مقدمات چلائے جا رہے ہیں اسی طرح کانگرس میں پر بھی چلائے جا رہے ہیں۔ ان دونوں میں فرق کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ان کے اعمال اس قابل ہوں کہ ان پر مقدمہ چلایا جائے تو ضرور چلایا جائیگا چاہے وہ کانگرسی ہوں یا کسی پارٹی کا۔ کل اگر میں قتل کا ارتکاب کروں تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پولیس مجھے گرفتار نہیں کریگی۔ ضرور کریگی۔ مجھ سے یہ بھی کہا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ پولیس خاص پارٹیوں کے خلاف کارروائیاں کرتی ہے۔ بعض مکانوں میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ (Beware of dogs) کی تختیاں لگی رہتی ہیں۔ اسی طرح کی ایک تختی میرے ایک دوست کے مکان میں بھی لگی ہوئی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ جب یہ خطرناک ہوتے ہیں تو آپ انہیں کیوں رکھتے ہیں؟ انہوں نے مجھ سے کہا کہ یہ چوروں سے حفاظت کی خاطر پالے جاتے ہیں۔ چونکہ آپ کے ہاتھ میں لکڑی ہے اس لیے وہ یہ سمجھتا ہے کہ شاید آپ اسی کو مارنے کے لیے آ رہے ہیں۔ اسی طرح لیڈر آف دی اپوزیشن (Leader of opposition) جب مجھ سے ملے تو میں نے ان سے کہا تھا کہ پولیس سے ڈرنا اور پولیس کا سمجھا کرنا آپ چھوڑ دیجیے۔ البتہ ان سے کوئی بڑی غلطی ہو تو مجھے اس کی اطلاع دیجیے۔ میں ضرور اس کی تحقیقات کروں گا اور اہل سزا ہوں تو ضرور سزا دونگا۔ چنانچہ میرے پاس جو بھی کیسیس پیش کیے گئے ہیں ان میں سے تقریباً ۱ مقصد ثابت ہوئے ان کو پوری سزا دی گئی۔ کئی لوگوں کو ہم نے معطل کیا ڈسمس (Dismiss) کیا اور ڈیگریڈ (Degrade) کیا۔ لیکن اگر ہر چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی تحقیق کرتے بیٹھوں تو یہ نا ممکن بات ہے۔ کسی نے گالی دے دی، برا بھلا کہا تو استغاثہ کا حق ہے۔ جب کافی ثبوت موجود ہے تو کیوں عدالت کے سامنے نہیں جاتے؟ میں کہوں گا کہ ہمیں سوچنے کا طریقہ بدلنا چاہیئے۔

ایک آنریبل ممبر نے پولیس میں عورتوں کی بھرتی کی تجویز پیش کی۔ ہمارے ہاں ہیڈ کانسٹیبل کی جائدادوں پر عورتوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ ان سے انتظامی کام تو نہیں لیا جاتا ہے لیکن تفتیش اور مکان کی تلاشی کا کام ان سے لیا جاتا ہے۔ ہمیں تجربہ ہو کہ وہ بہت اچھی طرح سے ایسے کام انجام دے سکتی ہیں۔ لیکن بھرتی میں جو وسعت نظر انہوں نے دکھائی ہے پراکٹیکل (Practical) طور پر وہ کہاں تک ٹھیک ہوسکتا ہے میں نہیں کہہ سکتا۔ ممکن ہے کہ آئندہ تجربہ سے وہ اس جگہ بھی بہتر ثابت ہوں۔ میں آنریبل ممبر کے خیالات کی قدر کرتا ہوں۔ برٹرنڈ رسل (Bertrand Russel) نے ہندوستان کے متعلق سے لکھا ہے کہ یہاں پولیس کیوں بدنام ہے۔ یہاں عوام کو چوروں سے زیادہ پولیس کا ڈر ہے۔ لیکن پولیس پر کسی کی نگرانی رکھنا ہو تو اس کے لیے

ایک اور ڈپارٹمنٹ رکھنا پڑیگا یہی وجہ ہے کہ اینٹی کرپشن رانچ (Anti corruption Branch) ہم نے الگ رکھی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مدد ملی ہے جو لوگ ٹھیک طور پر اپنا کام نہیں کرتے ان کو سزا دینے میں ان سے مدد ملی ہے ایک دوست نے تقریر کرتے ہوئے بہت سی باتوں کی طرف اشارہ کیا میں ان تمام باتوں کے جواب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا صرف ایک چیز کی طرف انریبل ممبرس آف دی ہاؤس کی توجہ مبذول کروں گا یہاں جو تقریریں ہوتی ہیں وہ پریویلج (Privilege) کے لئے ہوتی ہیں اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی واقعات بیان کئے جاتے ہیں وہ ذمہ داری کا پورا احساس رکھتے ہوئے بیان کئے جانے چاہئیں اگر کوئی غیر ذمہ دارانہ طور یہاں کچھ بیان کردے تو وہ نہایت قابل مذمت ہے ایک صاحب نے قتل کے واقعات سے متعلق کہا کہ عورتوں کو ننگا کیا گیا یہ قطعاً غلط ہے میں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اس چیز کو ثابت کریں اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ بات کہتے ہوئے شرم کرنا چاہئے

شری سید حسن : شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں انریبل ہوم منسٹر کو چاہئے کہ وہ الفاظ واپس لیں

شری دگمبر راؤ بندو : بیٹھ جائیے

شری سید حسن : آپ نہیں کہہ سکتے کہ بیٹھ جاؤ یہ اسپیکر صاحب کہہ سکتے ہیں آنریبل منسٹر کو چاہئے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں

شری وی ڈی دیشپانڈے : مجھے آپ سے یہ درخواست کرنی ہے کہ آنریبل ممبر نے چارج (Charge) لگایا ہے اگر وہ غلط ہے تو رد کیا جاسکتا ہے لیکن اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے سے ہاؤس کا وقار قائم نہیں رہیگا میں کہوں گا کہ شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے اس لئے وہ واپس لیں

شری سید حسن : شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے انہیں واپس لینا چاہئے

مسٹر اسپیکر : میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی ایسی بات ہے یہ ایسی بات ہے کہ مجھے بھی شرم آتی ہے

شری سید حسن : اگر وہ اپنے الفاظ واپس نہیں لیں گے تو میں بھی اس سے زیادہ سخت الفاظ ان کے لئے استعمال کروں گا

شری دگمبر راؤ بندو : میرا مطلب یہ ہے کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اسٹیٹمنٹس (Statements) یہاں نہ دیئے جانے چاہئیں اگر آنریبل ممبرس اس کو صحیح سمجھتے ہیں تو ثبوت کے ساتھ لائیں

شری وی ڈی دیشپانڈے: اگر ... یہ ثابت کر سکیں تو وہ اپنا یہ سٹیٹمنٹ واپس لیں گے

شری دگمبر راؤ بندو: اور اگر وہ ثابت کر دیں تو میں بھی انہیں شاباش کہوں گا

عرض میں یہ کر رہا تھا کہ آج اس ریاست میں ہو کوئی اور شخص اس کو حکومت کے احکام کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔ بڑی نا انصافی کی گئی کہ دفعہ (۱۴۴) نافذ کر دیا گیا۔ ضابطہ فوجداری میں ہے کہ کرفیو ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے۔ ... پولیس (Prevention) کے لیے کیا کرنا چاہیے۔ اس کے سب مجسٹریٹ کو اختیارات دیے گئے ہیں جب مجسٹریٹ کے پاس پولیس کی جانب سے رپورٹ گئی تو مجسٹریٹ نے اپنے اختیارات کو کام میں لایا۔ میں مانتا ہوں غلط حکم سہی فرض کیجیے کہ میں مان لیتا ہوں پولیس کا سٹیشن نے مری پور روک دی ممکن ہے کہ اس کا یہ عمل غلطی پر مبنی ہو لیکن اس کا فیصلہ ہے؟ یہی کہ مجھے اس ... لی جائے۔ اگر میں یہ کہوں کہ وہ جھگڑا ہری پور روکنے والا کون ہے تو ... صحیح ہوتا۔ دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا اس کو توڑنے کی کوشش کی گئی۔ ایسی صورت میں پولیس اپنے ... ضرور اصرار کرے گی کہ وہ یہ حکم کہ مجسٹریٹ کردے صحیح کچھ اس انداز سے جاری ہوا تھا کہ وہ کچھ سننے کے لیے آمادہ ہی نہ تھے۔ اگر کوئی مجمع کچھ سننے کے لیے تیار نہ ہو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ کنٹرول (Control) میں نہ رہے۔ جو واقعات ہوئے ان سے وہ اندیشے سو فیصد صحیح ثابت ہوئے۔ میری باتوں کو چھوڑ دیجیے میں تو عوام کا سو فیصد نمائندہ نہیں ہوں۔ یہ مجھے اس کا دعویٰ ہے لیکن جن لوگوں کو سو فیصد نمائندگی کا دعویٰ ہے وہ بھی ہم کو یہ بتا سکیے جن واقعات کی رپورٹ کی بنا پر دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا وہ ... (Justify) ہو گئے کہ حالات کچھ ایسے ہی تھے جن کی وجہ سے دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی ضرورت ہوئی۔ کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ ڈیموکریسی (Democracy) نہیں ہے تو پھر مجھے کچھ کہنا نہیں ہے۔ مجمع جا ہے کہ اچھی پیس فل (Peaceful) ہو اگر وہ خلاف قانون ہے تو اس کو منتشر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر حالات نازک ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ یہ دفعہ نافذ رہے۔ میں خود کہوں گا کہ یہ برخواست کر دینا چاہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا آنریبل ہوم منسٹر پروسیشن (Procession) کے خلاف ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: جب لوگوں کے دلوں میں کافی نفرت ہو تو ایسی صورت میں لوگوں کو جمع ہونے کا موقع نہ دینا چاہیے۔ ایسی صورت میں پیس فل سٹیزن (Peaceful Citizen) بھی ایک ایسے مجمع میں منتقل ہوسکتے ہیں جو خلاف قانون اعمال کے مرتکب ہوں۔ آنریبل چیف منسٹر نے بالکل بجا طور پر فرمایا کہ اگر آپ لاکھوں عوام کے منتخب کردہ نمائندے ہیں تو ... میں

ان عام تک جانے کی کیا ضرورت ہے ہم اس کے لیے ریپریزینٹیشن (Representation) کر رہے ہیں کل و ل ہاؤس آف دی پیپل (House of the People) میں منظور ہو جائیگا تو اس میں جو وہاں گئے ہیں اس سلسلے میں لوگوں میں جو انتشار اور ڈر ہے اس کو ہٹانے اور دور کرنے کی بجائے کوشش اس امر کی کیجاتی ہے کہ جلوس کہ او ر اد کیا ہے اور لوگوں کو ہٹانے کے لیے گولی چلائی رعب ڈالا جائے اور یہ بتانا مقصود تھا کہ دیکھو اگر یہ لوگ آگئے ہیں ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جناب کی اوار لاکھوں آدمیوں کی آواز ہے ہلڑ بازی کرکے یہاں کے امن کو ملیا میٹ کیا جائے تو کیا مسائل حل ہوسکتے ہیں؟ و تجربہ بھی ہمارے سامنے ہے جبکہ ہم نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ پروسیشن (Procession) نکالیں تو کوئی حرج نہیں ہے عبر ملکوں کے خلاف احتجاج کے طور پر ایک ہفتہ تک سلسلہ جاری رہا اس کے بعد جب وسیع واقعات پیش آئے تو کہا گیا کہ وقت پر پولس نے کام نہیں کیا اور جب پولس وقت پر کام کرتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ قبل از وقت کیا گیا پولیس کی رپورٹ کی بنا پر ایک آفیسر اپنی صوابدید سے حکم جاری کرتا ہے تو ملک عہدہ داروں کا فریضہ ہے کہ اس کی تعمیل کرائیں کسی بھی جگہ کے متعلق یہ سمجھ لینا کہ اس کی بنیاد حکومت کرتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہے قانون عام کے آگے کوئی پارٹی کوئی جماعت نہیں ان ہی راستوں سے رول آف لا (Rule of Law) قائم ہوسکتا ہے رول آف لا قائم کرنے کی ہم کوشش کرینگے پولس آفیسر ہو یا کوئی اور ان کے لیے میں سمجھتا ہوں ہر عدالتوں کو استعمال کرنا چاہیے آر یہ کہ جلائی نے اڈوائر (Adverse) کی تھی کہ بہت سی خبریں ایسی ہیں جو خبروں کے اعتراض کو سنکر درست کی جاسکتی ہیں بجائے اس کے کہ قانونی جانب سے درست کی جائیں

شری وی ڈی دیشپانڈے حضور نگر کے متعلق ہے کچھ نہیں کہا گیا ہے آنریبل ممبر کچھ اس طرف بھی اشارہ کریں تو مناسب ہوگا

شری دگمبر راؤ بندو نارائن ریڈی صاحب نے جو کہا تھا کیا اس کے متعلق

شری وی ڈی دیشپانڈے نہیں حضور نگر کے آنریبل ممبر سری محمد محی الدین نے جس واقعہ کے بارے میں کہا تھا

شری دگمبر راؤ بندو میں نے رپورٹ طلب کی ہے ابھی وہ نہیں آئی ہے چونکہ گاؤں کا معاملہ ہے میں نے مقامی پولس سے نہیں بلکہ سی آئی ڈی کے ذریعہ رپورٹ منگائی ہے اس کے آنے کے بعد آنریبل ممبر کو بتاؤں گا ممکن ہو تو شارٹ نوٹس کوئسچن (Short Notice Question) بھی کیا جاسکتا ہے میں جواب دوں گا

آخر میں آنریبل ممبرس سے درخواست کروں گا کہ وہ میرے ڈیمانڈ کو منظور کریں

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote Shri V D Deshpande

Government s Failure to Disband H S R P Battalion

Shri V D Deshpande Sir I would like my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Repatriation of non-Mulki Police Officers

Sri Syed Hasan Sir I would like my Cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

District Police Administration

Mr Speaker Since Shri Bhagwanrao Boralkar is not present I shall put his motion to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Recruitment of Women in Police Dept

Mr Speaker Since Shri Gopidi Gangareddy is not present I shall put his motion to vote

The question is

' That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100 '

The motion was negatived

Mr Speaker Since Shri Gopid Gangareddy is not present I shall put the cut motion also to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Inefficiency of and Mal Practices and Corruption in Police Dept

Shri Syed Hasan Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Futility of Retention and H S R P Battalions

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Police Highhandedness and their atrocities towards public

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the motions for Supplementary demands to vote

The question is

That the respective sums not exceeding Rs 32 57 571 in respect of Demands Nos 4 and 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day

of March 1958 The Demands have the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

(As directed by Mr Speaker the motions for Supplementary Demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D)

Supplementary Demand No 4

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Supplementary Demand No 9

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker I shall now take up the Demands of the Minister for Public Works Medical and Public Health

The Minister for Public Works Medical and Public Health (Shri Mehdi Nawaz Jung) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Inadequate Provision for the Treatment of Lepers

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی اسپیکر سر ڈیمانڈ نمبر (۱) میں میں حسب ذیل
کٹ موشن پیش کرتا ہوں (۲۹ ۲۱) روپے رکھے گیے ھیں اس رقم میں
(۱) روپے کی کمی کی جائے تاکہ جذامیوں کے ناکافی علاج کے بارے میں بحث
کرسکوں

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg to move

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —

माननीय अध्यक्ष महोदय वैद्यशाला के बारे में हमारे यहा कारोबार में जो शिथिलता है अुसके बारे में कुछ बाते कहना चाहता हू जुजाम अेक भयानक बीमारी है अुसके पैदा होते ही शुरू में ही अुसको खतम करने की कोशिश की जानी चाहिये मरीज बढने के बाद अुसका अिलाज करने से कोअी फायदा नही होता मैं देखता हू कि देहातो में जुजाम के मरीज हर साल बढते जा रहे है हुकूमत की तरफ से वहा कोअी अिन्तजाम नही है अेक घर में किसी को जुजाम होता है तो अुसके कपडे ले जा कर जहा सब लोग पानी पीते है या कपडे धोते हैं वही धोये जाते है गवर्नमेंट अिसकी तरफ कोअी ख्याल नही देती यह देखा जाता है कि आम के दरख्त की निगरानी के लिये जुजामी को रखा जाता है जब आम गिरता है तो वह अपनी सभी अुगलियो से जमा करता है और अुसी आम को गाव में जाकर बेचा जाता है लोगो को मालूम नही हो सकता कि जुजाम के मरीज ने अुसको जमा किया है देहातो में जहा लोग पानी पीते है वहा पर जुजामी भी पानी पीते हैं जुजामी जो जूठा पीता है वह दूसरो को पिलाता है और लोग भी पीते है लोग अिस मर्ज की भयानकता को अभी समझ नही सके है जुजाम के मरीज के लिये क्या अिन्तजाम होना चाहिये और किस जगह अुनको रखना चाहिये अिसकी तरफ गवर्नमेंट तवज्जह नही दे रही है हैदराबाद में हमने देखा कि बस स्टैंड पर भी जिसकी अुगली चली गयी है अैसा आदमी पैसे मांगता है मगर पुलिस कोअी ध्यान नही देती आयुर्वेद शास्त्र का मैने कुछ थोडासा अध्ययन किया है अुसमें यह लिखा है कि जुजामी जो श्वासोच्छ्वास करता अुससे यह रोग फैलता है यह रोग दिन ब दिन देहातो में बढता जा रहा है अुसकी तरफ कोअी ख्याल नही दिया जा रहा है निजाम साहब को आप ५

लाख रुपय दे रहे है लेकिन देहातो की तरफ ख्याल नही देते   देहातो में कितने लोग जुआमी है जिसका भी हमारी गवनमेंट को पता नही है   यहा से जब सकूलर आता है कि फलाने दिन के अदर जुआमी मरीजो की गिनती हो जानी चाहिये तो वह तहसीलदार के पास से धीरे धीरे पटवारी के पास जा कर पहुचता है   चपरासी अुसको लाता है और पटेल भी सोचता है कि यह क्या बला है, वह दस्तखत कर देता है और चला जाता है   गिरदावर कहता है कि फलानी तारीख के अदर मुझे किसी तरह से गिनती खतम करके कागज भेजना है अिस लिये वह कुछ भी नबर लिख देता है, वह नही देखता कि कितने लोग है और कितने नही   और अिस तरह से कागजात हुकूमत के पास आ जाते है और हमारे मिनिस्टर साहब अुनको सही मानते है   हुकूमत करनेवालो को अिस ढग से नही सोचना चाहिये   अुनको चाहिये कि वे औरो से भी पूछताछ करे   जिले में दौरा किया तो पुलिस अफसरो को मिले रेवीन्यू अफसरो से मिले और चले गये   अिस तरीके को छोड देना चाहिये   हमने हुकूमत में तबदीली की है अब सिक्के में तबदीली कर रहे है लेकिन हुकूमत का अमल करने का जो पुराना तरीका है अुसमें हमने कोअी तबदीली नही की है   मिनिस्टर लोग देहातो में आते है तो डिप्टी कलेक्टर और तहसीलदार आदि अफसरो से मिल कर चले जाते है   अुस ताल्लुके के अेम् अेल अे् को तो रहने दीजिये अब वहा जनता से चुने हुअे सभी आ रहे है तो कम से कम वोट देनेवालो को तो मालूम हो जाना चाहिये   आप जब दौरा करते है तो जिस ताल्लुके में आप जाना चाहते है वहा की जनता को अित्तला मिलनी चाहिये और हर गाव में ढिढोरा पीटा जाना चाहिये   ताकि वे अपने मुसबुल आपके सामने रख सके   निर्मल ताल्लुके के अदर जितना काम पडा है लेकिन दवा के डब्बे कहा पडे है अिसका पता नही रहता   वहा प्रसूतिशाला नही है बडे बडे ताल्लुको में प्रसूतिशाला नही है   जितना पैसा खर्च हो रहा है लेकिन गरीबो को अुसका फायदा नही   वहा डाक्टर्स होते है   वे गरीबो को डडे से हटा देते है   जिनको   निकलो बोलते है किसी धनवान या ओहदेदार के यहा से चिट्ठी आअी कि किसी को खाना खा कर बदहजमी हो गअी है तो डाक्टर साहब वहा पहले चले जाते है   किसी गरीब का हाथ या पैर टूटा हो तो कोअी पर्वाह नही वह पाच दस मिनट पडा रह सकता है   किसी कानून में अैसा नही लिखा है कि गरीब और अमीर में अिस तरह से फर्क किया जाय   मैं पूछता हू कि कअी जगहो पर प्रसूतिशाला नही है

मिस्टर स्पीकर —आपका कटमोशन लेबर के बारे में है

श्री गोपिदी गंगारेड्डी —मेडिकल के बारे में है

मिस्टर स्पीकर —आपने लेबर की हद तक ही मेडिकल कहा है

श्री गोपिदी गंगारेड्डी —मैं अब अुसी तरफ आ रहा हू [हसी]   मुझे अितना ही कहना है कि दूसरी तरफ जो पैसा आप खर्च कर रहे है वह अिस तरफ किया जाय यानी बहुत से हुअे पैसे के स्रोत को अिस तरफ लगाया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ   مسٹر اسپیکر سر   فینانس منسٹر صاحب نے جو سپلیمنٹری ڈیمانڈس (Supplementary Demands) ہاؤس کے سامنے پیش کیے ہیں انکے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ یہ ڈیمانڈس زیادہ تو نہیں ہیں بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ اگر وہ عوام کے فائدے کے لئے ہیں ، [illegible] رکھا گیا ہے

ڈیمانڈ کرتے تو مجھے اس پر بھی اعتراض نہ ہوتا لیکن وجہ یہ ہے کہ جو بھی رقم لگائی جا رہی ہے اس میں سے ایک روپیہ میں سے ایک دمڑی بھی صحیح طور پر خرچ نہیں کی جاتی وہاں امراض کے سلسلے میں ملیریا اسکوائڈس اور اینٹی ملیریا واکسینیشن کیمپس (Anti malaria Vaccination Camp) پر عوامی حصے کا روپیہ خرچ کیا جاتا ہے لیکن میں کہونگا کہ لکھا ورم اور سنگھدر کے ایسے پر کیمپس پر جو پیسہ خرچ ہوتا ہے وہ فضول ضائع کیا جا رہا ہے وہاں ڈاکٹرس جو رہتے ہیں وہ بیس دورے کا پروگرام بنا رکھے لیتے ہیں دواؤں کا خرچ لکھ لیتے ہیں لیکن نہ دورہ کیا جاتا ہے اور نہ وہ علاج کرتے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ ۲ دن کا دورہ جاکر صرف … آدمیوں کا ویکسینیشن (Vaccination) کرتے ہیں۔ حصے میں ہر سال احتیاطی تدابیر پر خرچہ زیادہ ہی ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ علاج کی رقم بھی بڑھتی جاتی ہے یہ کیا بات ہے سمجھ میں نہیں آتی کیا اس سے یہ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ پیسہ صحیح طور پر خرچ نہیں ہو رہا ہے بلکہ فضول خرچ ہوا ہے؟ ایک … پیپر اخبار میں … ان آفیشل نوٹ (Un Official note) جاری ہوا تھا جس کی تفصیلات دیکھتے ہیں یہ اندازہ ہوتا تھا کہ ویکسینیشن تو ہوئے ہیں لیکن مرض میں کمی نہیں ہوئی۔ … ملکوں کی مثال دیکھئے انگلینڈ اور یوروپین کنٹریز (European Countries) میں ویکسینیشن ہوا ہے اور وہ لوگ یہ دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ … سال تک ہم ویکسینیشن کا کام ہوتے دیکھیں گے وہ اپنے اس دعوے کو ثابت کرتے ہیں لیکن ہمارے یہاں تو ویکسینیشن کے باوجود گذشتہ سال سے اس سال مرض زیادہ ہی بڑھتا نظر آتا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ صاف ظاہر ہے کہ ڈپارٹمنٹ کی ایفیشینسی (Efficiency) ٹھیک نہیں ہے … صرف بجٹ گھٹانے کی فکر میں رہتا ہے اور … کے ذمہ دار کارکن برابر معین نہیں کرتے ہیلتھ یونٹس (Health Units) پر ڈاکٹرس رکھنے کی بجائے ہیلتھ انسپکٹرس (Health Inspector) ہی رکھے جائیں تو کافی ہے وہ علاج کر سکتے ہیں اسی طرح … کا بھی حال ہے اس کام کے لئے جو ڈاکٹرس مقرر کئے گئے ہیں ان سے دوسری جگہ کام لیا جا سکتا ہے وہ چاہتے ہیں کہ رورل ایریاز (Rural Areas) میں رہنے کی بجائے سٹی میں رہکر اپنی ایفیشینسی اور پریکٹس (Practice) کو بڑھائیں میں کہونگا کہ ایفیشینسی کو بڑھانے اور پیسہ کو کم خرچ کرنے کے لئے ہیلتھ انسپکٹرس یونٹس پر کام ہیں وہ کام کر سکتے ہیں ڈاکٹرس سے دوسری جگہ کام لیا جا سکتا ہے

رام گڈھ نہری پاور اسکیم کے نام سے جو پراویژن (Provision) اس میں رکھا گیا ہے

شری مہادیو راؤ جگتاپ: وہ بھی پرانٹ ہے وہ بھی کٹوتی … متعلق ہے۔

شری سوا پچ وینکٹ رام راؤ: … کے بارے میں ہمارے قابل دوست شری گوپی ڈی گنگا ریڈی نے بہت کچھ کہا لیکن اس اہم کے … کے لئے

جو پرووژن ہے وہ رقم صحیح طور پر دیہاتوں میں خرچ نہیں ہو رہی ہے ۔ لیبر سٹی کے نام پر … والوں کے کمپونڈروں کو … روپے لون مقرر ہے ۔ میں نے جاننے کی کوشش کی کہ کیا یہ کمپونڈرس انجکشن دے بھی سکتے ہیں … عام طور پر انجکشن نہیں دئے جاتے ۔ اگر کوئی مریض آتا ہے تو عام طور پر … علاج کر دیا جاتا ہے انہیں آؤٹ پیشنٹ (Out patient) کی طرح … دوائی دی جاتی ہے ۔ میں سمجھونگا کہ یہ رقم کا صحیح مصرف نہیں ہے جو رقم مانگی جا رہی ہے اگر وہ صحیح طور پر صرف کی جاتی تو مجھے کوئی عذر نہیں ہوتا ۔ لیکن یہ … غیر ضروری طور پر خرچ ہو رہا ہے ان ایفیشنسی (Inefficiency) سے کام ہو رہا ہے ۔

آخر میں مجھے یہی عرض کرنا ہے کہ پروویژن کا جو غلط مصرف ہوتا ہے آنریبل منسٹر اس پر توجہ دیں ۔ میں اس کے خلاف ایک پروٹسٹ (Protest) کرتا ہوں ۔ آئندہ اس بارے میں جب نگرانی رکھی جائے اور میں امید کرتا ہوں کہ … پروویژن کا صحیح استعمال ہوگا ۔

شری مہدی نواز جنگ : مسٹر اسپیکر سر ۔ میرے ڈیمانڈ پر دو کٹ موشنس پیش ہوئے ہیں جن میں سے ایک کا تعلق جذام سے ہے ۔ اس سلسلہ میں آنریبل ممبر فار … نے فرمایا کہ ریاست میں کتنے بیمار ہیں گورنمنٹ کو اس کا علم بھی نہیں ہے ۔ ایسا نہیں ہے ۔ محکمہ علاج و معالجہ کے فیگرس (figures) کے لحاظ سے کل ریاست میں (۹۳) ہزار جذامی ہیں ۔ کسی ضلع میں کم ہیں کسی ضلع میں زیادہ ۔ عثمان آباد میں سب سے زیادہ ہیں اور … میں سب سے کم ۔ اس بات کا انتظام کیا گیا ہے کہ ہر ضلع اور تعلقہ کے ہاسپٹلس میں خاص انجکشنس جنہیں … کہا جاتا ہے دئے جائے ۔ اس قسم کے انجکشنس ہزاروں آدمیوں کو دئے گئے ہیں جن کے فیگرس کہ کس تعلقہ کی ڈسپنسری اور کس ضلع کے ہاسپٹلس میں کتنے انجکشنس دئے گئے ہیں میرے پاس ہیں ۔ اسکے علاوہ یہ خبر بھی ایوان کو معلوم ہے کہ … میں اس کے لیے ایک بڑا دواخانہ ہے جسے (۶۴۴۸) کی گرانٹ دی جاتی ہے ۔ ظہیر آباد میں بھی ایک پرائیویٹ انسٹی ٹیوشن (Private Institution) ہے جسکو دو ہزار کی امداد دی گئی اور دیگر تعلقہ میں بھی ایک مقام ہے جہاں ایک ہزار جذامیوں کا علاج کیا جاتا ہے ۔ غرض تقریباً ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیے اس کے ادویات پر خرچ ہو رہے ہیں ۔ ڈپارٹمنٹ اس کو محسوس کر رہا ہے کہ اس مرض میں بڑی حد تک کمی ہو گئی ہے ۔ اسکے علاوہ اور بھی اچھے انتظامات کرنے کے متعلق معزز رکن نے جو محسوس کیا وہ قابل قدر ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ڈپارٹمنٹ اس جانب توجہ نہیں کر رہا ہے ۔ وہ ضرور توجہ کر رہا ہے ۔

انٹی اپیڈیمک (Anti epidemic) کے سلسلہ میں جو موازنہ پیش کیا گیا ہے اس کے ساتھ ریکارڈ بھی پیش کیا گیا ہے ۔ پلیگ کالرا اور اسہال یا کس وغیرہ کے سلسلہ میں جو کام انجام پاتا ہے وہ قابل قدر ہے ۔ … ملتا جلتا ایک مرض جو

*Confirmation not received

پاس کہلاتا ہے اس کو بھی کام میں لایا گیا ہے منظوری کے لیے جو رقم آپ کی
خدمت میں پیش کی گئی ہے اسکو خرچ بھی کر لیا گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ اینٹی ملیریل
اسکیم (Anti malarial Scheme) کے لیے جو ۲ ہزار روپے مانگے جا رہے
ہیں اوس رقم کو خرچ کیا جا چکا ہے پہلے اس کو میں مد (Famine Fund) کے لیے
رکھا گیا تھا لیکن بعد میں وہ میڈیکل (Medical) کام کے لیے ٹی بی سیلنک ہا
ڈپارٹمنٹ کو دیے گئے ان کی منظوری بھی آپ سے لینی ہے اس طرح یہ جو لوگ اینٹی
ملیریل سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے متعلق یہ طے پایا کہ انہیں گرانی الونس
اور ہاوس رینٹ دیا جائے اس سلسلہ میں (۳) ہزار روپے اضافہ ہونگے اس کی منظوری
بھی آپ سے لینی ہے ایک لاکھ بار ہزار کی رقم جو مانگی جا رہی ہے اسمیں واٹر ورکس
(Water works) کے اخراجات بھی شامل ہیں (۴۳) کام اس سلسلہ میں کرنے
تھے یہ کام کیے جا چکے ہیں اس رقم کو کیپیٹل اکاونٹس (Capital accounts)
سے منتقل کر لیا گیا تھا اب اسکی منظوری مکمل ضابطہ کے لیے چاہی جا رہی ہے اسلیے
میں خاص کر ان معزز ارکین سے جنھوں نے کٹ موشن پیش کیا ہے درخواست کرتا ہوں
کہ ان تفصیلات کے مد نظر اپنے کٹ موشن کو واپس لیں اور مجھے امید ہے کہ ہاوس
پورے ڈیمانڈ کو منظور کرے گا

Supplementary Demand No 10 Rs 2 17 429—Public Health Inadequate Provision for Treatment of Lepers

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the house withdraw

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Supplementary Demand No 10 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1954 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 8 (9)

مری ر گار لی مسٹر اسپیکر سر میں محرک کرتا ہوں کہ زائد مطالبہ نمبر
(۹) ۸ اسامیں اسے محدس (۲) روپیہ کے اخراجات جو ۳ مارچ سنہ ۳ ع
کے ختم ہونے والے سال میں ضروری ہیں منظور کیے جائیں اس مطالبہ کو راج پرمکھ
کی منظوری حاصل ہے

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

جو کہ میں بارے میں میں تخفیف (Motion for reduction) پیش نہیں
میں نے اس کو واپس رکھنا چاہتا ہوں

The Question is

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 15

Minister for Local Govt and Labour Housing (Shri Annarao Ganamukhi) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in the course of payment during the year ending the 81st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in

the course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 15—Rs 8 63 800—Provincial Works Outside the Revenue Account

Need for Alteration in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے یہ کہنا ہے کہ یہ اسکیم آرڈینیسٹر فار لیبر کے تحت تھا اور منسٹر فار لوکل سلف گورنمنٹ کے تحت ہے لیکن انڈسٹریل ہاؤسنگ (Industrial housing) کے سلسلہ میں مجھے کچھ عرض کرنا ضرور ہے آج حکومت نے جو پنج سالہ پروگرام لایا ہے اس کے تحت انڈسٹریل ہاؤسنگ اسکیم

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے اس پر پہلے ڈسکس کیا تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے اس پر ڈسکس (discuss) نہیں کیا تھا اس لیے میرے پاس جو اعداد ہیں اون کے متعلق میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں حکومت نے اس سال پانچ سالہ پلان لایا ہے اوس سلسلہ میں انڈسٹریل ہاؤسنگ اسکیم (Industrial Housing Scheme) کے تحت سکندرآباد کو ملا کر حیدرآباد سٹی کے لیے مکانات بنانے کی سکیم تھی اوس میں اب تبدیلی ہورہی ہے کچھ تو سٹڈی اور کچھ لوں کے ذریعہ یہ اسکیم عمل میں لائی جائیگی اس کو دیکھنے کے بعد (عدم معلومات کی وجہ سے ہوسکتا ہے کہ میں غلطی پر ہوں) مجھے یہ محسوس ہورہا ہے کہ پانچ سال کے عرصہ میں ہر سال اپنے گھر بنائے جانے کے بارے میں جو تعداد پہلے طے کی گئی تھی اب اس میں بہت کمی ہورہی ہے جیسا کہ آنریبل فنانس منسٹر نے اپنے نوٹ کے صفحہ ( ) پر بتایا ہے

Three hundred two room tenements at Mushirabad have already been completed under the original scheme Further 80 single-room tenements at Mushirabad 200 at Chikadpalli and 155 at Sanatnagar are being constructed

اس کے لحاظ سے یہ تعداد (۳ے) ہوتی ہے اس میں بھی سنگل روم ٹینامنٹس (single room tenements) کی تعداد بہ مقابلہ ٹو روم ٹینامنٹس (Two room tenements) کے بہت کم ہے ورک ہاؤسیز بنانے کا جو ٹارگٹ (Target) مقرر کیا گیا ہے وہ بھی بہت کم ہے اس کی کیا وجہ ہے میری سمجھ میں نہیں آتا پہلے تو حکومت حیدرآباد اس راہی طرف سے خرچ کرنے والی تھی لیکن اب تو گورنمنٹ ہند سے ( ) فی صد رقم سبسڈی کے طور پر اور ( ) فی صد رقم لون (Loan) کے طور پر دی جارہی ہے یہی وجہ ہے حکومت حیدرآباد کو (۴) لاکھ روپے ملینگے لیکن حیدرآباد کی حکومت اس اسکیم پر صرف (۶) لاکھ روپیہ خرچ کررہی ہے اور گھروں کی تعداد بھی کم کردی گئی ہے پہلے حکومت حیدرآباد اس پر (۲) لاکھ روپے خرچ کرنے کے لیے تیار تھی لیکن اب جبکہ حکومت ہند اس سلسلہ میں امداد دینے کا رجحان ظاہر کررہی ہے تو کیوں حیدرآباد کی حکومت زیادہ مکانات بنانے کے لیے تیار نہیں ؟ پہلے تو (۲) لاکھ روپے کے صرفہ سے زائد رقم خرچ کرتے ہوئے گھر بنانے کا خیال تھا مگر اب جبکہ حکومت حیدرآباد کا بوجھ گھٹ گیا ہے اور انڈسٹریل لیبر (Industrial labour) کی تعداد بھی گھٹتی جارہی ہے تو پھر اس کمی کے باوجود وہ زیادہ گھر بنانے پر مائل نہیں ہوئی دوسری چیز جو میں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ لیبر ہاؤزنگ پہلے جو پیش کیا گیا تھا اوس کے تحت رینٹ ( ) پرسنٹ رکھا گیا تھا مزدوروں نے اس میں کمی کا مطالبہ کیا لیکن کم ہونے کا امکان نہیں معلوم ہوتا اوسکے علاوہ حکومت ہند کی جانب سے رقم مل رہی ہے سنگل ٹینامنٹ (Single tenement) کے لیے (۱) روپے اور کسی بلڈنگ کے تحت ہوں تو ساڑھے سترہ روپیے کرایہ رکھے گئے ہیں جو پہلے کی اسکیم میں نہیں تھے اسکی وجہ سے مزدوروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے

میونسپل ٹیکسس (Municipal taxes) کے سلسلہ میں ہماری حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ

'In regard to municipal rates and taxes it is suggested that the State Government should persuade local authorities to allow a rebate of at least 50 per cent of the general rate of house tax, at least for an initial period of, say 10 years

انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم کے تحت بنائے جانے والے مکانات کے سلسلہ میں کم از کم ( ) فی صد کنسیشن (Concession) دینا طے کیا گیا تاکہ جو زیادہ رینٹ رکھا جارہا ہے اوس کا مقابلہ کیا جاسکے لیکن معلوم نہیں ان مکانات پر میونسپل ٹیکسس رہینگے یا نہیں رہینگے اگر رہینگے تو کیسے رہینگے اگر کنسیشن دینا چاہیئے تو کیا دیا جائیگا اس چیز کو متعلقہ منسٹر واضح کریں تو اچھا ہوگا

تیسری چیز یہ کہنی جارہی ہے کہ

It is expected that the State Governments will meet any short-fall in the maintenance charges of the housing The establishment charges on the scheme taken up by the State Governments and housing boards or any agency other than private employers will also hav to be borne by the State Governments It is understood that provision of schools dispensaries and other amenities for these housing estates will be made by local authorities concerned in the normal course

مگر وہاں جو دواخانے اسکولس یا دیگر سہولتیں مزدوروں کو دی جا سکیں اون کے بارے میں حکومت کے اس کیا اسکیم ہے یہ بھی واضح کر دیا جائے کیونکہ اس اسکیم کے تحت یہ جو رقم حکومت حیدرآباد کو رسیٹ کرنا ہوگا اس اسکیم کے تحت یہ بھی کہا گیا ہے کہ

a committee consisting of representatives of the employer and of the workers concerned with an official as Chairman nominated by the Regional Housing Board of the Labour Commissioner will be appointed

اس سلسلہ میں اگر کوئی کام کیا گیا ہے تو وہ بھی ہاؤس کے سامنے آنا چاہیے اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ

Employers will provide a reasonable time limit within which a worker who is no longer in their employment, will be required to vacate the tenement

جو مزدور ان ملازمت (Un employed) ہوجائیگا عام طور اوس کو گھر سے نکال دیا جائیگا حکومت ہند کی اس اسکیم کے تحت اسکو ریزن ایبل پیریڈ (Reason able period) دیا جائیگا اس سلسلہ میں حکومت حیدرآباد نے کوئی قدم اٹھایا ہے یا نہیں یہ بھی واضح ہوجانا ضروری ہے

میں ہاؤس سے بہور یہ وقت لیتے ہوئے اس چیز کو سامنے رکھونگا کہ یہ جو سبسیڈائزڈ انڈسٹریل اسکیم (Subsidised Industrial Scheme) ہمارے سامنے آرہی ہے اوس کی وجہ سے ہمارا پورا ایکٹ نل اینڈ وائڈ (Null and void) ہوگا جب اس اسکیم میں تبدیلی ہوگئی ہے تو خود حکومت کو ہمارے سامنے اسکی تفصیلات رکھنا چاہیے تھا خلاف اسکے میں خود یہ تفصیلات ہاؤس کے سامنے رکھ رہا ہوں مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر ان تمام چیزوں کی وضاحت فرما سکیں گے

श्री अन्नाराव गनमुखी —स्पीकर सर दरअसल यह जो सप्लीमेंट्री डिमांड्स यहां रखी गयी है यह रकम १९५२ १९५३ में स्वीकृत (मंजूर) की गयी थी और खर्च भी हो चुकी है बात इतनी ही है कि यह रकम पहले एॅडव्हान्सेस अण्ड लोन्स (Advances & Loans) जिस मद में रखी गयी थी लेकिन अकाउंटेंट जनरल (Accountant General) का यह कहना पड़ा कि अकाउन्ट की दृष्टि से यह रकम कैपिटल अकाउंट में रखना अधिक ठीक होगा

सिर्फ यहा पर यह हिसाब सिर्फ गरज से लाया गया है कि जो गलती हुयी थी बुसे रेक्टिफाय (Rectify) किया जाय पहले यह रकम अैडम्निस्ट्रेशन अैड जेनरल सकशन मजूर की गयी थी और वसे ही खर्च की गयी थी अब वह रकम सिफ कॅपिटल हेड म ट्रान्सफर करन के लिय यह हिसाब पेश की गयी ह

बिस सिलसिले म जो जानकारी आनरेबल लीडर आफ दि अपोजिशन न (विरोधी दलके नेता) बिस हाअुस के सामन रखी है वह अ होन काफी परिश्रम से हासिल की है पच वर्षा प्लन में क्या किया जान वाला है मजदूरो के घरो के लिय यह अ होने पूछा है मै बिस बारे में यह बात करना चाहता हू कि बिस स्कीमके तहत १९५१ ५२ में जो रकम मजूर हुयी थी वह बिस प्रकार थी घर बनान के लिय से ट्रल गव्हनमट न २ लाख रुपये की रकम मजूर की थी और हैदराबाद स्टट गव्हनमट न अपन पास से १ लाख रुपय दिय थ बिस तरह कुल ३ लाख रुपय जमा किय गय है और अुसम से १२ लाख रुपय खच करके मुशिराबाद में ३ मकानात बनान का काम शुरू किय गया था

पिछले साल का जो बलन्स बचा वह अगले साल के लिय यान १९५२ १९५३ के लिय लिया गया और १९५२ ५३ में जो २५ लाख रुपय मजूर हुये थ वह मिला कर कुल ३७ लाख रुपय खच करके १४८ सिंगल टेनमट (Single Tenement) मकान बनाय जा रहे है जो मकानात आज आन ह ड (On hand) है अुनके तफसीलात बिस तरह से हैं मुशिराबाद में ३२ ० चिकडपल्ली म ७ और सनतनगर में ७ बिस तरह कुल १७२ मकानात बनाय जा रहे ह

हाअुसिंग स्कीम के तहत आबिदा भी मकानात बनान की योजना है यह जो योजना है वह बिस तरह ह कि आबिदा भी ६ लाख रुपय खच करके ज्यादा मकानात बनान ह हाअुसिग बोड न यह स्कीम गव्हनमेंट के सामन रखी है और यह फिर कॅबिनट के सामने विचार के लिय पेश की जायगी और बाद में कॅबिनेट का बिस स्कीम को गव्हनमट आफ बिडिया के पास भजकर अुनसे मजूरी आन के बाद ६ लाख रुपय खच करन का बिरादा है अभी जो मकानात बनाय जा रहे हैं अुस में २ २ चिकडपल्ली में ८ मुशीराबाद में और १५६ सनतनगर में मकान बन रहे हैं बिस साल यह प्रोग्रस चल रहा है

पचसाला प्लन के तहत १९५३ १९५४ में ६ लाख रुपय खच करके २२२ मकानात बनाने की स्कीम है

श्री बही डी देशपांडे —बिस स्कीम के तहत पाच साल में कितने घर होंगे ?

श्री अब्जाराव गव्हाणकर —मैने अभी बतलाया कि १९५३ ५४ में २२२ मकानात बनाने की योजना है अुसके बाद का तो अदाजा नही किया जा सकता है पचसाला योजना में बिस तरह रकम खच करन का बिरादा है १९५१ ५२ में ३ लाख रुपय १९५२ ५३ में २५ लाख रुपय १९५३ ५४ में ६ लाख १९५४ ५५ में ७ लाख और १९५५ ५६ में ७ लाख बिस तरह कुल २२५ लाख रुपय खच करन की स्क म है बिस पचवर्षा स्कीम के तहत १ हजार मकान बनान की स्कीम है जो सिंगल टेनमेंट कम बनेंगे अुसपर हर मकान पर २७ रुपये खच किये जायग

आबिदा साल २ मकानात बनान की स्कीम ह य मकानात हैदराबाद में ही बनाय जायेंगे असी बात नही है ये मकानात हैदराबाद सिटीके अलावा डिस्ट्रिक्ट में भी बनाय जायेंगे अुसम औरगाबाद गुलबर्गा वरगल नादेड में दो सौ मकानात बनाय जायेंग

दूसरा सवाल यह अुठाया गया कि जहा कम्युनिटि सेंटर्स है वहा पर स्कूल हास्पिटल आदि बनवाने के लिये अिसमें से रकम खर्च की जायेगी क्या ? अिनको गवर्नमेंट ऑफ अिंडीयाने हाअुसिंग स्कीम के तहत नही लिया है अिस लिये अुस पर कुछ रकम अिस स्कीम में खर्च नही कर सकते है अिसके लिये तो वहा म्युनिसिपालिटीज टाअुन कमेटीज अि ही को भवरसे हॉस्पिटल्स और मार्केटस आदि के लिय रकम खर्च करनी चाहिय गवर्नमेंट ऑफ अिंडिया जो सबसिडी देती है वह अिसके लिय नही है वह लोन लेबरर्स के घर बनाने के लिये दिया जाता ह कम्युनिटी सेटर में यदि प्रायमरी स्कूल खोलना ह तो अुसके लिय म्युनिसिपालिटी को खर्चा करना चाहिये और अगर हायस्कूल खोलना है तो स्टेट ग हनमेंट अुसके लिय खर्चा करेगी अिंडस्ट्रियल लेबर कोओपरेटि हज यदि घर बनाना चाहती है तो अुसके लिये अिसमें से मदद दी जा सकेगी अुनके फायदे के लिये तो स्कीम की गअी है

अिसके बाद जो दूसरा सवाल अुठाया गया ह वह रेंटस (Rents) के बारे म है मै समझता हू कि ग हर्नमट आफ अिंडियान अिसके बारे में अपन सरक्यूलर में हिदायते दी है और कहा है कि रेंटस किस तरह कॅल्क्यूलेट किये जाये वही मै आपको पढ कर सुनाता हू

The calculation of rent of tenements built by the State Governments takes into account Sinking Fund charges on 50 per cent of the total cost calculated on 40 years basis at 4½ per cent, interest charge at 4½ per cent, maintenance charge at 1½ per cent of the cost of construction, municipal rates and taxes at 12½ per cent of rent in case of single-storeyed and 25 per cent in case of multi-storeyed house loans issued by the Central Government will be repayable in the case of the State Governments within 25 years and in the case of employers and co-operative societies of industrial workers within 15 years

अिसके बाद अु होने रेट के बारे में कहा ह कि कितना रेट होना चाहिये

'It should be noted that the figures are in the nature of maxima and it will be open to the authority or owner concerned to charge lower rent if the conditions such as reduction of cost etc permit'

यह रेट ज्यादा से ज्यादा जो सिंगल टेनेमेंट है अुसके लिये १ रुपये और डबल टेनेमेंट के लिये १७ रुपय ८ आने हो सकता है लेकिन यदि घर कम कास्ट (Cost) में बनता है तो १ रुपये से कम भी किराया रखा जा सकता है यह अखत्यार स्टेट गवर्नमेंट को दिया गया है

सेंन्ट्रल गवर्नमेंट जैसे घर बनाने के लिये जो लोन या सबसिडी देगी अुसके लिये चार तरह से अेजन्सीज है (१) स्टेट गवर्नमेंठ (२) रजिस्टर्ड कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ऑफ अिंडस्ट्रियल वर्कर्स (३) अिंडस्ट्रीयल वर्क्स (४) अेम्प्लायर्स हमारे अिस स्कीम में अेम्प्लायर्स नही आते है वे खुद भी गवर्नमेंट से लोन हासिल कर सकते है

مری وی ڈی دسپانڈے سولسپل ٹکسس کے بارے مں کیا ہے ؟

श्री अण्णाराव गणमुखी — म्युनिसिपल टक्सेस के बारे मे आप पूछ रहे है अभी तो सिफ वरगल में ही यह सवाल पैदा हुवा ह वरगल में जो कुछ स्टट मैनेज्ड अिंडस्ट्रीज है वहा अिंडस्ट्रियल वकस के लिय मकानात बनाये गये है वहा पर म्युनिसिपालिटीज को अुनके टॅक्सेस के रेटस में ५ फीसद कमी करन के लिये कहा गया है लेकिन म्युनिसिपालिटी टॅक्स में रिडक्शन करन के लिये तैयार नही है जिसके बारे में अुनसे बातचीत चल रही है अुनका कहना है कि हमारी मिल्कीयत पहले से ही कम है और हमारी हालत असी नही है कि हम टॅक्स म रिडक्शन करके अपना काम चला सके जिस लिये वे कनसेशन देन के लिय आज तो तैयार नही ह अिंडस्ट्रियल वरकर्स का किराया कम होना तो जरूरी है यह बात हमारे जेरे गौर है जो म्युनिसिपालिटीज ह अुनको तो कन्व्हीन्स करने की जरूरत ह कि हमें अिंडस्ट्रियल वरकस को ज्यादा से ज्यादा अिमदाद करनी चाहिये और अुनके रेट्स ऑफ टॅक्सेस जो भी ह वह ५ पर सेंट कम करने चाहिये यह काम तो कानून से तो नही हो सकेगा म्युनिसिपालिटीज यह भी तो ऑटोनोमस बॉडीज (Atonomous Bodies) ह अुनके अूपर किसी तरह कपलशन करना मैं ठीक नहीं समझता जिस लिये यह काम अुन्हे समझाकर ही करना चाहिये

مری وی ڈی دسپانڈے سی کا کیا حال ہے ؟

श्री अण्णाराव गणमुखी — सिटीज में भी जिस तरह के मकानात बनाये जा रहे है हमें असी कोशिश करनी चाहिये कि गव्हर्नमेंट ऑफ अिंडियाने जो रेट रखे अु हे हम कम कर सके और ज्यादा कम किरायेपर मजदूरो को मकान दे सके

तो यह जो गल्ती सप्लमेंटरी डिमाड आपके सामने रखी ह वह सिर्फ अप्रोप्रियेशन के लिये यहा लायी गयी है यह अेक टकनिकल डिफिकल्टी थी वरना यहा अिसे लाने की जरूरत नही थी क्योंकि यह रकम तो दूसरे हेड (Head) में खर्च भी की जा चुकी है मुझ अुमीद है कि आप अपने कटमोशन्स वापस लेंगे और अिन सप्लिमेंटरी डिमान्डस को पास करेंगे

Mr Speaker I shall now put the Motion for reduction of grant to vote

Alteration in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande Mr Speaker I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion

The Motion was, by leave of the House withdrawn

Demand No 15—Capital Account of other Provincial Works outside the Revenue Account

Mr Speaker The question is

"That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary

to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Capital Account of other Provincial works outside the Revenue Account*

The motion was adopted

Supplementary Demand No 11

Mr Speaker Shri Vinayak Rao Vidyalankar

Shri Vinayak Rao Vidyalankar Sir I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 20 454 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 11 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 20 454 under Supplementary Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker We shall now take up cut motions Shri B D Deshmukh

(The Member was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Sreeramulu

Shri G Sreeramulu I don't want to move my cut motion because I fear I may not get a chance to speak (Laughter)

Demand No 11—*Miscellaneous Departments Directorate of Resettlement*

Mr Speaker The question is:

That a further sum not exceeding Rs 20,454 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect

The motion was adopted

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی جو ل آنے والا ہے ہمیں اسکا ترجمہ نہیں دیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر کاں نام دیا جائیگا اردو کی کاپی ان یوسا نہ مارھیں ایکی لگی کی جائیں ہیں

श्री अण्णाराव गव्हाणे —पहले तय किये प्रोग्राम के मुताबिक हाउस ११ अप्रील तक चलनेवाला है । यदि यह टाइम बढनेवाला हो तो हमें पहले बताया जाय ता कि क्वश्चन भेजने में सहूलत हो ।

We adjourn till 3 p m day after tomorrow

مسٹر اسپیکر میں اسپر غور کررہا ہوں

The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the 30th March, 1953